Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna

Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney

अवामी न्यूज़

روزنامہ عوامی نیوز

کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com

بے باک صحافت کا علمبردار

₹5/- only

کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

Pages-12 ● شمارہ: 04 ● جلد: 12 ● KOLKATA ● Saturday, 4th January, 2025 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● ۳ رجب المرجب ۱۴۴۶ھ ● بمطابق ۴ جنوری ۲۰۲۵ء ● سنیچر ● کلکتہ

روہت سڈنی ٹیسٹ سے باہر، بمراہ کپتان

Titas FOOTWEAR

ملن اُتسو سبھی لوگوں کیلئے ہے کسی ایک مذہب کیلئے نہیں: فرہاد حکیم

کولکاتا 3 جنوری (نور عالم): مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی سے متاثر ہو کر، مغربی بنگال اقلیتی ترقی اور مالیاتی کارپوریشن نے اپنے سالانہ تجارتی میلے میلن اتسو کا اہتمام کیا۔ میلے کا باضابطہ افتتاح آج 3 جنوری کو ہوا اور یہ اتسو 07 جنوری 2025 تک جاری رہے گا۔ وزیر فرہاد حکیم نے اتسو کا افتتاح کیا۔۔ اس موقع پر وزیر کولکاتا کے میئر فرہاد حکیم نے کہا کہ یہی ہے سچ ہے کہ در ہم سبھی کا الگ الگ ہے لیکن، اتشو سبھی کا ہے یہ میلن اتسو سبھی کے لیے ہے یہاں جو طالب علموں کے لئے جو کیریئر کونسلنگ جو ورک شاپ لگایا گیا ہے وہی سبھی کے لیے مخصوص کسی ایک مذہب کے لوگوں کے لیے نہیں ہے۔ مغربی بنگال حکومت سبھی مذہب کے لیے کام کرتی ہے جو لوگ پیچھے رہ گئے ہیں انکو آگے بڑھانے کے لیئے کام کرتی ہے اور کرتی رہے گی اور میں جب اقلیتی طبقے کے لوگوں کو آگے لانے کی بات کرتا ہوں تو مجھے فرقہ پرست کہا جاتا ہے، اقلیتی طبقے میں صرف مسلم ہی نہیں آتے بلکہ، سکھ، عیسائی اور دلت سبھی آتے ہیں۔ ملک میں مجھے اور مسلمانوں کو بدنام کئے جانے کئی کوشش کی جاتی ہے کہ مسلمان دہشت گرد ہوتے ہیں یہ بلکل ہی غلط ہے، آج ہمارے ملک کا کوئی بھی بڑا سیاسی لیڈر کسی مسلم کے ہاتھوں نہیں قتل کیا گیا وہ کسی اور مذہب کے لوگ تھے، صرف یہ فرقہ پرست دیش میں نفرت پھیلانے کی کوشش کر رہے ہیں، فرہاد حکیم نے کہا کہ ائے مل کر ایک ساتھ ایک ایسا سماج تیار کرے کہ کوئی چھوٹا کوئی بڑا نہ کوئی اونچا نہ کوئی نیچا ہو سب برابر ہو اور بنگال کی ترقی میں قدم سے قدم ملا کر چلیں۔ وزیر جاوید احمد خان، وزیر صدیق اللہ چودھری، وزیر برتیا باسو، عزت مآب وزیر پلک رائے، وزیر محمد غلام ربانی، وزیر تجمل حسین، وزیر بابل سپریا، محترمہ یاسمین سینہ، وزیر اخرزمان، ندیم الحق رکن اسمبلی اور احمد حسن عمران چیئرمین مغربی بنگال اقلیتی کمیشن بطور مہمان خصوصی موجود تھے۔ ڈاکٹر پی بی سلیم، آئی اے ایس، سکریٹری، اقلیتی امور اور مدرسہ تعلیم محکمہ، مغربی بنگال حکومت اور چیئرمین، مغربی بنگال اقلیتی ترقی اور مالیاتی کارپوریشن بھی موجود تھے۔ میلن اتسو میں اس سال کی خاص کشش بال، تعلیم سے متعلق آگاہی کیمپ ہے۔ کیریئر کاؤنسلنگ ہیلتھ چیک اپ کیمپ۔ ایک سائنسی نمائش بھی ہے۔ ہیلتھ پویلین میں، 3 سے 7 جنوری، 2025 تک مختلف قائم شدہ طبی یونٹس، ہسپتالوں کی طرف سے خدمات فراہم کی جائیں گی۔ مختلف این جی اوز اور ریاستی حکومت کے محکمہ صحت اور خاندانی بہبود کے ڈاکٹر ہیلتھ چیک اپ کیمپ میں ہوں گے جو مدد کریں گے۔ اچھے علاج، مشورہ اور خدمات کے ساتھ لوگ۔ 5 جنوری 2025 کو ایک جاب فیئر کا انعقاد کیا گیا ہے جہاں تقریباً چھ ہزار ملازمت کے خواہشمندوں کے آنے کا امکان ہے۔ بنگال کی مختلف اقلیتی برادریوں کے دستکاریوں کی نمائش اور فروخت، ان کی اپنی کاٹیج انڈسٹریز، فوڈ اسٹالز، فوڈ زونز، اور دستکاری کی نمائش اور فروخت کے خصوصی انتظامات کے علاوہ، ہر روز مختلف ثقافتی تقریبات ہوں گی جو یکجا ہوں گے۔ مغربی بنگال کی تمام برادریوں اور ثقافتوں کو۔ خیال کیا جاتا ہے کہ مختلف برادریوں کا بے ساختہ اجتماع اس پانچ روزہ اتسو کو دلچسپ اور کامیاب بنا دے گا۔ میلن اتسو کی خصوصی توجہ نوجوانوں اور طلباء کے لیے مفت کیریئر کاؤنسلنگ، سائبر اور ینٹیشن ٹریننگ انفارمیشن (باقی صفحہ 10 پر)

راجستھان: ادے پور میں ٹریلر نے ٹیمپو میں ماری زوردار ٹکر، 5 افراد کی موت، 8 سنگین طور پر زخمی

جے پور، 3 رجنوری: راجستھان کے ادے پور واقع شاہراہ پر ایک ٹریلر اور ٹیمپو کے درمیان دردناک ٹکر ہوگئی ہے۔ اس حادثہ میں ایک بچی اور 4 خواتین کی موت ہوگئی، جبکہ 8 دیگر افراد سنگین طور پر زخمی ہوئے ہیں۔ بتایا جا رہا ہے کہ ٹریلر نے پیچھے سے ٹیمپو کو زوردار ٹکر مار دی جس کی وجہ سے یہ حادثہ پیش آیا اور پھر وہاں چیخ و پکار مچ گئی۔ حادثہ ادے پور پنڈواڑا شاہراہ پر ہوا ہے جہاں پہلے بھی کئی حادثات ہوتے رہے ہیں۔ اس شاہراہ پر ڈھلان کے سبب کئی بار بریک فیل ہونے اور کئی بار بڑی گاڑیوں کے بے قابو ہونے کی وجہ سے حادثات پیش آئے ہیں۔ 3 جنوری کو ایک تیز رفتار ٹریلر نے 3 پہیہ ٹیمپو کو ٹکر مار دی اور کہا جا رہا ہے کہ حادثہ ٹریلر کا بریک فیل ہونے کی وجہ سے پیش آیا ہے۔ ٹریلر اور ٹیمپو کے درمیان ٹکر اتنی زوردار تھی کہ ٹیمپو کے پرخچے اڑ گئے اور اس میں موجود 4 خواتین سمیت ایک بچی کی جائے حادثہ پر ہی موت واقع ہوگئی۔ اس حادثہ میں 8 زخمی ہوئے لوگوں کی حالت سنگین بتائی جارہی ہے اور انھیں فوری طور پر علاج کے لیے قریبی اسپتال میں (باقی صفحہ 10 پر)

وزیر اعظم مودی نے خواجہ معین الدین چشتی کے عرس کے موقع پر چادر اجمیر روانہ کی

نئی دہلی 3 رجنوری: وزیر اعظم نریندر مودی نے جمعرات کو خواجہ معین الدین چشتی کے عرس کے موقع پر ایک چادر درگاہ اجمیر شریف کے لیے روانہ کر دی۔ پارلیمانی امور کے وزیر اور اقلیتی امور کے وزیر کرن رجیجو نے اس بات کی اطلاع ایکس پر پوسٹ شیئر کرتے ہوئے دی۔ کرن رجیجو نے لکھا، ''وزیر اعظم نریندر مودی نے خواجہ معین الدین چشتی کے عرس کے موقع پر اجمیر شریف درگاہ پر اپنی طرف سے پیش کی جانے والی چادر روانہ کر دی۔ یہ اقدام ہندوستان کی روحانی وراثت اور ہم آہنگی کے پیغام کے تئیں ان کے گہرے احترام کو ظاہر کرتا ہے۔'' وزیر اعظم مودی نے رجیجو کی پوسٹ کو ری پوسٹ کرتے ہوئے کہا، "خواجہ معین الدین چشتی کے عرس کے موقع پر تمام کو خوشیاں اور امن حاصل ہو۔" خواجہ معین الدین چشتی کے عرس کا ہر سال اجمیر شریف میں تزک و احتشام کے ساتھ اہتمام کیا جاتا ہے۔ یہ تقریب نہ صرف مسلمانوں بلکہ دیگر مذاہب کے لوگوں کے لیے بھی ایک روحانی تجربہ ہوتی ہے۔ آل انڈیا صوفی سجادہ نشین (باقی صفحہ 10 پر)

Banquet Starting Rs. 1.25 Lac Onwards.

بینکوئٹ 1.25 لاکھ روپئے سے شروع

آیئے اپنی تقریبات یہاں منعقد کیجئے

شادی بیاہ • پیدائش کی سالگرہ • ریسپشن • شادی بیاہ و دیگر مواقع کی سالگرہ • تھیم پارٹیاں • منگنی کی تقریبات • کارپوریٹ فنکشنز

Wedding • Birthday • Reception • Anniversaries • Theme Parties • Engagement • Corporate

دستیاب سہولتیں

شہر کے مرکز میں واقع • 45 کمرے • 100 سے 2000 تک لوگوں کی گنجائش والے متعدد بینکوئٹ • سنٹرلائزڈ اے سی بینکوئٹ • سر سبز لان والے بینکوئٹ • پول سائڈ ٹیرس بینکوئٹ • پارکنگ کیلئے وافر جگہ • ویلیٹ سروسیں • اسکالیٹر • جدید ترین لفٹ کی سہولت • کیٹرنگ کی تمام خدمات • میوزک سسٹم • خوبصورت آرائش و سجاوٹ کیلئے پروفیشنل ٹیم • جنریٹر کی سہولت

Facilities Available

Centrally Located • 45 Rooms • Multiple Banquets with capacity of 100 - 2000 People. • Centralized AC Banquets • Lush Green Lawn Banquet • Pool side Terrace Banquet • Ample Parking Space • Valet Services • Escalators Facility. • Elevators Facility • All Catering Services • Music Systems • Professional Decoration Team • Power Backup Facility.

HOTEL IVORY GRAND
Rooms & Banquets
8336050114 / 9123080114

Address : 179, Acharya Jagadish Chandra Bose Road, Near Nona Pukur Tram Depo, Kolkata-700014
Email : ivorygrand2022@gmail.com • website : www.hotelivorygrand.com

اسرائیل کی غزہ میں سفاکانہ کارروائیاں، پولیس سربراہ سمیت 67 افراد ہلاک

غزہ، 3 جنوری: غزہ کے مختلف علاقوں میں اسرائیل کے فضائی حملوں کے نتیجے میں حماس کے زیرِ کنٹرول پولیس کے سربراہ سمیت 67 افراد ہلاک ہوگئے ہیں۔ خبر رساں ادارے 'رائٹرز' کے مطابق اسرائیل نے جمعرات کو المواسی ضلع میں کارروائی کی ہے جس میں غزہ کے محکمہ پولیس کے سربراہ سمیت نو افراد ہلاک ہوئے ہیں۔ اس علاقے کو اسرائیل نے شہریوں کے لیے انسانی ہمدردی کی بنیاد پر محفوظ علاقہ قرار دیا تھا۔ اسی طرح اسرائیلی فورسز نے جمعرات کو خان یونس میں غزہ کی وزارتِ داخلہ کے دفتر سمیت شمالی غزہ میں جبالیہ پناہ گزین کیمپ، شاتی کیمپ، مغازی کیمپ اور غزہ سٹی میں (باقی صفحہ 10 پر)

وزیر اعلیٰ کے برہمی کے فوراً بعد قائم مقام چیف سکریٹری-ڈی جی نے دیوچا پنچمی کے کام کا جائزہ لیا

سیوڑی: 3 جنوری (عوامی نیوز سروس) وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے جمعرات کو دیوچا پنچمی اسکیم پر برہمی کا اظہار کیا۔ اس کے بعد سکریٹری منوج پنت نے جمعہ کو محمد بازار میں پروجیکٹ کے کام کے بارے میں میٹنگ کی۔ ریاستی پولیس کے ڈی جی راجیو کمار ان کے ساتھ تھے۔ ریاستی انتظامیہ کے سربراہ نے مقامی انتظامیہ، پولیس افسران اور عوامی نمائندوں کے ساتھ میٹنگ کی۔ میٹنگ کے بعد چیف سکریٹری نے کہا، "دیوچا پنچمی چیف منسٹر کا ڈریم پروجیکٹ ہے۔ کام جلد شروع ہو جائے گا۔ گاؤں والوں کے فائدے کے لیے علاقے میں سماجی ترقی کے منصوبے بھی مکمل کیے جائیں گے۔

چیف سکریٹری اور ڈی جی جمعہ کو دوپہر 12 بجے کے قریب بول پور اسٹیشن پر اترے۔ وہاں سے وہ محمد بازار بی ڈی او آفس کے لیے روانہ ہوئے۔ انہوں نے وہاں ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کی۔ ضلع مجسٹریٹ بدھن رائے، بیربھوم ضلع پریشد کی صدر کاجل شیخ اور مقامی انتظامیہ کے افسران موجود تھے۔ ملاقات کے اختتام پر انہوں نے مقامی قبائلی رہنماؤں سے بھی ملاقات کی۔

میٹنگ کے بعد چیف سکریٹری پنتھ نے کہا، یہ ہمارا ڈریم پروجیکٹ ہے۔ وزیر اعلیٰ کی ہدایت کے مطابق ہم نے آج ایک میٹنگ کی۔ بالائی حصے کی کان کنی اگلے 15-20 دنوں میں شروع ہو جائے گی۔ زیر زمین کان کنی کے لیے ٹینڈرنگ کا عمل فروری تک شروع ہو جائے گا۔ ایک اندازے کے مطابق 2.1 بلین میٹرک ٹن کوئلہ موجود ہے۔ منصوبے کے شروع ہونے کے بعد روزگار کے مواقع پیدا ہوں گے۔ تعمیری بات چیت ہوئی ہے۔

وزیر اعلیٰ نے خودنوانا میں انتظامی میٹنگ میں دیوچا پنچمی پروجیکٹ کی سست رفتاری پر سوال اٹھایا۔ اس کے علاوہ، ضلع مجسٹریٹ بیدھن رائے کو زمین کے حصول کے لیے وزیر اعلیٰ کی تنقید کا سامنا کرنا پڑا۔ ضلع مجسٹریٹ کو مخاطب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا، "میں جانتا ہوں کہ دیوچا پنچمی میں کون کیا کر رہا ہے۔ میں پہلے بیربھوم سے خوش تھا، لیکن اب نہیں۔ میں سات دن دیتا ہوں۔ سب کچھ حل کرو۔" انہوں نے اراضی کے بے دریغ حصول پر بھی برہمی کا اظہار کیا۔ زمین کے بکھرے ہوئے حصول کے بارے میں، چیف سکریٹری نے کہا، "پورے علاقے میں کچھ جگہوں کی نشاندہی کی گئی ہے، کھود کر نمونے جمع کیے گئے ہیں۔ ہم پہلے مرحلے میں 326 ایکڑ اراضی پر کام شروع کریں گے۔ ہم مزید 140 ایکڑ زمین لیں گے، جسے بعد میں شامل کیا جائے گا۔ واضح رہے کہ اس منصوبے کے ساتھ کئی مسائل ایک عرصے سے چل رہے ہیں۔ قبائلی تنظیمیں حصول اراضی کی تحریک چلا رہی ہیں۔ الزام لگایا جا رہا ہے کہ جن لوگوں نے زمینیں دی ہیں، ان کی نوکریاں اور دیگر وعدے پوری طرح پورے نہیں ہوئے ہیں۔ اس صورتحال میں وزیر اعلیٰ کے انتباہ کے بعد انتظامی حلقوں کا خیال ہے کہ ریاستی انتظامیہ کے اعلیٰ حکام کی یہ ملاقات ان زخموں پر پردہ ڈالنے کے لیے ہے۔

کمانڈر کو غلط فہمی ہوئی ہے، آپ چاہیں تو میں وضاحت کر دوں گا: کنال

کولکاتا: 3 جنوری (عوامی نیوز سروس) آر جی کار کیمعاملہ کے خلاف احتجاج کے نام پر وزیر اعلیٰ پر ذاتی حملے کرنے والے فنکاروں کو ترنمول کانگریس کے زیر اہتمام جلسہ میں مدعو کیا گیا ہے۔ ترنمول کے ریاستی جنرل سکریٹری کنال گھوش نے اس معاملے پر ایک بار پھر منہ کھولا۔ انہوں نے کہا، "جنرل (ابھیشیک بنرجی) کو غلط فہمی ہوئی ہے، اگر آپ چاہیں تو میں وضاحت کروں گا۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ ابھیشیک بنرجی آر جی کار کیس کے دوران کولکاتا میں نہیں تھے۔ وہ آنکھوں کے علاج کے لیے کہیں اور تھے۔ شاید اسی لیے وہ سب کچھ نہیں جانتے۔

ترنمول کے ریاستی جنرل سکریٹری کنال گھوش نے گزشتہ پیر کو سوشل میڈیا پر ترنمول کی جانب سے مختلف جلسے اور پروگرام شروع ہونے سے پہلے ایک لمبی پوسٹ کی۔ لکھا، "تین مہینے پہلے، جن فنکاروں نے 'چٹی چاٹا' کہا تھا، ، سرکار گرا دوں گا، بنگلہ دیش کی طرح نبانو کی چھت سے ہیلی کاپٹر سے فرار کہنے والوے فنکاروں کو کچھ بھی ہو اب ترنمول لیڈروں کو تفریحی اسٹیج پر نہیں بلایا جا سکتا۔ بلانے پر وہ آجائیں گے۔ لیکن ان چند لوگوں کو ترنمول کے کارکنوں کو بائیکاٹ کرنا چاہیے۔ سریرام پور کے ایم پی کلیان بنرجی نے بھی فنکاروں کے بائیکاٹ کے معاملے پر بات کی۔

ترنمول کے آل انڈیا جنرل سکریٹری نے جمعرات کو ڈائمنڈ ہاربر میں 'سیوااشرے' پروگرام میں کلیان کنالوں پر حملہ کرنے والے فنکاروں کو مدعو کرنے کے نظریہ کو مسترد کر دیا۔ انہوں نے کہا کہ میں کسی کو مجبور نہیں کرنا چاہتا کہ وہ کس سے ساتھ گائے گا، کب گائے گا، کون گائے گا۔ میں کہاں چلوں گا، یہ میرا فیصلہ ہے۔ ہر کسی کو آزادی ہے۔ میں انفرادی آزادی پر یقین رکھتا ہوں۔ اس کے بعد ابھیشیک نے سوالیہ لہجے میں جاننا چاہا، پارٹی کی طرف سے کسی نے کہا؟" کیا آپ نے کوئی نوٹس دیکھا ہے؟ ممتا بنرجی یا میں نے بطور جنرل سکریٹری کچھ کہا؟ پارٹی کے ریاستی صدر نے کہا؟ رات دخل تحریک پر اپنے موقف کو یاد کرتے ہوئے، ابھیشیک نے کہا، "میں نے ان لوگوں کی تعریف کی جنہوں نے 14 اگست کو رات دخل کا مطالبہ کیا، چاہے کسی نے اس کی حمایت کی ہو یا نہیں۔ میری مکمل حمایت حاصل تھی۔ میں آج بھی یہی کہتا ہوں۔ کوئی اسے پسند کر سکتا ہے یا کوئی اسے ناپسند کر سکتا ہے۔ لیکن دوپہر کو صحافیوں کے سوالوں کے جواب میں کنال نے پھر اپنے بیان کی وضاحت کی۔ انہوں نے کہا کہ کہیں غلط فہمی ہے تو کہیں ہم نے عام مظاہرین پر بالکل اعتراض نہیں کیا۔ اگر کوئی چاہے تو میرے فیس بک یا ایکس ہینڈل پر پرانی پوسٹس دیکھ سکتا ہے۔ ہماری پارٹی کے لیڈر جو پارٹی کارکنوں کو یہ کہہ کر اکساتے ہیں کہ وزیر اعلیٰ اور ترنمول پر ذاتی حملہ کرتے ہیں کہ وہ بنگلہ دیش کی طرح حکومت کو گرا دیں گے، نبانو وغیرہ کی چھت سے ہیلی کاپٹر کے ذریعے فرار ہو جائیں گے۔ منظم جلسہ بلانے کی ممانعت۔ یاد رہے کہ احتجاج اور احتجاج کے نام پر بدتمیزی دو مختلف چیزیں ہیں۔ اور میں نے کہا ہے کہ ایسے فنکاروں کو مدعو نہ کریں جو صرف غلط معلومات پھیلاتے ہیں اور ترنمول کی طرف سے منعقد ہونے والے پروگراموں میں لوگوں کو اکساتے ہیں اور ان پر حملہ کرتے ہیں، کہیں اور نہیں۔ اس کے بعد کنال نے اپنی پوزیشن واضح کرتے ہوئے کہا، "ترنمول کارکنان کو ضمیر سے فیصلہ لینا چاہیے۔ میں نے کل اس بارے میں جو کہا تھا، آج بھی وہی کہا، کل بھی وہی کہوں گا۔ سپریم لیڈر کا فیصلہ آخری ہے۔ وہ جو بھی کہیں گی، میں اس فیصلے کو قبول کروں گا۔" کنال نے جمعہ کو دوبارہ اس معاملے پر تبصرہ کیا۔

حَیَّ عَلَی الصَّلاۃ
الصَّلاۃُ خَیرٌ مِنَ النَّوم
(اوّل وقت)
برائے کولکاتا و مضافات
04 جنوری 2025

فجر	4 بج کر 51 منٹ
طلوع آفتاب	6 بج کر 17 منٹ
ظہر	11 بج کر 41 منٹ
عصر	3 بج کر 29 منٹ
مغرب	5 بج کر 09 منٹ
عشاء	6 بج کر 24 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں:
بردوان 2 منٹ ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ۔

مغربی بنگال اردو اکاڈمی کے بک اسٹال میں امڈی غیر اردو داں طبقہ کی بھیڑ

اردو سے محبت رکھنے اور سیکھنے کی خواہش مند افراد نے کی اکاڈمی کی ستائش

ایڈوکیٹ سنبل صبا، ایس ایم مصطفےٰ اور سعید اسعد قاسمی نے خوشی کا اظہار کیا

رانی گنج 3 جنوری: پچھم بردوان ضلع ہیڈکوارٹر آسنسول کے پولوگراؤنڈ میں منعقدہ آٹھواں ضلعی کتابی میلہ میں مغربی بنگال اردو اکاڈمی کے فعال و متحرک ممبران محترم شکیل انور اور محترمہ کہکشاں ریاض خوشی کی کوششوں سے امسال اکاڈمی کی مطبوعات پر مشتمل بک اسٹال اردو داں طبقہ کے ساتھ غیر اردو داں والوں کے لیے توجہ کا مرکز بنا ہوا ہے۔ آسنسول واطراف کے کالج اور قاضی نذرل یونیورسٹی کے طلباء ؁ وطالبات جوق در جوق اکاڈمی کے اسٹال پہنچ کر اکاڈمی کی اردو کتابوں سے استفادہ حاصل کر رہے ہیں۔ غور طلب ہے کہ مغربی بنگال اردو اکاڈمی کے واء ؁س چیء ؁رمین و راجیہ سبھا ایم پی آنجناب ندیم الحق صاحب اور اکاڈمی کی سکریٹری محترمہ نزہت زینب صاحبہ کی پیش قدمی و سرپرستی میں لگاء ؁ے گیے اسٹال میں اردو طبقہ کی جانب سے اچھا رسپانس مل رہا ہے۔ میلہ کے تیسرے دن بھی جہاں ایک جانب اہل اردو، دانشوران، سیاسی شخصیات کی آمد ہو رہی ہے وہیں آج آسنسول ضلع عدالت کی ایڈوکیٹ سنبل صبا، وارڈ 25 کے کانگریسی کانسلر ایس ایم مصطفےٰ، مفتی سعید اسعد قاسمی، سری پور کے شاعر عالم انجم، قاضی نذرل یونیورسٹی شعبہ اردو کے کوآرڈینیٹر ڈاکٹر فاروق اعظم، جموڑیہ کی رہنے والی ریسرچ اسکالر شاہینہ پروین، رانی گنج کے ریسرچ اسکالر کمال الدین علی احمد کے علاوہ مغربی بنگال اردو اکاڈمی کے اسٹاف محمد فیروز خان، محمد شہباز، محمد سیف، محمد سالک نے شرکت کی۔ بک اسٹال میں اپنی ڈیوٹی انجام دے رہے سید محمد رفیع اللہ اور محمد گلزار عالم نے تمام شرکاء ؁ کا پرتپاک خیر مقدم کیا۔ اسٹال میں تشریف فرما غیر اردو زباں والوں نے اردو سے اپنی بے پناہ محبت اور رغبت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اکاڈمی کے ذریعہ آسنسول میں اردو زبان سکھانے کا کوئی معقول انتظام ہو تو ہم لوگوں کے لیے اس زبان کو سیکھنے کی راہ ہموار ہو جاتی۔ آسنسول ضلع عدالت کے سینئر وکیل و بنگلہ زبان کے ادیب آشیش مکھرجی نے اپنے تاثرات قلمبند کرتے ہوء ؁ے اردو زبان سیکھنے کی دلی خواہش کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ اردو زبان میں لٹریچر کی بہت ساری کتابیں ہیں جنہیں پڑھنے کا بہت شوق ہے؟ لیکن اردو زبان سے نابلد ہونے کے سبب اپنی تشنگی بجھانے سے قاصر ہوں۔ انہوں نے اسٹال سے اکاڈمی کی مطبوعات "ایشو اردو سیکھیں" کی خریداری کی۔ وہیں آسنسول گرلس کالج سے تعلق رکھنے والی ایوی پرکاشی نے پچھم بردوان ضلع کتابی میلہ میں مغربی بنگال اردو اکاڈمی کا اسٹال دیکھ کر اپنی خوشی کا اظہار کیا اور کہا کہ اردو ہندستان کی خالص زبان ہے اس کی چاشنی ہے ہر خاص و عام کو اپنی جانب راغب کیا۔ میں خود اردو زبان سیکھنا چاہتی ہوں اس لیے میں اکاڈمی کی کتاب "ایشو اردو سیکھی" خریدی ہوں۔ انہو؟ں نے اسٹال میں اپنی ڈیوٹی نبھا رہے اکاڈمی کے اسٹاف سید محمد رفیع اللہ اور محمد گلزار عالم کے تئیں نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے میری رہنماء ؁ی فرمائی۔ آسنسول بی بی کالج کے سابق لائبریرین انیل رنجن سرکار نے کہا کہ اکاڈمی کا یہ ایک مستحسن قدم ہے جس سے حب الوطنی کو فروغ ملے گا۔ غیر اردو زبان والے بھی اس اسٹال سے استفادہ حاصل کریں گے۔ کلٹی سے آئی شاہین پروین نے بھی کتابی میلہ میں اکاڈمی کا اسٹال دیکھ کر اپنی بے پناہ خوشی کا اظہار کرتے ہوء ؁ے کہا کہ پہلی مرتبہ اکاڈمی کا اسٹال آنے کا موقع ملا۔ اکاڈمی کے اراکین اور اسٹاف کا شکریہ ادا کرتی ہوں۔ اس کے ساتھ ہی انہوں نے اس جانب بھی توجہ مبذول کرائی کہ منشی پریم چند کے افسانے اور اسلامی تاریخ کی کتابیں اسٹال میں دستیاب نہیں ہے لیکن امید ظاہر کرتی ہوں کہ آئندہ سال یہ کتابیں بھی اسٹال میں دستیاب ہونگی۔ اسلام پور سے تعلق رکھنے والے بین الاقوامی شہرت یافتہ سماجی خدمتگار و ایف کے گروپ کے چیئرمین فیروز خان (ایف کے) نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ مغربی بنگال اردو اکاڈمی کا اسٹال دیکھ کر بہت خوشی ہوء ؁ی۔ کتابوں کی تعداد خاطر خواہ ہے انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ انشاء ؁ اللہ میں یہاں لگاتار آتا رہونگا اس کے ساتھ انہوں نے اردو والوں کو یہ پیغام بھی دیا کہ وہ بھی اکاڈمی کے اسٹال پہنچ کر اردو کتابوں سے استفادہ حاصل کریں۔ پڑوسی ریاست جھارکھنڈ کے کمار ڈوبی شبلی باڑی علی محلہ سے اپنی اہلیہ کے ساتھ تشریف فرما معمر شخص محمد احرار ہندی نے کہا کہ مغربی بنگال اردو اکاڈمی کے اسٹال میں آنے کا شرف حاصل ہوا۔ چند پسندیدہ کتابیں بھی خریدیں۔ سری پور فری پرائمری اسکول کے معاون مدرس امتیاز احمد انصاری بھی اپنے رفقاء ؁ کے ساتھ تشریف لائے اور اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوء ؁ے کہا کہ 8 واں ضلعی کتابی میلہ میں پہلی بار اردو کتابوں کا اسٹال موجود پا کر دلی مسرت ہوئی۔ میں مغربی بنگال اردو اکاڈمی کے تمام اراکین کے ساتھ اکاڈمی کے آسنسول سے تعلق رکھنے والے ممبران محترم شکیل انور صاحب اور محترمہ کہکشاں ریاض خوشی صاحبہ کو بھی مبارکباد پیش کرنا چاہوں گا کہ ان لوگوں نے آسنسول اکاڈمی کی شاخ کی ٹیم لیکر کتابی میلہ میں اردو اسٹال کی شروعات کی۔ اس اسٹال میں کتابوں کے مطالعہ کے شوقین لوگوں کے لیے مختلف موضوعات پر مبنی کتابیں موجود ہیں اور وہ بھی انتہائی رعایتی قیمت پر۔ اس لیے اسٹال پہنچ کر کتابیں نہ خریدنا بڑی بھول ہوگی۔ ایک بات جس کا ذکر کرنا ضروری سمجھتا ہوں کہ اردو کے اسٹال میں ادب اطفال یعنی بچوں کی کتابوں کی کمی کا احساس ہو رہا ہے۔ اکاڈمی کے ذمہ داران اس جانب خصوصی توجہ کی گزارش ہے۔ اسٹال میں سید محمد رفیع اللہ صاحب اور محمد گلزار عالم صاحب کی خوش اخلاقی نے کافی متاثر کیا۔

سائنرجی امپاورنگ بنگال انٹرپرائز اینڈ بزنس فیسیلیٹیشن کنکلیو 2024-25

ہگلی: 3 جنوری (محمد شبیب عالم) عزت مآب وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کی تحریک سے MSME اور ٹیکسٹائل کا محکمہ ریاست بھر میں Business & Synergy Conclave Facilitation کا انعقاد کر رہا ہے۔ Synergy ایک خالصتاً خدمت پر مبنی کاروباری ایونٹ ہے جس کا اہتمام کاروباری افراد کی دہلیز تک پہنچنے کیلئے کیا جاتا ہے تاکہ وہ کاروبار کے قیام یا توسیع کے لیے درپیش مسائل کا حسب ضرورت حل فراہم کر سکیں۔ اسی سلسلے میں آج کی تقریب کا اہتمام کیا گیا تھا۔

اس تقریب کا افتتاح بیچارام منا، ایچ ایم او ایس (آزادانہ چارج) زرعی مارکیٹنگ اور ایچ او ایس، پنچایت اور دیہی ترقی محکمہ نے کیا اور اس کی صدارت چندرناتھ سنہا، ایچ ایم آئی سی، ایم ایس ایم ای اور ٹیکسٹائل ڈپارٹمنٹ حکومت نے کی۔ مغربی بنگال کے اس تقریب میں رنجن دھارا سبھادھپتی ہگلی ضلع پریشد، رام چکرورتی میئر چندنگر میونسپل کارپوریشن۔ دھنیا کھالی اور جاپدانی کے ایم ایل، سہکاری سبھادھپتی، ہگلی ضلع پریشد اور ہگلی-چنسورہ، آرام باغ، اترپاڑہ اور بانسبیڑیا میونسپلٹیوں کے چیئرمینوں نے شرکت کی۔ حکومت سے طرف جناب راجیش پانڈے آئی اے ایس پرنسپل سکریٹری ایم ایس ایم ای اور ٹیکسٹائل سری یوسوروپ آئی اے ایس، ڈائریکٹر، ایم ایس ایم ای۔ شری نکھل نرل آئی اے ایس، ایم ڈی، ڈبلیو بی ایس آئی ڈی سی ایل۔ ڈی ایم محترمہ مکتا آریہ آئی اے ایس ہگلی۔ سری امیت پی جاوگی چندنگر پولیس کمشنریٹ۔ اضافی ڈائریکٹر ٹیکسٹائل جے ٹی سیکرٹری MSMET ضلع کے ADMs ایم ڈی سریرام پور اسپننگ مل اور مختلف سرکاری محکموں کے اعلیٰ سطحی ریاستی اور ضلعی سطح کے افسران کے علاوہ مختلف بینکوں کے افسران۔ پریزنٹیشن سیشن اس سیشن میں پرنسپل سکریٹری، MSME اور ٹیکسٹائل ڈیپارٹمنٹ نے کاروباریوں کو MSMEs کے فروغ کے لیے محکمہ جاتی اسکیموں اور پروگراموں سے واقف کروایا جس میں بھابیشیت کریڈٹ کارڈ اسکیم ، بنگلہ شری اسکیم ، موڈیفائیڈ ٹیکسٹائل انسینٹیو اسکیم، SAIP اسکیم اور نئی اسکیموں پر توجہ دی گئی۔ کاریگروں اور ہینڈلوم اور کھادی ویورز وغیرہ۔ انہوں نے تاجروں سے اپیل کی کہ وہ اسکیموں کے فوائد سے استفادہ کریں۔ EoDB سیل نے صنعت کاروں کو پاور پوائنٹ پریزنٹیشن کے ذریعے ریاست میں کاروباری ماحول کو سازگار بنانے کو یقینی بنانے کے لیے ریاستی حکومت کی طرف سے کی گئی مختلف ریگولیٹری اصلاحات سے واقف کرایا۔ انٹرایکٹو سیشن: اس سیشن میں، کاروباری افراد نے براہ راست عہدیداروں سے بات چیت کی، اپنے سوالات اٹھائے، اور نئے اداروں کے قیام اور موجودہ کاروباری اداروں کی توسیع میں اپنے مسائل کے حل کے لیے وضاحت اور مدد طلب کی۔ متعلقہ عہدیداروں نے تمام سوالات کے مناسب جواب دیے اور اس بات پر روشنی ڈالی کہ مسائل کو کیسے حل کیا جائے گا۔ تاہم مقامی مسائل کے کچھ معاملات میں، MSME اور ٹیکسٹائل ڈپارٹمنٹ کے پرنسپل سکریٹری نے متعلقہ ضلعی حکام کو ایک مخصوص وقت کے اندر مسائل کو حل کرنے کی ہدایت کی۔

رانی گنج میں افسوسناک حادثہ: ایک نوجوان غیر قانونی کوئلے کی کان میں گرا، بچاؤ کام جاری

رانی گنج: 3 جنوری، رانی گنج کے مہاویر کولیری کے یادوپاڑا کا رہنے والا 38 سالہ بھیشم رائے کنستوریا علاقے میں 120 فٹ گہری غیر قانونی کوئلے کی کان میں گر گیا۔ جمعہ کی صبح تقریباً 4:30 بجے پیش آنے والے اس واقعہ کے بعد علاقے میں کہرام مچ گیا ہے۔ بھیشم رائے نارتھ سیارسول او سی پی کے قریب واقع اس کان کے منہ پر بھاگتے ہوئے گر گئے۔ بتایا جا رہا ہے کہ سی آئی ایس ایف کے جوان اس کا پیچھا کر رہے تھے جس کی وجہ سے وہ کان میں گر گیا۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی جموڑیہ تھانہ اور رانی گنج تھانے کی پولس و رانی گنج فائر بریگیڈ کی خصوصی ٹیم موقع پر پہنچ گئی۔ لیکن کان کی گہرائی اور خطرناک حالت کے باعث امدادی کارروائیوں میں مشکلات کا سامنا ہے۔ مقامی لوگوں کا کہنا ہے کہ کان میں زہریلی گیس کا خدشہ ہے۔ رانی گنج کے وارڈ نمبر 37 کے وارڈ کونسلر اور رانی گنج کے ترنمول بلاک صدر روپیش یادو نے اس واقعہ کے لیے ایسٹرن کول فیلڈ لمیٹڈ (ای سی ایل) کو ذمہ دار ٹھہرایا۔ انہوں نے الزام لگایا کہ ای سی ایل کی لاپرواہی سے یہ حادثہ پیش آیا۔ انہوں نے سوال اٹھایا کہ جو کان اتنے عرصے سے بند تھی اسے کیوں نہیں بھرا گیا؟ کول مائنس ورکرس ترنمول ٹریڈ یونین کے مقامی لیڈر لالو ماجھی نے بھی ای سی ایل انتظامیہ کو ذمہ دار ٹھہرایا اور کہا کہ انہوں نے بہت پہلے ریسکیو ٹیم کو اطلاع دی تھی، لیکن ٹیم دیر سے پہنچی۔ وہیں مقامی لوگ بھیشم رائے کو جلد سے جلد بچانے کا مطالبہ کر رہے ہیں۔ انہوں نے انتظامیہ سے مطالبہ کیا ہے کہ امدادی کاموں میں تیزی لائی جائے۔

اعجاز فیروز نے گورنمنٹ اُوڈبرن اسکول کے انچارج کا عہدہ سنبھالا

گورنمنٹ اُوڈبرن اسکول جو کہ راجہ بازار علاقے کا واحد اردو میڈیم سرکاری اسکول ہے۔ اسکول کے اسسٹنٹ ماسٹر اعجاز فیروز نے نئے انچارج کے طور پر اسکول کے تمام تدریسی اور غیر تدریسی اسٹاف کے سامنے اپنا عہدہ سنبھالا۔ سابق انچارج ناصر آفریدی نے اپنے ہاتھوں سے اعجاز فیروز کو پھولوں کا گلدستہ پیش کیا اور اپنی نیک خواہشات پیش کی۔ اس موقع پر اسکول کے دیگر اساتذہ شعیب احمد پرویز، اصغر شمیم، تنویر محی الدین، چرنجیت پال، کاشف رضا، مشرف ضمیری، انور حسین، امتیاز احمد اور عمران حسین نے نئے انچارج اعجاز فیروز کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے ان کے لئے اپنی نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ **اصغر شمیم**، اسسٹنٹ ماسٹر، گورنمنٹ اُوڈبرن اسکول۔

فرفرہ میں واقع دارالسلام میں تاریخی ایصال ثواب کی مجلس اختتام پذیر

جمعہ کو لاکھوں لوگوں کی موجودگی میں روایتی جلسہ اختتام پذیر ہوا۔ ڈھاکہ کے دارالسلام کی 63ویں سالانہ محفل، ایک مفت شرک بدعت، جسے پیر بارہ حضور فرفرہ شریف نے قائم کیا تھا، منگل 31 دسمبر کو شروع ہوا۔ آج لاکھوں لوگوں کی موجودگی میں جلسہ اختتام پذیر ہوا۔ محفل کا آغاز گدی نشین پیر شیخ الحدیث علامہ شیخ مشکت صدیقی فرفرہ شریف کی تلاوت کلام پاک سے ہوا۔ یہ محفل عالمی اسلام مشن قرآنی سنی جمعیت المسلمین حزب اللہ کے زیر اہتمام منعقد کی جا رہی ہے، شیر فرقہ حضرت پیر علامہ جناب ابوالانصار صدیقی اور پیر حضرت علامہ ابو ابراہیم محمد عبید اللہ صدیقی عرصہ دراز سے اس محفل کا انعقاد کر رہے ہیں۔ پیر علامہ ابوبکر محمد عبداللہ صدیقی نے مدلل خطاب کیا۔ فرفرہ کے پیر دادا حضور کے جانشین گدی نشین شیخ الحدیث ابوبکر عبدالحیٔ مشکت صدیقی وعظ و نصیحت کی۔ شیخ الحدیث علامہ عبید اللہ فاروق، پیرزادہ مولانا مصطفیٰ مدنی صدیقی، پیرزادہ مولانا مجاہد صدیقی، پیرزادہ مولانا شاہ فتح علی آیت اللہ صدیقی، پیرزادہ مولانا سابن صدیقی اور پیرزادہ مولانا مفتاح الجن صدیقی وغیرہ اس دن ملک کے مشہور مقررین نے تعمیری گفتگو کی۔ اس دن پیر پور کے لوگوں نے بہت سے طلباء کے اعزاز میں پگڑیاں پہنیں۔ دنیا بھر میں بنی نوع انسان کی فلاح و بہبود کے لیے دعا کی جاتی ہے۔ (نور الاسلام خان)

واک-ان-انٹرویو
سینئر رہائشی وابستگی
آرتھو پیڈک ہوسپیٹل ، ہوڑہ میں
نمبر ایچ جی/ میڈ/ سینئر ریسیڈنٹ بتاریخ 03.01.2025

01 (ایک) پوسٹ برائے **سینئر رہائشی** آرتھوپیڈک ڈسپلین میں جوڑ کیا جائے گا بذریعہ واک-ان-انٹرویو سے ہوگا **چیف میڈیکل سپر نٹینڈنٹ آفس، ڈویژنل ریلوے، ہوسپٹل (آرتھو پیڈک ہوسپیٹل) ، پوربی ریلوے ، 222 بھلبی ہرین گھوش سرانی، ہوڑہ 711101 میں مورخہ 29.01.2025 کو 12.00 بجے** خواہش مند امیدوار جن کے پاس ہو تعلیمی ایم ایس (آرتھو)/ ڈی این بی (آرتھو)/ ڈپلومہ (آرتھو) وہ بائیوڈاٹا ڈال سکتے ہیں بشمول تمام مارک شیٹ کی فوٹو کاپیاں پہلے، دوسرے و تھرڈ ایم بی بی ایس رجسٹریشن سرٹیفکیٹ ، ایم ایس/ ڈی این بی/ ڈپلومہ آرتھو پیڈک میں سرٹیفکیٹ ، ایڈمٹ کارڈ، مدھیامک امتحان کا، آدھار کارڈ اور دو کاپیاں حال کا پاسپورٹ سائز فوٹو گراف۔ یہ سارے تصدیق شدہ ہو خود کا ہی، چیف میڈیکل سپرنٹنڈنٹ ، ڈویژنل ریلوے ہوسپٹل (آرتھو پیڈک ہوسپٹل) ، پوربی ریلوے، ہوڑہ کے لئے۔ سبھی اصلی سرٹیفکیٹس کو صرف انٹرویو کے وقت پیش کرنا ہوگا تفصیلات اصول و قواعد کے پوربی ریلوے ویب سائٹ پر دستیاب ہونگے۔ www.er.indianrailways.gov.in **مشاہرہ:** Pay@PayMatrix level 11- کے تحت اور دیگر مراعات شامل ہونگے۔ امیدوار جو حال ہی میں پاس کر چکے ہیں ان کو ہی ترجیح دی جائے گی **عمر کی حدیں:** عمر کی زیادہ سے زیادہ 45 برس کی تقرری ہوگی۔ ایس سی/ ایس ٹی امیدواروں کو پانچ (5) برسوں کی عمر میں رعایتیں دی جائینگی۔ بنا کسی وجوہات کے کسی بھی وقت امیدوار کو معزول کیا جا سکتا ہے۔ انٹرویو وابستگی جواز کے تحت کوئی ٹی اے، ڈی اے نہیں دیا جائے گا۔

چیف میڈیکل سپر نٹنڈینٹ ، پوربی ریلوے، ہوڑہ
پوربی ریلوے
Follow us at : @EasternRailway @easternrailwayheadquarter

تنوع میں اتحاد کا جشن، ملن اتسو2025 کا پارک سرکس میدان میں شاندار آغاز

کولکاتا،3 رجنوری: ہر سال کی طرح امسال بھی پارک سرکس میدان میں ملن اتسو2025 کا شاندار آغاز ہوا۔ یہ اتسو وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کی حوصلہ افزائی سے ہر سال ہوتا ہے اور اس مرتبہ اس کا آغاز ہر سال سے بہتر طریقے پر ہوا ہے اور اس بہترین سجاوٹ اور لوگوں خصوصاً خواتین کی زبردست بھیڑ بھاڑ اور میدان میں کئی ڈرون طیارے کے ذریعہ نگرانی اور یہ سب اس قدر بہترین تھا کہ جس کا کوئی بھی جواب نہیں ہے۔ یہ فیسٹویل مغربی بنگال میں رہنے والے مختلف اقلیتی فرقوں کی دستکاریوں، پکوان اور ثقافت کو یکجا کرتا ہے۔ علاوہ ازیں میلے جاب، کیریئر کونسلنگ اور ہیلتھ چیک اپ کیمپ پر مشتمل ہے اس کے علاوہ سائنس آڈیٹوریم بہت ہی شاندار بنایا گیا ہے۔ اس پروگرام کا افتتاح ریاستی وزیر اور شہر کے میئر فرہاد حکیم نے کیا علاوہ ازیں جاوید احمد خان، صدیق اللہ چودھری، بابل سپریو، محمد غلام ربانی، آخر الزماں، احمد حسن عمران، محمد ندیم الحق اور شکیل احمد نے خوبصورت انداز میں اس ملن اتسو کے مقصد سے آگاہ کیا۔ شکیل احمد خان نے بتایا کہ جاب میلہ، کیریئر اسٹال، روزگار کے متعلق کونسلنگ، دستکاریاں، ثقافتی مقابلہ جاتی پروگرام ہیلتھ چیک اپ کیمپ، سائنس نمائش، سوشل میڈیا آگاہی کیمپ اور فوڈ کورٹ سمیت دیگر تمام مسائل سے متعلق اس ملن اتسو میں بات چیت کے ذریعہ حل کیا جاسکتا ہے۔ جناب شکیل احمد جن کی مادری زبان اردو ہے لیکن انہوں نے اس خوبصورتی کے ساتھ بنگلہ زبان میں خلاصہ کیا کہ اندازہ ہی نہیں ہوا کہ ان کی مادری زبان اردو ہے۔

ڈی آئی جی کے خلاف ریاستی حکومت

ممتا کی ہدایت پر راجیو کمار کی نیند غائب

کولکاتا،3 رجنوری: بنگلہ دیش میں بدامنی کے بعد ہی اس طرف یعنی بنگال میں نقلی پاسپورٹ کا معاملہ بھی گرما اٹھا۔ دراصل بنگلہ دیش میں ناسازگار حالت کے خوف سے کچھ بنگلہ دیشی بنگال میں بود و باش کرنے کے لئے اس طرح کا نقلی پاسپورٹ تیزی سے بنا رہے ہیں تا کہ ان کا بنگال میں رہنا سہنا پکا ہو جائے۔ اسی کے ساتھ اس کا فائدہ اب تشدد پسند بھی اٹھانے میں لگے ہیں جیسے ہی یہ معاملہ گرمایا ویسے ہی بنگال کے ڈی آئی جی راجیو کمار کی بھی نیند اڑ گئیں، ان کو سوالات کے گھیرے میں بھی آنا پڑا۔ مغربی بنگال میں نقلی پاسپورٹ کا جو تجارت زور پکڑا تو اس معاملے میں بنگال کے ڈی آئی جی نے جھٹ سے ایک پریس کانفرنس بلوا کر اپنا پلا جھاڑنا چاہا۔ مگر جمعرات کو ڈی آئی جی کے ایسے کانفرنس سے وزیر اعلیٰ و وزیر پولس ممتا بنرجی کا تیوری بھی چڑھ گیا۔ اور کہا کہ پاسپورٹ نظر ثانی کا ذمہ پولس کے جس محکمہ پر ضروری ہے وہی محکمہ ہی رشوت خور بن چکا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے اس کا اعتراف کرلیا۔ انہوں نے بالواسطہ ذمہ دار ریاست کے ڈی آئی جی پر بھی لگایا اور انہیں بھی انہوں نے کلین چٹ نہیں دیا۔ دراصل سرکاری نوکری یا پاسپورٹ بنانے کا معاملہ اس معاملے میں پولس ہمیشہ سے ہی رشوت خور ہوتی ہے۔ یہ اپنا کام پوری دیانتداری سے نہیں کرتے ہیں تو ایسے میں ڈی آئی جی بھی شک کے گھیرے میں آتے ہیں۔ اب اگر وہ اپنی ذمہ داری سے پلا جھاڑتے ہیں تو یہ معقول بات نہیں۔

امتحانی پیپر میں ماسٹر دا سوریہ سین کے نام کی جگہ

طالب علم نے پشپا راج لکھ دیا، ممتحن پریشان

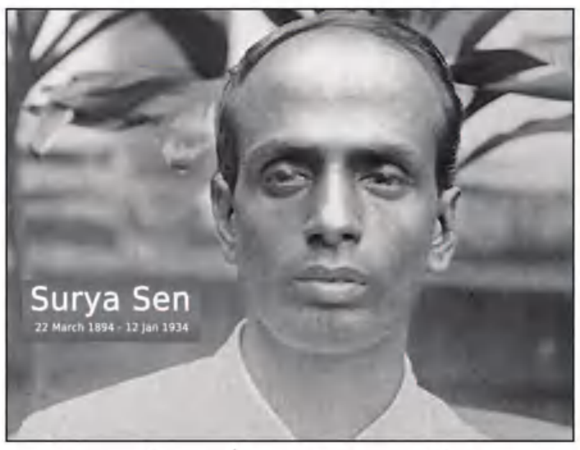

کولکاتا،3 رجنوری: چھٹی جماعت کے ایک طالب علم نے امتحانی پیپر میں ماسٹر دا سوریہ سین کے بارے میں سوال ہوا تھا کہ ماسٹر دا کسے کہتے ہیں اس کے جواب میں اس طالب علم نے لکھا کہ پشپا راج کو کہتے ہیں۔ اس جواب کو دیکھ کر جو پہلے ہی وائرل ہو چکا ہے ریاستی وزیر تعلیم پر طنزیہ ریمارکس کرتے ہوئے سوکانت مجمدار نے کہا کہ کیسٹو دا کو پشپا راج کہا جاتا ہے۔ اس کے بعد انہوں نے کیسٹو دا کا معاملہ اچھال دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ امتحان کے پیپر میں چھٹی جماعت کے طالب علم جو پشپا راج لکھا ہے دراصل اس کو صحیح سے ہجے بھی کرنا نہیں آتا ہے لیکن اس کے دماغ میں پشپا راج بٹھا دیا گیا ہے۔ اسے ماسٹر دا جیسے غیر متنازعہ شخصیت جو جنگ آزادی کے مجاہد تھے کے نام کی جگہ پشپا راج لکھنا غلط ہے۔ لیکن یہ صرف ایک طالب علم کا معاملہ نہیں ہے بلکہ اس اسکول میں کلاس 6 کی متعدد جوابی پرچہ میں حیرت انگیز جواب لکھا ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس جوابی پرچہ میں کہیں ماں باپ کی لڑائی کے بارے میں لکھا گیا ہے تو بعض بچوں نے کہاں لکھیں ہیں جو اساتذہ کی توجہ سے بچ نہ سکیں۔ مجموعی طور پر امتحانی پرچہ جانچنا ماسٹروں کے لئے دردسر بن گیا ہے۔ مرکزی وزیر مملکت برائے تعلیم اور بی جے پی کے ریاستی صدر سکانت مجمدار کے طنز پر کہا کہ اگر اساتذہ سڑکوں پر احتجاج میں مصروف ہیں تو ایسا ہی ہوگا۔ طلباء ماسٹر دا کو 'کیسٹو دا' کہیں گے۔ علمی طبقہ کا ایک بڑا طبقہ ایسے جواب سے پریشان ہے۔

آر جی کار معاملہ: سی بی آئی نے سنجے رائے کے خلاف عدالت میں پھانسی کا مطالبہ کیا

کولکاتا،3 رجنوری: آر جی کار ریپ معاملہ ایک نایاب قتل کا معاملہ ہے جس میں ایک ڈاکٹر کے ساتھ انسانیت سوز حرکت کی گئی تھی اور اس کا قتل کردیا گیا تھا۔ سی بی آئی نے عدالت میں پکڑے گئے سنجے کو سزائے موت دینے کا مطالبہ کیا۔ سنجے کے خلاف الزامات کی واضح طور پر کچھ وجوہات ہیں۔ واضح ہو کہ گزشتہ سال اگست سے مغربی بنگال میں اس معاملے کو ایک طوفان کھڑا ہوا ہے۔ مقدمے کی سماعت کا مرحلہ تقریباً ختم ہو چکا ہے۔ ملزم سنجے رائے کے مقدمے میں سی بی آئی کے دلائل جمعرات کو ختم ہو گئے۔ آر جی کار اسپتال میں خاتون ڈاکٹر کی عصمت دری اور قتل کے معاملے کی سی بی آئی کی جانب سے سیالدہ کی اے ڈی جے عدالت میں ملزم سنجے رائے کے خلاف مقدمہ چل رہا ہے۔ اس دن سنجے کو عدالت کے بند کمرے میں پیش کیا گیا۔ سی بی آئی کے وکیل نے دلیل دی اور عدالت کو بتایا کہ عصمت دری اور قتل کے ملزم سنجے رائے کے خلاف کیا ثبوت ہیں۔ سی بی آئی ان کے ساتھ ملزم کی طرح سلوک کیوں کر رہی ہے؟ ذرائع کے مطابق اس سلسلے میں سی بی آئی کی جانب سے گواہی دینے والے 54 لوگوں کا جزوی بیان بھی پیش کیا گیا ہے۔ وکیل نے نشاندہی کی کہ حیاتیاتی ثبوت یا متاثرہ کے جسم سے جو تھوک برآمد ہوا، ڈی این اے ٹیسٹ کے مطابق یہ سنجے رائے کا ہے۔ اس کے علاوہ سنجے رائے کے کپڑوں اور جوتوں پر پائے جانے والے خون کے دھبے اور متاثرہ لڑکی کو بھی فرانسک رپورٹ میں پیش کیا گیا۔ ذرائع کے مطابق سی بی آئی کی جانب سے ماہرین کی جو ٹیم تیار کی گئی ہے اس میں سنجے رائے واحد ملزم ہونے کی اطلاع بھی سی بی آئی کی جانب سے پیش کی گئی ہے۔ عدالتی حکم کے مطابق ملزم کے وکیل 4 جنوری کو جج کے روبرو دلائل دیں گے۔

جاگو شیکھسک شکسہ ادھیکار منچ کے ممبران جو ایس ایل ایس ٹی2016سے جڑے ہوئے ہیں وہ اپنے حقوق کے لئے احتجاج کرتے ہوئے۔

کو آپریٹیو الیکشن میں بم اندازی کی شکایت بھاجپا کی، کورٹ نے معاملے کی رپورٹ طلب کرلی

کولکاتا،3 رجنوری: تملوک کو آپریٹیو چناؤ میں بھاجپا کے لیڈر پر بم چلانے کا الزام سامنے آیا ہے۔ اور بی جے پی کے کارکن و حامیوں نے پولس پر خاموش تماشائی کا الزام بھی عائد کردیا۔ اب اس معاملے کو لیکر بی جے پی ہائی کورٹ میں اس معاملے کی جانچ این آئی اے سے کروانے کا مطالبہ بھی کردیا۔ آئندہ منگل کو اس معاملے کی پوری رپورٹ جج جئے سین گپتا نے طلب کیا ہے۔ دراصل تملوک میں ترنمول۔ بھاجپا کے کانٹے کی جنگ کو آپریٹیو کے لئے تھی۔ وہاں برسر اقتدار پارٹی کا قبضہ اچھا تھا۔ اور وہاں کے لوگ بھی ترنمول و ممتا بنرجی کے حمایتی تھے۔ بھاجپا سے سبھوں کو پرخاش تھی کیونکہ بھاجپا کے پاس سوائے تشدد و ہوائی وعدے وعید کے سوا کچھ بھی نہ تھا۔ جس کا احساس بھاجپا کے لیڈروں کو بھی تھا۔

رشوت لیکر پارتھو نے نا اہل کو نوکری دی

سی بی آئی نے سابق وزیر تعلیم پر شکنجہ کس دیا

کولکاتا،3 رجنوری: ٹیچر بحالی بدعنوانی میں سابق وزیر تعلیم پارتھو چٹرجی لگ بھگ 2 برسوں سے زیادہ جیل میں پڑے ہوئے ہیں۔ لیکن پرائمری معاملے میں ان کو گزشتہ برس اکتوبر کو سی بی آئی نے گرفتار کیا تھا۔ اس معاملے میں سی بی آئی نے کورٹ میں جو چارج شیٹ پیش کیا ہے اس کے ہر صفحے میں سابق وزیر تعلیم پوری طرح سے چھائے ہوئے دیکھے گئے۔ سابق وزیر تعلیم پارتھو روپے پیسے کی رشوت لیکر نا اہل امیدوار کو بھی نوکری عنایت کردی۔ اور جب جانچ ٹیم نے اس معاملے کی جانچ کی تو اس کے سر گوشے میں ایک ہی نام نمایاں ہوا۔ پارتھو چٹرجی کا اور سی بی آئی نے عدالت میں ان کے خلاف مضبوط چارج شیٹ بھی پیش کردیا۔ 19 صفحے کے اس چارج شیٹ میں یہ نمایاں تھا کہ نا اہل امیدواروں کو انہوں نے موٹی رقموں کے عوض اپنے حکم سے نوکری کی گنجائش نکالی۔ چرکٹ کے ذریعہ اپنے حکم پر نا اہل امیدواروں کو انہوں نے بحالی بھی دی۔ بکاش بھون میں سی بی آئی نے تلاشی مہم چلا کر ان نا اہل امیدواروں کی فہرست بھی ڈھونڈ نکالی اور اس فہرست میں پارتھو کے ہاتھوں لکھی ہوئی سفارش نامہ بھی تھا۔ سی بی آئی نے محنت سے کورٹ کے سامنے پارتھو چٹرجی کی کرتوت کو اجاگر کردیا کہ انہوں نے محض پیسے لیکر نا اہل امیدواروں کو نوکری کی آسانی پہنچائی۔ اب پارتھو کی اس کرتوت سے انہیں کتنے دنوں تک جیل کی صعوبت جھیلنی ہوگی یہ کہنا ذرا مشکل ہے۔

شہر کے غیر قانونی عمارت پر نحوست

ہائی کورٹ نے منہدم کرنے کی ہدایت جاری کردی

کولکاتا،3 رجنوری: زمین کو غیر قانونی طریقے سے ہڑپ کر کے ان پر عمارت بنانے کے خلاف ممتا بنرجی نے سخت قدم اٹھایا۔ اور ان کے کہنے کے 24 گھنٹے کے اندر ہائی کورٹ نے بھی اس فیصلے کی توثیق کردی۔ عدالت نے شہر میں 8 غیر قانونی تعمیرات کو منہدم کرنے کی ہدایت دیدی۔ ہائی کورٹ کے چیف جسٹس اس شیوانگم و ہرنموئے بھٹا چاریہ ڈویژن بنچ نے جمعہ جمعہ کو اس معاملے کی سماعت کرتے ہوئے واضح کردیا کہ جلد از جلد اس غیر قانونی تعمیرات میں بجلی و پانی کا کنکشن کاٹ دیا جائے۔ علاوہ ازیں جو بھی اس غیر قانونی عمارت میں مقیم ہیں اس پریوار کو جلد از جلد اس عمارت سے نکلنے کا آرڈر بھی دیدیا۔ غیر وارث ملکیت و غیر قانونی تعمیرات کے خلاف ہائی کورٹ میں مفاد عامہ عرضی ڈالی گئی تھی اس معاملے میں کیشب چندرا اسٹریٹ میں، راجہ راج نرائن اسٹریٹ میں ایک گریش بدیا رتن لین میں ایک ملکیت کا حوالہ دیا گیا تھا۔

شیبا سرے ہیلتھ کیمپ میں ہزاروں کی تعداد میں لوگوں نے ڈائمنڈ ہاربر میں مفت میڈیکل ایڈ کا فائدہ اٹھایا۔

ٹی ایم سی کے نیشنل جنرل سکریٹری ابھیشیک بنرجی ڈائمنڈ ہاربر میں طبی امداد مفت میں کرنے کا اہتمام کیا جس میں بڑی تعداد میں لوگوں نے شرکت کی۔

محبوب انور..........غزلوں کے آئینے میں

شکیل انور

محبوب انور کی شاعری پر برصغیر کے مشہور ادیب و ناقد انور سدید کی یہ رائے ”میں نے ابھی ابھی تجربات کی ایک نئی دنیا کی یاترا کی ہے“ جب میرے سامنے آئی تو اس رائے نے محبوب انور کے اشعار میرے پڑھنے کے جنون کو ہوا دی اور اس طرح جب ان کی غزلوں کا مجموعہ ”نقطے کا سفر“ کا مطالعہ کیا تو بلا شک وشبہ میں بھی یہ کہنے پر مجبور ہوں کہ محبوب انور اپنے دور کے تمام ہم عصروں میں اپنی شاعری کے رنگ وآہنگ کے نئے کولمبس ہیں۔کولمبس نے جس طرح امریکا کا دریافت کر کے دنیا کے منظر نامے میں امریکہ کی تہذیبی، سماجی، معاشی اور سیاسی صورتِ حال کو روشناش کرایا۔ ٹھیک اسی طرح محبوب انور کی شاعری ایک نئے انداز سخن کا ادراک واحساس جس میں شگفتگی بھی ہے اور بے باکی بھی ہے تازگی فکر اور پرکشش انداز بیان کے ساتھ سماج اور فرد کے درمیان رشتوں کے تانے بانے کے ٹوٹنے کی باز آفرینیت کا ایک عجیب قسم کی لذت سے آشنا کراتی ہے۔محبوب انور کا زمانہ وہی تھا جب جدیدیت کا رجحان شباب پر تھا۔مگر اس کے باوجود انہوں نے اپنے شعری تجربوں سے جدیدیت کو فروغ بھی دینا نہیں چاہا اور نہ ہی یکسر روایت سے بغاوت کی۔اس لئے کہ کوئی بھی ادبی رجحان اپنے روایتی نقد و فن سے الگ رہ کر پنپ نہیں سکتا ہے۔وہ ایک پروپیگنڈہ بن کر رہ جاتا ہے اور محبوب انور ان ادبی رجحانات سے کما حقہ واقف کار تھے اور یہی وجہ ہے کہ وہ اپنے شعری تجربات سے جدیدیت کو فروغ بھی دینا نہیں چاہا۔بلکہ اپنے اندر جذب کر کے زندہ روایت کی روشنی میں اپنے سفر کو جاری رکھنا چاہا۔ان کا خود خیال یہ تھا کہ ”میں کسی تحریک میں کیوں پڑوں“۔شاعری ان کے لئے خون جگر سے تعبیر تھی۔ان کی شاعری میں داخلی رجحانات اور خارجی رجحانات کے بھی بڑے اثرات ہیں۔دونوں کو انہوں نے شعرو ادب کے لئے اہمیت دی۔یہی سبب ہے کہ انہوں نے اپنے گردوپیش جو کچھ دیکھا یا محسوس کیا۔انہیں اپنے اندر جذب کر کے سچائی سے پیش کر دی ہے۔مندرجہ ذیل اشعار دیکھیں

برس رہا ہے یہ برسے گا ابر فساد
کہیں سے لوہے کی چھتری خرید کر رکھو

میں ہوا کو سونگھ کر موسم کی دیتا ہوں خبر
بھیگ کر بھی تم کو بارش کا نہ اندازہ ہوا

کچھ غم نہیں گر راہ میں پڑتی ہے کڑی دھوپ
دیوانہ تری یادوں کے سائے میں جلا ہے

میں ریزہ ریزہ حوادث سے ہوچکا ہوں اگر
ابھی تلک ہے انا کا غرور آنکھوں میں

اس رنگ کے بہت سارے اشعار محبوب انور کے اس خاص رنگ کو ظاہر کرنے کے لئے کافی ہیں جو انہوں نے اپنی شعری سفر کے دوران محسوس کیا۔فن شاعری پر ناقدوں نے مختلف طور سے اپنی آرا کا اظہار کیا ہے۔جیسے غزل کی ایک خاص زبان ہوتی ہے۔جس پر نزاکت اور لوچ کا لباس چڑھا ہوتا ہے کسی نے کہا کہ شاعر جب کوئی درخت دیکھتا ہے تو اس کے اندر ایک پیڑ بھی اگتا ہے۔آل احمد سرور کہتے ہیں کہ شاعری کا مطالعہ شاعر کی شخصیت اس کے ماحول اور اس کے افکار کی روشنی میں کیا جاتا ہے۔ان آراء کے باوجود ہمیں یہ بھی دیکھنا ہوگا کہ شاعر نے بصیرت کے آئینے میں ہمیں زندگی کی، انسانوں کی، فرد اور اس کے مسائل کی اور سماج کی روح کی جھلک دکھائی ہے یا نہیں۔شاعری کی اصل پہچان تو تب ہی ہے جب کسی شاعر کے اشعار میں نئے نئے استعارے اور تازہ علائم وجود میں آئے ہوں، ان میں تازگی اور خوشبو کا احساس ہو۔ساتھ ہی خیالات گنجلک نہ ہونے پائے ہوں۔اگر ہم محبوب انور کی شاعری کو پڑھیں تو یہ ساری خوبیاں ان کے اشعار میں بدرجہ اتم موجود ہیں۔جو ہمیں ایک منفرد احساس دلاتے ہیں۔محبوب انور نے اپنے زمانے کے جس ماحول کو دیکھا ہے اور اس ماحول میں جس کرب کا احساس کیا ہے اس کی تو بھرپور ترجمانی کی ہے ساتھ ہی اپنے اشعار سے سماج کو انتباہ بھی کیا ہے۔وہ بھی ایک خاص وقار، سنجیدگی، رکھ رکھاؤ، متانت، ضبط واعتدلال کے ساتھ مناسب انداز میں پیش رکھنے کی کامیاب کوشش کی ہے۔
مثلاً

قتل خود کو کئی قسطوں میں کیا ہے
قاتلوں میں بھی اگر پیار کے چہرے دیکھے

اس دست سیاست نے کیا کچھ نہیں لوٹا
آنکھوں کی یہ چاندی بھی جسموں کا یہ سونا بھی

میں برف برف خطِ استوا سے لوٹ گیا
خود اپنے گھر کی جلاتی ہے دوپہر مجھ کو

ہم سفر کرلیا آشفتہ سری کو ہم نے
آپ بتلایئے کیا لے کے سفر پر نکلے

شاعر شعوری طور سے اپنا پیغام بذریعہ شاعری جو اظہار کی ایک اچھی صورت ہے پوری انسانیت تک پہچانا چاہتا ہے۔ٹی ایس ایلیٹ نے تو یہ بھی کہا ہے کہ شاعری اُن جذبات کی باز آفرینی کا نام ہے جن کی یادآوری شاعر سکوت اور خلوتِ دل کے لحات میں کرتا ہے۔محبوب انو بھی جن جذبات اور خیالات کا اظہار کرتے ہیں وہ اُن کی تجرباتی زندگی کے گریز لحات کی باز آفرینی ہے۔

ماضی کے سوغات اٹھائے ہر لحہ چغلی کھاتی ہے
صدیوں سے اس ویران گھر کی گرم ہواؤں کی تحریر

پھر اب کے اس کی سکھیوں کے گھر آنگن پھول کھل اٹھے
پھر اب کے سال اس کی گود کا چاول بہت رویا

وہ جب بھی رزق کے سورج سے جل بھن کر ہوا واپس
تو اس کی بوڑھی ماں کا بے قرار آنچل بہت رویا

صحیفہ زندگی کا یوں لکھا ہے
ورق اندر ورق ایک حادثہ ہے

زلف کی چھاؤں میں لوگ سوئے رہے
مرحلہ دار کا میں نے سَر کر دیا

ایسا گمان ہوتا ہے کہ محبوب انور نے اپنی ذات کے پردے میں تمام دلوں کا ماجرا بیان کر دیا ہے۔اور سارے زمانے کا غم ان کا اپنا غم بن جاتا ہے۔ان کی شاعری میں غم، آہ وبکا، پتھر اور سورج کی جو باتیں ملتی ہیں وہ رسمی نہیں بلکہ اس کے پیچھے ادب اور سماج، جذبہ اور فکر کا ایک گہرے رشتے کا پتہ بتاتی ہیں۔عصری مسائل کو جس صداقت اور خلوص کے ساتھ بیان کرتے ہیں اس سے محبوب انور کی بے پناہ ریاضت کا پتہ چلتا ہے۔یہی سبب ہے کہ ان کی غزلوں میں تازگی، تازہ کاری، خوشبو وخوش اسلوبی کا احساس ہوتا ہے۔اور ایسا گمان ہوتا ہے کہ ان کی تحریر اب بول اٹھے گی۔
مثلاً

میں برف برف خط استوا سے لوٹ گیا
خود اپنے گھر کو جلاتی ہے دوپہر مجھکو
برس رہا ہے یہ برسے گا سنگ ابر فساد
کہیں سے لوہے کی چھتری خرید کر رکھو

پائے جنوں کو دست صحرا ہے اک قدم
بس آمد بہار ترا انتظار ہے

چھلک جاتا ہے کمرے میں اگر آب خود داری
مگر ہم مسکراہٹ گھر سے باہر اوڑھ لیتے ہیں

محبوب انور استعارے اور تلمیحات کو نہایت فنکارانہ انداز میں پیش کرنے کا ہنر جانتے ہیں۔کبھی کبھی استعارے اور تلمیحات سے بھرے اشعار خیال کو گنجلک کر دیتے ہیں مگر محبوب انور کے اشعار ایک صاف ستھری فضا تیار کر کے مفاہیم کا دروازہ وا کرتے ہیں جہاں سے صحت بخش ہوا کی آمد کی راہیں کھل جاتی ہیں۔
مثلاً

ابر باراں مجھے سناتا ہے
قطرہ قطرہ کلام سورج کا

پھر اک جنوری سے تا دسمبر پھینک آئے ہیں
گزشتہ سال کے سارے کلینڈر پھینک آئے ہیں

آگ ہر سو لگی ہے سورج پر
کیا کوئی آدمی ہے سورج پر

منتظر کس کے ہیں بیٹھے ہوئے انور صاحب
اب تو کاگا بھی نہیں شور مچانے والا

بے شک محبوب انور کی شاعری عہد حاضر میں اس نئی شاعری کا امیج بناتی ہے جو اپنے ساتھ ایک منفرد آواز، ایک مخصوص لب ولہجہ اور ایک نئے آہنگ سے ہمیں دوچار کرتی ہے۔ان کی شاعری میں اظہار کا پیکر اور ترسیل ابلاغ کا تانا بانا بہت ہی سجایا ہوا ہوتا ہے۔جسے سننے کے بعد متوجہ ہونے سے گریز ممکن نہیں۔ہمیں یقین ہے کہ ان کے اشعار اردو شعروادب کے لئے سرمایہ بے بہا کی حیثیت میں سامنے آئیں گے۔آخر میں بس اتنا کہوں گا کہ

”نقش کف پائے انور کی پھیلی ہے تنویر بہت“

قاضی نذرالاسلام پرائمری اسکول آسنسول میں رزلٹ تقسیم و پر وقار الوداعیہ تقریب

آسنسول :3 جنوری، پچھم بردوان ضلع کے شہر آسنسول شمال کا ایک قدیم معروف اردو میڈیم سہ منزلہ تعلیم گاہ قاضی نذرالاسلام پرائمری اسکول جہانگیری محلہ وارڈ 28 لیڈی بگان میں واقع ہے جو ایک عرصے سے ملت کے نونہالوں کو بڑی خوش اسلوبی کیساتھ زیور تعلیم سے اراستہ کرانے میں اپنی منفرد شناخت رکھتا ہے قاضی نذرالاسلام پرائمری اسکول شہر کا واحد اردو میڈیم پرائمری اسکول ہے جہاں درجہ پری پرائمری سے لیکر درجہ پنجم تک پڑھائی شروع سے ہوتی آرہی ہے اسکول کی بنیاد 1968 میں رکھی گئی حکومت مغربی بنگال سے 1973 میں منظوری ملی اج یہ اسکول ایک سہہ منزلہ پختہ عمارت کے ساتھ مینار تعلیم بنا ہوا ہے قاضی نذرالاسلام پرائمری اسکول میں سینکڑوں طلبا و طالبات ہر روز تعلیم حاصل کرتے ہیں اس اسکول سے فارغ طلبہ ملک عزیز کے مختلف ریاستوں شہروں و بیرون ملک میں اعلی عہدوں پر فائز ہو کر خدمات انجام دے رہے ہیں۔اس اسکول میں ہر سال کی طرح اس سال بھی سال کے اخری دن میں رزلٹ تقسیم پروگرام اور پانچویں جماعت کے بچے و بچیوں کے اعزاز میں الوداعیہ تقریب و دیگر پروگرام شایان شان منعقد ہوئے اس تقریب میں ہیڈ ٹیچر محترمہ ناہید روحی کے ساتھ اسکول کے ٹیچرس بالخصوص اعجاز احمد ، شاداب پرویز، الحاج محمد شہنواز عالم، محمد شمشاد احمد، محترمہ ربانہ خاتون پیش پیش سرگرم تھے بحیثیت مہمان خصوصی سکشھا بندھو مختار عالم تقریب میں جلوہ افروز تھے گارجنوں کی بھی بڑی تعداد موجود تھی۔تقریب میں مہمان کے ہاتھوں تمام کلاسوں کے بچوں کو سالانہ امتحان کے رزلٹ تقسیم کئے گئے اور پانچویں جماعت کے بچوں کے درمیان رزلٹ، ٹی سی، تحائف پیش کیے گئے اس موقعے پر ہیڈ ٹیچر، ٹیچرس اور سکشھا بندھو نے کہا کہ سرکاری ہدایت کے مطابق قاضی نذرالاسلام پرائمری اسکول میں نہایت ہی تزک واحتشام کے ساتھ ویر بالا دیوس پروگرام گذشتہ ایک ہفتہ سے مسلسل چل رہا ہے ہے سال نو کے پہلے مہینے جنوری 2 تاریخ سے 8 جنوری تک لگاتار اسٹوڈنٹس اف ویک پروگرام منعقد ہونگے مقررین نے تعلیم وتربیت پر تقریر کرتے ہوئے کہا کہ حصول تعلیم کو ہمارے مذہب نے فرض کہا ہے تعلیم کے بغیر کامیابی نہیں مل سکتی ہے تعلیم وتربیت سے انسان پر وقار زندگی گزارتا اور زندگی کے ہر شعبے میں کامیاب وکامران رہتا ہے، بچوں اور انکے گارجنوں کو کہا گیا کہ تعلیم کو اولین ترجیح دیں بچے اسکول ڈریس کے ساتھ صاف ستھرا ہو کر پابندی وقت کے ساتھ اسکول ائیں اور اپنے بڑوں استاد والدین کا ہمیشہ احترام کریں اور اپنے سے چھوٹوں سے محبت کریں کہا گیا کہ سرکار کی جانب سے تعلیم حاصل کرنے کے لئے بہت ساری سہولیات فراہم ہورہی ہیں، مفت کتابیں ، ڈریس، جوتا، مڈڈے میل فری تعلیم حاصل ہیں علاوہ ازیں اسکالرشپ اور بچے جب بڑے ہوکر ہائی اسکول میں تعلیم حاصل کریں گے تو انہیں کنیا شری اسکیم سے استفادہ حاصل ہوگا۔ اس موقعے پر کئی سرکاری مراعات ڈریس جوتا و دیگر بھی تقسیم کئے گئے، دن بھر چلنے والی اس تقریب میں جہاں ٹیچرس پروگرام کو کامیابی سے ہمکنار کرنے میں منہمک تھے۔ وہیں بچے اور بچیاں دن بھر خوش وخرم پورے جوش کے ساتھ محظوظ ہو رہے تھے اج سال کے اخری دن الوداعیہ تقریب میں ہر سال کی طرح امسال بھی تمام بچوں کو ٹیچروں کی جانب سے دوپہر کا طعام انوائے اقسام کے لذیذ کھانوں کے ساتھ پیش کیا گیا اور نئے سال کی امد کی مبارکباد پیش کی گئی شرکاء نے اسکول کی کارکردگی تعلیم وتربیت کی ستائش کی اور قاضی نذرالاسلام پرائمری اسکول میں بچوں کے داخلے کو اولین ترجیح دی۔

مسلم انسٹیٹیوٹ کی تاریخ میں دوسرا ٹیبل مشاعرہ

کولکاتا: جنرل سکریٹری مسلم انسٹیٹیوٹ سابق اے سی پی کلکتہ پولس جناب نثار احمد صاحب کی تحریک پہ پہلا ٹیبل مشاعرہ 27 دسمبر کی شام دہلی سے تشریف لائے مہمان ادیب پرویز شہریار کی صدارت اور ڈاکٹر نوشاد مومن کی نظامت میں منعقد ہوا ،ڈاکٹر نعیم انیس، الحاج طاہر حسین، پرویز اختر اور شاہد خان جیش ماسٹر(عالم بازار ہائی اسکول،) ڈاکٹر جاوید اختر بحیثیت مہمان شریک بزم ہوئے۔جن شعراء نے اپنے کلام پیش کئے ان میں ڈاکٹر نوشاد مومن، معروف شاعر وصحافی مہتاب سلم، خواجہ احمد حسین مومن، جاوید نہال حشمی اور صدر مشاعرہ پرویز شہریار کے نام قابل ذکر ہیں۔ آخر میں مہمان شاعر پرویز شہریار صاحب کو انسٹیٹیوٹ کے اہم شعبہ دکھائے گئے جنہیں دیکھ کر انہوں نے حیرت اور خوشی کا اظہار کیا اور کہا کہ ایسا ملی ادارہ میں نے پہلی بار دیکھا۔

کولکاتا کے اومی رومن نے انڈونیشیا میں بین الاقوامی کراٹے چیمپئن شپ میں ہندوستان کی نمائندگی کیلئے فوری مدد کی درخواست کی

کولکاتا، انڈیا: راجہ بازار، کولکاتا کے وارڈ نمبر 28 سے تعلق رکھنے والے ایک باصلاحیت نوجوان کرائیکا اومی رومان نے ایک بار پھر انڈونیشیا میں منعقد ہونے والی باوقار کنگ سنیوبچا انٹرنیشنل کراٹے چیمپئن شپ میں شرکت کے لیے منتخب ہو کر قوم کا سر فخر سے بلند کیا ہے۔تاہم، مالی رکاوٹیں اس پرعزم کھلاڑی کے لیے ایک اہم رکاوٹ بن رہی ہیں، اور وقت ختم ہو رہا ہے۔ایک معمولی خاندان سے تعلق رکھنے والی، اومی رومان پہلے ہی عالمی سطح پر اپنی غیر معمولی صلاحیتوں کا مظاہرہ کر چکی ہے۔اس سے قبل اس نے ورلڈ کراٹے چیمپئن شپ میں شرکت کی تھی، جہاں اس نے طلائی تمغہ جیت کر ہندوستان کا نام روشن کیا۔اس کی تعریفوں کے باوجود، وہ اپنے خوابوں کو پورا کرنے کے لیے مالی مدد کے ساتھ جدوجہد جاری رکھے ہوئے ہے۔فی الحال کراٹے میں براؤن بیلٹ کی حامل، اومے کو چیمپئن شپ کے لیے اپنے سفر، رہائش، اور شرکت کے اخراجات کو پورا کرنے کے لیے 85,000 درکار ہیں۔ڈان بوسکو ڈیولپمنٹ سوسائٹی نے دل کھول کر 20,000 کا تعاون دیا ہے، لیکن اضافی 65,000 کی فوری ضرورت ہے۔صورتحال نازک ہے کیونکہ چیمپئن شپ کے لیے رجسٹریشن 5 جنوری کو بند ہو جائے گی، جس سے اومی کے پاس مطلوبہ فنڈز جمع کرنے کے لیے بہت کم وقت رہ گیا ہے۔اومے نے کہا، میں اپنے ملک کو پھر سے سربلند کرنا چاہتی ہوں۔ کراٹے میرا جنون ہے، اور بین الاقوامی سطح پر ہندوستان کی نمائندگی کرنا ایک خواب ہے۔ میں ہر ایک سے مدد مانگ رہی ہوں تاکہ میں اس چیمپئن شپ میں شرکت کر سکوں،" اومی نے کہا۔راجہ بازار، وارڈ نمبر 28 میں رہائش پذیر اومے کا سفر استقامت اور ہنر کی کہانی ہے۔گھڑی کی ٹک ٹک کے ساتھ، وہ مہربان افراد، تنظیموں اور سپانسرز سے فوری مدد کی اپیل کر رہی ہے۔جو لوگ اومے رومن کو اس کے سفر میں سپورٹ کرنا چاہتے ہیں وہ اس کے خاندان سے رابطہ کر سکتے ہیں یا تصدیق شدہ عطیہ پلیٹ فارم کے ذریعے اپنا حصہ ڈال سکتے ہیں۔ ہر تعاون، چاہے وہ کتنا ہی چھوٹا ہو، اس نوجوان کھلاڑی کو اس کے خواب کو پورا کرنے اور اس عمل میں لاتعداد دوسروں کی حوصلہ افزائی کرنے میں مدد کرے گا۔آیئے وقت ختم ہونے سے پہلے اومی رومان کی حمایت کے لیے اکٹھے ہوں اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ ان کی محنت اور ہنر عالمی سطح پر چمکتا رہے۔کسی بھی قسم کی تفصیلات اور مدد کے لیے اومی رومان 6289059823 پر رابطہ کریں۔

ارمان منڈل کا انوکھا اقدام: اولڈ ایج ہومز اور یتیم خانوں میں مسکراہٹیں بانٹی

شمالی چوبیس پرگنہ 2 جنوری: ٹیٹا گڑھ میونسپل کے وارڈ نمبر 4 کے کونسلر نے اپنے جنم دن اور نیا سال کا جشن اس طرح سے منایا کہ آبادی کے لوگوں میں ایک خوشی کی لہر دوڑ گئی۔ ہمدردی اور سخاوت کے جذبے کا مظاہرہ کرتے ہوئے، ٹی ایم سی لیڈر ارمان منڈل نے اپنی سالگرہ اور نئے سال کی شام کو منفرد اور دل آویز انداز میں منایا۔منڈل نے ایک اولڈ ایج ہوم میں بزرگ شہریوں اور یتیم خانے میں بچوں کے ساتھ دن گزارا، مسکراہٹیں اور تعلق کا احساس پھیلایا۔اس جشن میں بوڑھے رہائشیوں اور یتیموں میں غذائیت سے بھرپور کھانا تقسیم کرنا شامل تھا، اس بات کو یقینی بنانا کہ ہر کوئی قابل قدر اور پیار محسوس کرے۔ منڈل نے سردی کی سردی کی راتوں میں انہیں آرام کی پیشکش کرتے ہوئے، پسماندہ افراد کو کمبل بھی دیے۔ان سرگرمیوں کے علاوہ، منڈل سال بھر اپنی انسان دوست کوششوں کے لیے جانا جاتا ہے۔مفت ہیلتھ چیک اپ کے انعقاد سے لے کر ضرورت مند طلباء کو تعلیمی مدد فراہم کرنے تک، ان کے مستقل خیراتی کاموں نے انہیں کمیونٹی میں بڑے پیمانے پر سراہا ہے۔اس موقع پر بات کرتے ہوئے منڈل نے کہا، "میں اپنی خوشی ان لوگوں کے ساتھ بانٹنے میں یقین رکھتا ہوں جنہیں اس کی سب سے زیادہ ضرورت ہے۔ ہر فرد دیکھ بھال اور وقار کا مستحق ہے، اور ان کے ساتھ کھڑا ہونا ہمارا فرض ہے۔"استفادہ کنندگان نے سوچ سمجھے اشارے کے لیے شکریہ ادا کیا، ایک بزرگ رہائشی نے کہا، "یہ مہربانی کا عمل ہمیں پیار اور یاد رکھنے کا احساس دلاتا ہے۔منڈل کے اچھے کام معاشرے کو واپس دینے کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہیں اور دوسروں کو ضرورت مندوں کی فلاح و بہبود میں حصہ ڈالنے کی ترغیب دیتے ہیں۔ اس کی کوششیں ایک یاد دہانی کے طور پر کام کرتی ہیں کہ مہربانی کی چھوٹی چھوٹی حرکتیں بھی زندگیوں پر دیرپا اثر چھوڑ سکتی ہیں۔

ثمینہ خان کو (ایل ایل ایم) کی ڈگری

آئی آئی ٹی کھڑکپور کے 70ویں کنوکیشن میں کولکاتا کی ہونہار طالبہ ثمینہ خانم (دختر احمد خان) کو (ایل ایل ایم) کے اس کورس کو امتیازی نمبروں سے پاس کیا۔ثمینہ خانم کی اس نمایاں کامیابی پر ان کے چچا ظفر احمد خان نے دلی مبارکباد دی ہے۔

انجمن ترقی اُردو ہوڑہ ضلع کی جانب سے ڈاکٹر واحد نظیر کے اعزاز میں شعری نشست

تکیہ پاڑہ ہوڑہ ایک وسیع صنعتی وتجارتی علاقہ ہونے کے باوجود ہمیشہ سماجی، تعلیمی، ثقافتی، سیاسی، مذہبی اور ادبی سرگرمیوں کا ثبوت پیش کرتا آرہا ہے۔ان ہی سرگرمیوں میں ایک پروگرام انجمن ترقی اُردو ہوڑہ ضلع کے زیر اہتمام 29 دسمبر بروز اتوار شام 7 بجے تکیہ پاڑہ بیت المال کے دفتر میں تقریباً 13 کتابوں کے مصنف اور ملک و بیرون ملک سے اعزاز و انعام حاصل کرنے والی شخصیت ڈاکٹر واحد نظیر (پروفیسر جامعہ ملیہ اسلامیہ دہلی) کی کولکاتا آمد پر ان کے اعزاز میں ایک شعری نشست منعقد ہوئی۔ اس اعزازی نشست کی صدارت بزرگ شاعر جناب وحشی ہوڑہوی نے کی اور بحیثیت مہمان خصوصی استاذ شاعر جناب حلیم صابر و امتیاز احمد ایڈوکیٹ موجود تھے۔ابھرتے ہوئے ادب دوست جناب ایوب رومی کا نظامت کی دنیا میں یہ ان کا دوسرا سفر رہا۔وقت کو ضائع نہ کرتے ہوئے اپنے مختصر جملوں سے شرکاء کو دعوت سخن دیتے رہے۔صوفی مزاج شاعر جناب عبدالرحیم ہلچل کی نعت خوانی سے پروگرام کا آغاز ہوا۔بعدازاں ادیب اطفال ادارہ محفل خوش رنگ کے روح رواں جناب افضل خان نے جناب واحد نظیر کی خدمت میں شانہ زیب اور پھولوں کا ہار پیش کیا جناب مخدوم ارشد حبیبی نے جناب وحشی ہوڑہوی اور جناب حلیم صابر کی خدمت جناب سلطان الحیات نے شانہ زیب پیش کیا۔جناب واحد نظیر کو بدست جناب امتیاز احمد ایڈوکیٹ بابائے اردو مولوی عبدالحق ایوارڈ سے نوازا گیا۔صاحب اعزاز واحد نظیر نے صمیم قلب سے شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا مجھے بیحد خوشی ہے کہ آپ جیسے مخلص لوگوں اور قلمکاروں سے روبرو ہونے کا موقع ملا اور یہ خوشگوار لمحے مجھے ہمیشہ یاد رہیں گے۔آج کی یہ محفل خلوص ومحبت ادبی ہم آہنگی کی نمائندگی کر رہی ہے جو سرزمین بنگال کی شناخت ہے۔انہوں نے اپنے تاثراتی کلمات میں یہ بھی کہا کہ بنگال نعتیہ اور غزلیہ شاعری میں انفرادی اسلوب کے ساتھ جانا جاتا ہے۔بعد ازاں انہوں محبت رسول میں ڈوبی ہوئی نعت اور گیسوئے اردو کو سنوارتی ہوئی غزل سے حاضرین محفل سے خوب داد تحسین وصول کی۔ صدر محفل جناب وحشی ہوڑہوی نے کہا کہ اردو میں تعلیم حاصل کرنے سے کیا ہوگا، ایسا کہنا اپنی سوچ کا زوال ہے۔بظاہر اردو کو پامال کیا جارہا ہے لیکن ان دنوں کثرت سے اردو کی محافل سج رہی ہیں۔انہوں نے منظوم سپاس نامہ بھی پیش کیا۔جناب حلیم صابر نے بڑی پیاری بات کہی کہ کسی بڑی شخصیت کے اعزاز میں جو محفل منعقد ہوتی ہے وہ کبھی چھوٹی محفل نہیں ہوتی ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ اراکین انجمن ترقی اردو قابل مبارکباد ہیں کہ وہ لوگ واحد نظیر صاحب کو خراج تحسین پیش کر کے اردو بیداری مہم کی دلیل پیش کی ہے۔مخدوم ارشد حبیبی، عبدالرحیم ہلچل، شمیم چشتی حبیبی، محترمہ فوزیہ اختر ردا، انیسہ صابری، ڈاکٹر شاہد فروغی، سحر مجیدی، ابر لکھنوی نے تہنیتی قطعہ اور غزل پیش کی۔بنگلہ زبان کے ادیب و شاعر شری سیجر رانے بھی بنگلہ زبان میں تہنیت پیش کی۔ان کے علاوہ ماسٹر الحاج محمد یوسف نے بھی اپنے خیالات کا اظہار کیا اور جناب محمد افضل خان نے معروف شاعر جناب اسماعیل پرواز کا لکھا ہوا تہنیتی قطعہ پڑھا کر سنایا۔منتظمین میں جاوید اختر (جنتا ٹی وی ہندوستان) محمد شاہد، محمد یاسین، ندیم خان، مشتاق احمد، ارشد علی، عبدالصمد، عطاء المصطفی کبیر خان کے نام قابل ذکر ہیں۔اس پروگرام کے اختتام کے بعد ڈاکٹر واحد نظیر مولوی علاء الدین حبیبی فاؤنڈیشن گئے، جہاں مغربی بنگال کے معروف شاعر مخدوم ارشد حبیبی نے انہیں اپنا مطلع نامہ،، چراغ ہدف،، پیش کیا اور محترم حلیم

کولکاتا ہائی کورٹ کے وکیل ارشد حسین نے توپسیہ اپنا نیا چیمبر کا افتتاح کیا، اس موقع پر وکیل سید نفیرول اسلام، وکیل حسنین حیات بھی تصویر میں دیکھے جاسکتے ہیں۔

جن ادھیکار یوا شکتی کی ریل روکو اور بہار بند مہم ناکام

پارٹی کارکن سڑکوں پر کم نظر آئے، ریلوے اسٹیشن سہسرام پولیس چھاؤنی میں تبدیل

سہسرام (اے این بی): جمعہ کو جن ادھیکار پارٹی کے قومی صدر پپو یادو کی کال پر ضلع ہیڈکوارٹر سہسرام میں 70 ویں بی پی ایس سی امتحان میں بے ضابطگیوں کے بعد دوبارہ امتحان لینے اور ریلوے بورڈ کی جانب سے خالی آسامیوں کی بحالی کے سلسلے میں احتجاجی مظاہرہ کیا گیا۔ تاہم سہسرام میں جن ادھیکار پارٹی کا احتجاج مکمل طور پر پھیکا رہا اور صرف چند جاپ کارکن ہی سڑکوں پر احتجاج کرتے نظر آئے۔ اس دوران نعرے بازی کے خلاف احتجاج کے پیش نظر ریلوے اسٹیشن سہسرام کو پولیس چھاؤنی میں تبدیل کر دیا گیا اور ریل ٹریفک میں خلل ڈالنے کے مقصد سے اسٹیشن پہنچنے والے چند کارکنوں کو آر پی ایف اور روہتاس پولیس نے اسٹیشن کے باہر ہی روک دیا۔ احتجاجی جاپ یوواشکتی یونٹ کے کارکنوں نے احتجاجی طلباء کی حمایت میں آواز بلند کی اور حکومت کے آمرانہ رویہ کے خلاف نعرے لگائے۔ احتجاج کی قیادت کر رہے جاپ لیڈر لال صاحب سنگھ نے کہا کہ حال ہی میں پٹنہ میں بی پی ایس سی امتحان کے خلاف احتجاج کر رہے طلباء پر لاٹھی چارج کے خلاف یوواشکتی کی طرف سے علامتی بند کی اپیل کی گئی تھی۔ جس کی وجہ سے آج تمام کارکن سڑکوں پر آ گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بی پی ایس سی کی تیاری کرنے والے طلباء دوبارہ امتحان کا مطالبہ کرتے ہوئے گزشتہ کئی دنوں سے پرامن احتجاج کر رہے ہیں لیکن حکومت کی طرف سے ان پر لاٹھی چارج کیا جا رہا ہے اور اس دوران ایک کارکن کی موت بھی ہوئی ہے۔ اس کو لے کر جن ادھیکار سپریمو پپو یادو کی ہدایت پر پورے بہار میں احتجاج جاری ہے اور جن ادھیکاری پارٹی نے متاثرہ طالب علم سونو کمار کے اہل خانہ کو معاوضہ دینے کا مطالبہ کیا ہے۔ احتجاج کے دوران جاپ کے ضلع صدر انجینئر وشال کشواہا، یوواشکتی کے ریاستی صدر توراب نیازی اور دیگر کارکنان موجود تھے۔

سروس تسلسل کا فائدہ نہ ملنے پر اساتذہ کریں گے احتجاج: سمریندر

چھپرہ: خصوصی اساتذہ کو خدمات کے تسلسل کا فائدہ ملنا چاہیے۔ یہ ان کا جائز حق ہے۔ یہ باتیں ٹیچر لیڈر اور سابق قانون ساز کونسل امیدوار سمریندر بہادر سنگھ نے کہیں۔ انہوں نے کہا کہ نیوجت اساتذہ کی سخت جدوجہد کے بعد حکومت نے سکھشتا امتحان پاس کرنے والے اساتذہ کو ریاستی ملازم کا درجہ دیا ہے۔ لیکن ریاستی ملازم بنانے کے لیے لائے گئے قوانین میں سروس کے تسلسل کا فائدہ نہیں دیا گیا۔ حکومت کے احکامات کے بعد ہر ٹیچر اس امید کے ساتھ اپنے اسکول میں جوائن کر رہے ہیں کہ انہیں جلد ہی خدمت کے تسلسل کا فائدہ دیا جائے گا۔ مسٹر سنگھ نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ محکمہ کو اس سمت میں فوری طور پر مثبت پہل کرنی چاہئے اور وششٹ اساتذہ و بی پی ایس سی امتحان پاس کرنے والے اساتذہ کو خدمات کے تسلسل کا فائدہ فراہم کرنا چاہئے۔ اس کے علاوہ باقی نیوجت اساتذہ کو بھی جلد از جلد ریاستی ملازم کا درجہ دیا جائے۔ انہوں نے انتباہ کیا کہ بصورت دیگر ریاست کے ساڑھے چار لاکھ سے زائد اساتذہ احتجاج کرنے پر مجبور ہوں گے۔ اس موقع پر ٹیچر لیڈر سنجے یادو، اندرجیت مہتو، حولدار مانجھی، نظام احمد، ونود رائے، پیوش تیواری، رنجیت سنگھ، پنکج پرکاش، سمن کشواہا، سنتوش سنگھ، شوکت علی، انیل داس، احسان انصاری، ونائک یادو، سنجے پانڈے، روی سنگھ، فیروز اقبال، راما نند سنگھ، شیام بابو سنگھ، بلرام یادو، سوامی ناتھن رائے، منٹو مشرا، نرل پانڈے وغیرہ موجود تھے۔

سڑک پر اترے پپو یادو کے حامی

گیا (اے این بی) گیا شہر میں بہار پبلک سروس کمیشن (بی پی ایس سی) کے طلباء کی حمایت میں پورنیہ کے رکن پارلیمنٹ پپو یادو کے حامی سڑکوں پر نکل آئے اور انہوں نے روڈ جام کر کے حکومت کے خلاف نعرے لگائے۔ روڈ جام کرنے والے مسٹر یادو کے حامی راجیو کمار کنہیا نے کہا کہ ہم لوگ بی پی ایس سی طلباء کی حمایت میں سڑک بلاک کر رہے ہیں۔ مسٹر یادو کی قیادت میں ریاست گیر تحریک چلائی جا رہی ہے۔ ہم لوگوں نے قومی شاہراہوں، ریاستی شاہراہوں اور ریلوے ٹریک کو روکنے کا کام کیا ہے۔ جس طرح بی پی ایس سی کے طلباء پر لاٹھی چارج کیا گیا۔

ٹیچر کی لاپروائی نے اسکولی بچے کی جان لے لی

بہارشریف (مرشد دسنوی) نالندہ ضلع کے تھرتھری تھانہ علاقہ کے آستا گاؤں کے مڈل اسکول کے استاد کی لاپرواہی سے آٹھویں جماعت کا طالب علم جان کی بازی ہار گیا۔ اس واقعہ کے بعد اہل خانہ اور گاؤں والوں میں استاد کے تئیں کافی غصہ دیکھا جا رہا ہے۔ متوفی کا 13 سالہ بیٹا موہت کمار ہے جو کہ آستا گاؤں کے رہائشی پرمود کمار کا بیٹا ہے۔ جہاں سے ایک استاد نے اسے بانس کی چھڑی لانے کے لیے بھیجا تھا۔ بچہ بانس پر چڑھ کر چھڑی توڑ رہا تھا اس دوران بچہ قریب سے گزرنے والے بجلی کے تار سے ٹکرانے کے بعد کرنٹ لگ گیا جس کے بعد گاؤں والے اسے علاج کے لیے مقامی ہسپتال لے گئے جہاں سے بچے کو ریفر کرنے کے بعد صدر ہسپتال لایا گیا۔ صدر ہسپتال کے ڈاکٹروں نے دیکھتے ہی موت کی تصدیق کر دی۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی اہل خانہ میں کہرام مچ گیا ان کا الزام ہے کہ بچے کی موت ٹیچر کی لاپرواہی سے ہوئی۔ اس کے ساتھ ہی ہسپتال میں اہل خانہ کی چیخیں گونجنے لگیں۔ ایچ ایم سنجے کمار نے بتایا کہ اسکول کی چاردیواری ٹوٹی ہوئی ہے۔ بچہ خود اسکول سے نکل آیا تھا کرنٹ لگنے کے بعد اسے ہسپتال لے جایا گیا۔ تھانہ صدر نے بتایا کہ موت کی اطلاع موصول ہوئی ہے۔ مزید کارروائی شروع کر دی گئی ہے۔

تعلیم یافتہ خواتین دنیا بدل سکتی ہیں: ڈاکٹر کمال احمد

چھپرہ: گنگا سنگھ کالج کے این ایس ایس یونٹ-1 کے زیر اہتمام جمعہ کو ساوتری بائی پھولے جینتی کے موقع پر مباحثہ کا اہتمام کیا گیا۔ ہندوستان کی پہلی خاتون ٹیچر ساوتری بائی پھولے کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے پروگرام آفیسر ڈاکٹر کمال احمد نے کہا کہ ان کی یوم پیدائش خواتین کی تعلیم، حقوق اور سماجی انصاف کے لیے تحریک کی علامت ہے۔ خواتین کو بااختیار بنانے کے لیے ان کی کوششوں کو بھی فراموش نہیں کیا جا سکتا۔ ساوتری بائی کا یہ خیال تھا کہ ایک مضبوط تعلیم یافتہ عورت ہی ایک مہذب سماج کی تعمیر کر سکتی ہے۔ اگر خواتین تعلیم یافتہ ہوں گی تو وہ دنیا کو بدل دیں گی۔ مباحثہ میں کالج ٹیچرس ایسوسی ایشن کے سکریٹری ڈاکٹر سنتوش کمار سنگھ نے کہا کہ ساوتری بائی نے خواتین اور دلت طبقہ کے حقوق کی وکالت کرتے ہوئے ان کے لیے تعلیم اور خود انحصاری کا راستہ کھولا۔ ان کے متاثر کن کام میں خواتین کی تنظیم کا قیام اور بیوہ کی دوبارہ شادی کو فروغ دینا بھی شامل ہے۔ ساوتری بائی کا کہنا تھا کہ تعلیم جنت کا راستہ کھولتی ہے اور خود کو جاننے کا موقع فراہم کرتی ہے۔ کالج کے اسسٹنٹ پروفیسر ڈاکٹر دھرمیندر کمار سنگھ نے کہا کہ ساوتری بائی پھولے ہندوستان کی پہلی خاتون ٹیچر اور ایک سماجی مصلح تھیں۔ انہوں نے نہ صرف ہندوستان میں تعلیم کے ایک نئے دور کا آغاز کیا بلکہ سماجی امتیاز اور پدرانہ نظام کے خلاف بھی جدوجہد کی۔ انہیں مہاراشٹر کے پونے میں ہندوستان کا پہلا لڑکیوں کا اسکول قائم کرنے کا سہرا جاتا ہے۔ کارگزار صدر راجیو کمار گری نے طلباء سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ساوتری بائی پھولے کی یوم پیدائش ہمیں خواتین کی تعلیم اور مساوات کے لیے کام کرنے کی ترغیب دیتی ہے۔ پھولے کے خیالات کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ خواتین کو صرف کچن اور کھیتوں میں کام کرنے کے لیے نہیں بنایا گیا۔

ڈی ایم کی صدارت میں بلاک سطح کے عہدیداروں کے ساتھ جائزہ میٹنگ

بہارشریف (مرشد دسنوی) نالندہ کے ضلع کلکٹر ششانک شوبھنکر نے ضلع/سب ڈویژن اور بلاک سطح کے افسران کے ساتھ جائزہ اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کہا کہ ضلع/سب ڈویژن/بلاک اور پنچایت سطح پر تمام محکموں کی حاضری بلاک سطح کے عہدیداروں اور ملازمین کی ہر قیمت پر سختی سے ہدایات دیتے ہوئے کہا کہ بلاک ہیڈکوارٹر پر بلاک سطح کے عہدیداروں/ ملازمین کی بائیو میٹرک حاضری کو یقینی بنایا جائے۔ اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ بغیر بائیو میٹرک حاضری کی تنخواہ روکی جائے اور تمام سب ڈویژنل افسران کو ہدایات دیتے ہوئے کہا کہ لوگ چھٹیوں کی منظوری کے بعد ہی ہیڈکوارٹر سے باہر جائیں۔ انہوں نے کہا کہ معائنہ کے دوران بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر تمام بلاک ڈیولپمنٹ آفیسرز کی بائیو میٹرک حاضری کو یقینی بنائے گا۔ ماہ کے آخر میں افسران/ ملازمین کی بائیو میٹرک حاضری کی رپورٹ بھیجنے کو یقینی بنائیں گے، بلاک اور پنچایت دفتر کے ملازمین اپنے اپنے کاموں اور ذمہ داریوں کو نبھانے کی جگہ پر نام/عہدہ کی پلیٹ لگانا یقینی بنائیں گے۔ اس بات کو یقینی بنائیں کہ باہر نوٹس بورڈ پر ملازمین کے نام درج ہوں، متعلقہ بی ڈی او کو سوشل سیکورٹی فنڈ کے تحت چلائی جانے والی تمام سرکاری اسکیموں کے فوائد جلد سے جلد فراہم کرنے کے لیے ضروری ہدایات دی گئیں۔ 92 کے مقابلے میں 50 ہینڈ پمپوں کا ہدف 15 دنوں کے اندر یقینی بنایا جائے گا، تمام بلاک پنچایتی راج افسران کو ہدایت دیتے ہوئے کہا کہ پنچایت سکریٹری کے ذریعے ہر پنچایت اسپورٹس کلب کو جنوری کے آخر تک بہار اسٹیٹ اسپورٹس اتھارٹی کے پورٹل پر رجسٹر کیا جائے گا اور رجسٹریشن کو یقینی بنائیں گے۔ اس موقع پر تمام عہدیداران موجود تھے۔

ڈی ایم نے جنتا دربار میں 14 شکایت کنندگان کی شکایتیں سنیں

اروال: ڈی ایم کمار گورو نے جنتا دربار کا اہتمام کیا۔ جنتا دربار میں 14 شکایت کنندگان کی شکایتیں سنی گئیں۔ شکایت کنندگان کے پاس زمین کے تنازعات، بے ضابطگیوں، تجاوزات، رجسٹری، کرایہ، نل کے پانی کی اسکیم، سٹی کونسل، آئی سی ڈی ایس، بجلی کا محکمہ، پنچایتی راج محکمہ، دیہی امور کے محکمہ اور دیگر محکموں سے متعلق معاملات تھے۔ شکایت کنندگان کی درخواستوں پر تیزی سے عمل آوری کے لیے ضلع مجسٹریٹ کی جانب سے متعلقہ افسران کو ضروری ہدایات دی گئیں۔ اروال بلاک میں واقع تیج پورہ گاؤں کے رہنے والے راجندر سنگھ نے بتایا کہ سمن پورہ موضع میں میری خریداری کی زمین ہے جس پر عثمان میاں اور ارون کمار نے اینٹوں کا مکان بنا کر قبضہ کر کے دکان کھول رکھی ہے۔ اس پر سرکل آفیسر اروال کی جانب سے کوئی کارروائی نہیں کی جا رہی ہے، مہربانی فرما کر تجاوزات کو آزاد کرایا جائے۔ اس سلسلے میں ضلع مجسٹریٹ، اروال کو ضابطوں کے مطابق ضروری کارروائی کرنے کی ہدایت دی گئی، کرپی بلاک کے گاؤں کھیدرو بیگھہ کی رہنے والی پنم دیوی نے بتایا کہ گرام پنچایت پرانا کے سربراہ من مانی کر رہے ہیں۔ چیف کی جانب سے کسی کے دستخط لیے بغیر کاغذات پر عملدرآمد دکھا کر سرکاری فنڈز کا غلط استعمال کیا جا رہا ہے۔

ایک فائنانس ملازم کی مشتبہ حالت میں موت، دو شدید بیمار

سمستی پور (اے این بی) سمستی پور میں ایک فائنانس ورکر کی مشتبہ حالات میں موت ہو گئی جب کہ دو شدید بیمار بتائے جاتے ہیں۔ معاملہ ضلع کے روسڑا تھانہ علاقہ کا ہے۔ مرنے والے کی شناخت روشن کمار ولد امیش پرساد سنگھ کے طور پر ہوئی ہے جو سہرسہ ضلع کے بیم پور دھرم پور گاؤں کے رہنے والے تھے وہیں دونوں بیمار نوجوانوں کی شناخت سبودھ کمار اور روپک کمار کے طور پر کی گئی ہے۔ جس کا علاج دربھنگہ کے پرائیویٹ اسپتال میں جاری ہے۔ واقعہ کے بارے میں مہلوک کے بھائی نے بتایا کہ کل دیر رات انہیں اپنے بھائی کے دوست سے طبیعت خراب ہونے کی اطلاع ملی۔ علاج کے لیے اسے اس کے ساتھیوں نے روسڑا سب ڈویژنل اسپتال میں داخل کرایا جہاں ابتدائی طبی امداد کے بعد اس کی سنگین حالت کو دیکھتے ہوئے اسے صدر اسپتال ریفر کر دیا گیا۔ جہاں راستے میں ہی اس کی موت ہو گئی۔ مہلوک کے اہل خانہ کا الزام ہے کہ ان لوگوں کے اسپتال پہنچنے سے قبل تک مہلوک کے سبھی ساتھی فون اٹھا رہے تھے لیکن بعد میں ان لوگوں نے فون ریسیو کرنا بند کر دیا۔ اہل خانہ کا الزام ہے کہ ان کے بھائی کا قتل بینک ملازمین کے ذریعہ ہی سازش کے تحت کیا گیا ہے۔ اس ضمن میں فائنانس کمپنی کے ریجنل منیجر جئے شنکر پرساد سنگھ نے بتایا کہ نئے سال کے موقع پر کچھ ملازمین کی جانب سے پارٹی کا اہتمام کیا گیا تھا۔ اس پارٹی میں کچھ مائع یا مبینہ طور پر زہریلی شراب پینے سے تین لوگوں کی صحت بگڑ گئی تھی۔ جس کے بعد سبھی کو اسپتال میں داخل کرایا گیا۔ جس میں ایک کی موت ہو گئی ہے۔ جبکہ دو افراد دربھنگہ کے ایک پرائیویٹ اسپتال میں زیر علاج ہیں۔ ادھر واقعہ کی اطلاع ملتے ہی متعلقہ تھانہ کی پولیس موقع پر پہنچی اور معاملے کی تحقیقات کرتے ہوئے مہلوک کی لاش کو اپنے قبضے میں لیکر پوسٹ مارٹم کے لیے سمستی پور صدر اسپتال بھیج دیا۔

زمین تنازع میں بدمعاشوں نے نوجوان کو ماری گولی

سمستی پور (اے این بی) سمستی پور ضلع کے ودیاپتی نگر تھانہ علاقے کے تحت شیرپور گاؤں میں، غنڈوں نے زمین کے تنازعہ کی وجہ سے جھونپڑی نما مویشیوں کے شیڈ کو جلا دیا اور جب احتجاج کیا تو ایک نوجوان کو گولی مار کر زخمی کر دیا۔ گاؤں والے اور رشتہ دار اسے علاج کے لیے بیگوسرائے کے ایک پرائیویٹ اسپتال لے گئے جہاں تشویشناک صورتحال کو دیکھتے ہوئے ڈاکٹروں نے انہیں پٹنہ ریفر کر دیا ہے۔ زخمی کی شناخت امیتیش کمار عرف منٹو (32 سال) ولد دلیپ سنگھ ساکن شیرپور گاؤں کے طور پر کی گئی ہے۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی دلسنگھ سرائے کے سب ڈویژنل پولیس افسر وویک کمار شرما کی قیادت میں، زونل پولیس انسپکٹر نیرج کمار تیواری، تھانہ انچارج فیروز عالم سمیت بڑی تعداد پولیس فورس نے جائے حادثہ پر پہنچ کر معاملے کی تفتیش شروع کر دی۔ بتایا جاتا ہے کہ واقعہ کے بعد گاؤں میں کشیدگی پیدا ہو گئی ہے اور کشیدگی کے پیش نظر پولیس جائے وقوعہ پر کیمپ کر رہی ہے اور گاؤں والوں اور رشتہ داروں سے واقعہ کی تفصیلی معلومات حاصل کر رہی ہے۔ پولیس نے ملزم دیپک گارے کی بیوی اور دلیپ گرائے کی بیوی پمی دیوی کو حراست میں لے لیا ہے، واقعے کے حوالے سے موصول ہونے والی معلومات کے مطابق دلیپ سنگھ اور دلیپ گارے کے درمیان 13 کٹھہ زمین کو لے کر برسوں سے تنازع چل رہا تھا۔ جمعہ کی صبح تقریباً 9 بجے دلیپ گرائے کے کچھ لوگوں نے دلیپ سنگھ کی جھونپڑی نما جانوروں کے شیڈ کو جلا دیا۔ جس پر دلیپ سنگھ کے بیٹے امیتیش کمار عرف منٹو نے احتجاج کیا۔

علامہ شبنم کمالی اردو کی نعتیہ شاعری کو نئی بلندیوں سے ہمکنار کیا: مولانا ارشد اقبال

سیتامڑھی (اے این بی) ممتاز عالم دین علم و ادب کی عظیم شخصیت صوفی باصفا عاشق رسول اکرم حضرت علامہ شبنم کمالی رحمۃ اللہ علیہ کا 21/واں عرس مبارک کمال منزل پوکھریرا میں انعقاد ہوا سب سے پہلے قرآن خوانی اور اس کے بعد فوراً عرس پاک کی مجلس کا آغاز حضرت قاری محمد مشاہد رضا کی تلاوت قرآن کریم سے ہوا نعت پاک کا حسین گلدستہ قاری جاوید عالم فیضی، ڈاکٹر ظفر صادق، حافظ علی کمال الدین، مولانا مشرف رضا، مولانا نور القمر، اور آبص رضا ابدالی نے پیش کیا حضرت علامہ مولانا محمد ارشد اقبال مصباحی بانی و مہتمم دارالعلوم تاج الشریعہ کوتوالی چوک مدھوبنی نے علامہ شبنم کمالی کی حیات و خدمات کے درخشاں پہلو پر روشنی ڈالتے ہوئے فرمایا کہ آپ ایک ماہر تعلیم دردمند مصلح اور مشفق استاذ تھے آپ کی شب و روز کا ایک ایک لمحہ اسلام کی تبلیغ اور علم و ادب کے لئے وقف تھا آپ نے ہزاروں شاگردوں کو قطرہ سے دریا اور ذرے سے آفتاب بنایا اپنی تقریر جاری رکھتے ہوئے فرمایا کہ علامہ شبنم کمالی نے اردو کی نعتیہ شاعری کو نئی بلندیوں سے ہمکنار کیا حضرت علامہ الحاج اظہر القادری پوکھریروی نے اپنے خطاب میں فرمایا کہ علامہ شبنم کمالی رحمۃ اللہ علیہ نے پچاس سال سے زائد تک عالم اسلام کی عظیم شخصیت مجدد دین و ملت اعلی حضرت امام احمد رضا خان رضی اللہ تعالی عنہ کے افکار و خیالات اور نظریات کی ترویج و اشاعت فرمائی حضرت علامہ مفتی کلیم احمد مصباحی نے علامہ شبنم کمالی رحمۃ اللہ علیہ کا تعارف پیش کرتے ہوئے سعودی عرب میں علامہ شبنم کمالی کی حج بیت اللہ کے موقع پر کرامتوں کا اظہار فرمایا اور دن کے دو بجے چادر پوشی قل اور دعا کا اہتمام کیا گیا اس موقع پر مولانا حشمت امجدی پوکھریروی استاذ مدرسہ مظہر العلوم اسلام پور چھچھوا سنگی، مولانا جمال احمد پرنسپل جامعہ اسلامیہ امانیہ لوآم، محمد نظام الدین رضوی، مولانا تمنا غوثی، صوفی عبدالسلام لوآم، اسلام کامل، محمد اسلام، شاکر حسین، حامد فیضی پٹنہ، حمید زماں یوسفی پٹنہ کے علاوہ اس عرس کی تقریبات میں علامہ شبنم کمالی رحمۃ اللہ علیہ کے عقیدت مند علما، ادبا، شعراء، صحافی، ڈاکٹر انجینئر، سیاسی و سماجی تنظیم کے سرکردہ لوگ کثیر تعداد میں موجود تھے۔

للت مشرا کی 50 ویں برسی پر خراج عقیدت پیش

سمستی پور (اے این بی) سمستی پور ضلع کانگریس کمیٹی کے زیر اہتمام سابق وزیر ریل آنجہانی للت نارائن مشرا کی 50 ویں برسی سمستی پور جنکشن کے پلیٹ فارم واقع ان کی یادگاری جگہ پر منائی گئی اس موقع پر ان کی اسمارک پر پھول چڑھائے گئے اور انہیں خراج عقیدت پیش کیا گیا ساتھ ہی ایک میٹنگ کا اہتمام کیا گیا۔ میٹنگ کی صدارت ضلع کانگریس کمیٹی کے صدر محمد ابو تمیم نے کی اور نظامت آنجہانی للت مشرا میموریل کمیٹی کے کنوینر انجنی کمار مشرا نے کی۔ اپنی صدارتی تقریر میں جناب تمیم نے بہار کی ترقی میں ان کے تعاون پر تفصیل سے روشنی ڈالی اور کہا کہ للت بابو نے متھیلا پینٹنگ کو ملک اور بیرون ملک مشہور کیا۔ اس موقع پر دیگر کے علاوہ ضلع کانگریس کمیٹی کے نائب صدر سورج کمار سنگھ، رنجن شرما، جنرل سکریٹری ٹھاکر منوج بھاردواج، کنہیا کمار، بھونیشور رام، ٹاؤن صدر ڈومن رائے، بلاک صدر عبدالمالک، فیروز انصاری، وشوناتھ سنگھ ہزاری، کرشن کمار، سورج رام، پرمانند مشرا، بچہ بابو گیری، ونود کمار کشواہا، سبودھ کمار، ارون کمار جھا، سوشیل کمار رائے، محمد عقیل، رام ونود پاسوان وغیرہ نے بھی اپنے خیالات کا اظہار کیا۔

وزیر صحت منگل پانڈے سے بشکریہ ملاقات: محمد ثاقب الحسن

بہارشریف (مرشد دسنوی) بہار جے ڈی یو پارٹی کے ریاستی اقلیتی سیل کے سکریٹری محمد ثاقب الحسن نے بہار کے وزیر صحت منگل پانڈے سے ایک بشکریہ ملاقات کی اور نالندہ ضلع صدر ہسپتال کے بارے میں تفصیلی گفتگو کی۔ یہ ملاقات پٹنہ کی سرکاری رہائش گاہ پر ہوئی۔ نالندہ ضلع کے محکمہ صحت سے متعلق وزیر صحت سے بات کرتے ہوئے بہار اقلیتی سیل کے سکریٹری محمد ثاقب الحسن نے کہا کہ آج وزیر اعلیٰ نتیش کمار کے آبائی ضلع کے صدر ہسپتال میں مختلف قسم کی حالت زار کے ساتھ آنے والے مریضوں کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ سول سرجن اور ڈی ایس فون نہیں اٹھاتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دونوں افسران سے متعدد بار فون پر رابطہ کیا اور انہیں صدر ہسپتال کے انتظامات سے آگاہ کرنے کی کوشش کی تاہم ان سے بات نہیں ہوسکی۔ ضلع صدر ہسپتال بہارشریف میں حالت خستہ ہے اور مناسب علاج نہیں ملتا اور غریبوں کی سننے والا کوئی نہیں ہے۔ اس پر وزیر صحت منگل پانڈے نے ایک نیا نمبر فراہم کرتے ہوئے کہا کہ کسی بھی مشکل کی صورت میں آپ اس نمبر پر رابطہ کریں اور اپنی مشکل کو دور کریں۔ وزیر صحت نے کہا کہ پورے بہار میں محکمہ صحت پہلے سے بہتر کام کر رہا ہے اور مستقبل میں اس سے بھی بہتر کام کرنے کا پختہ عزم ہے یہاں تک کہ اگر چھوٹی چھوٹی غلطیاں ہوئی ہیں تو انہیں بھی سدھار لیا جائے گا۔ اس بشکریہ ملاقات کے دوران وزیر صحت منگل پانڈے کا بہار کے سکریٹری اقلیتی سیل کے سکریٹری ثاقب الحسن نے گلدستہ پیش کر کے خیر مقدم کیا۔

نیاز ملٹی اسپیشلٹی ہاسپٹل نے اپنا چوتھا یوم تاسیس منایا

کشن گنج (اے این بی) جمعہ کے روز ٹھاکر گنج شہر میں واقع کشن گنج ضلع کے مشہور جدید سہولیات سے آراستہ نیاز ملٹی اسپیشلٹی ہسپتال نے اپنا چوتھا یوم تاسیس بڑے جوش و خروش کے ساتھ منایا۔ اس دوران یوم تاسیس کے موقع پر ہسپتال کے احاطے میں ایک میگا بلڈ ڈونیشن کیمپ اور ہیلتھ میلے کا انعقاد کیا گیا۔ منعقدہ بلڈ کیمپ میں درجنوں افراد نے باری باری خون کا عطیہ دیا، اسی طرح صحت میلے میں ٹھاکر گنج کے علاقے کے سینکڑوں مریضوں نے ڈاکٹر ایم ایم رضوی، ڈاکٹر ناصحہ، ڈاکٹر غلام دعوت، ڈاکٹر نعیم الیف، ڈاکٹر فعدی، ڈاکٹر عامیر سعید، ڈاکٹر مبشر وغیرہ کی ذریعے ہیلتھ چیک اپ اور نگرانی میں لگائے گئے ہیلتھ چیک اپ کیمپ کا فائدہ اٹھایا۔ اس کے ساتھ ساتھ سرجری کروانے والے مریضوں کے لیے تیس فیصد تک رعایت دی گئی جسے درجنوں مریضوں نے رجسٹر کرایا۔ اس موقع پر نیاز ملٹی اسپیشلٹی ہسپتال کے ڈائریکٹر ڈاکٹر آصف سعید نے کہا کہ آج ہم مذکورہ ہسپتال سے وابستہ تمام لوگوں کی محنت اور اپنے علاقے کے لوگوں کے تعاون سے چوتھا یوم تاسیس منا رہے ہیں۔

کپڑوں کی دکان میں شراب کا کاروبار

بہارشریف (اے این بی) نالندہ پولیس جرائم پر قابو پانے کے لیے مسلسل محنت کر رہی

اسی کا نتیجہ ہے کہ پولیس کو ایک بڑی کامیابی ملی۔ نالندہ ضلع کے رہوئی بازار میں واقع ساحل وستر الیہ نامی کپڑے کی دکان سے پولیس نے بڑی مقدار میں انگریزی شراب برآمد کی ہے۔ یہ چھاپہ رہوئی تھانہ انچارج کنال کمار کی قیادت میں کی گئی۔ تھانہ صدر نے بتایا کہ پولیس کو اس سلسلے میں خفیہ اطلاع مل رہی تھی۔ اسی خفیہ اطلاع کی بنیاد پر جمعرات کی دیر شام مذکورہ دکان پر چھاپہ مارا گیا جہاں سے انگریزی شراب کی 158 بوتلیں برآمد ہوئیں۔ ممتا دیوی نامی خاتون کو موقع سے گرفتار کیا گیا ہے۔ چھاپے کے دوران خواتین پولیس بھی موجود تھی۔ تھانہ انچارج نے بتایا کہ خاتون ساحل ٹیکسٹائل میں کپڑوں کا کاروبار کرتی تھی جہاں شراب بھی فروخت ہوتی تھی۔ پولیس نے موقع سے شراب ضبط کر لی ہے۔ تھانہ صدر نے بتایا کہ ابتدائی پوچھ گچھ کے دوران خاتون نے شراب کے حوالے سے کئی اہم معلومات فراہم کی ہیں۔ پولیس اس بات کا پتہ لگانے کی کوشش کر رہی ہے کہ اتنی بڑی مقدار میں شراب کی کھیپ کس کے ذریعے خاتون کی دکان پر پہنچائی جا رہی تھی۔ پولیس کو شبہ ہے کہ اس کے پیچھے اور بھی کئی لوگ ہو سکتے ہیں۔ گرفتار خاتون کا شوہر ماضی میں جیل جا چکا ہے۔

دکان لوٹنے کی ناکام کوشش، 2 گرفتار

بہارشریف (اے این بی) بہار ٹاؤن تھانہ علاقہ کے مرورا گاؤں میں جمعرات کی دیر

شام حملہ اور فائرنگ کا واقعہ پیش آیا، جس کی سی سی ٹی وی فوٹیج سامنے آئی ہے۔ اس واقعہ میں ملوث دو نوجوانوں کو مقامی لوگوں نے پکڑ کر جم کر پٹائی دی جس سے دونوں نوجوان شدید زخمی ہو گئے۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی ڈائل 112 کی پولیس کی ٹیم موقع پر پہنچی اور دونوں زخمی مجرموں کو موب لنچنگ کی بڑی واردات سے بچایا اور انہیں علاج کے لیے بہارشریف صدر ہسپتال پہنچایا۔ ایک زخمی مجرم کی جیب سے ایک زندہ کارتوس برآمد ہوا ہے۔ صدر ایس ڈی پی او نور الحق نے پریس ریلیز جاری کرتے ہوئے کہا کہ لڑائی اور فائرنگ میں 5 افراد ملوث تھے تاہم 3 افراد فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے جبکہ 2 نوجوانوں کو مقامی لوگوں نے پکڑ کر مارا پیٹا اور دونوں کو علاج کے لیے صدر ہسپتال میں داخل کرایا گیا۔ گرفتار ملزمان کی شناخت مان پور کے رہنے والے راہل کمار اور بند کے رہنے والے بالا جے پال یادو کے طور پر پہچان ہوئی ہے۔ اس واقعہ کے سلسلے میں بتایا جاتا ہے کہ راہول کمار ولد راجہ رام ساکن مرورا گاؤں کو اس کی دکان کے قریب مارا پیٹا گیا اور فرار ہونے والے مزید تین لوگوں کو پکڑنے کے لیے پولیس چھاپے مار رہی ہے۔ تاہم اس تنازع کی سبب واضح نہیں ہے۔ ذرائع سے موصولہ اطلاع کے مطابق چوری کے سامان کی خرید و فروخت اور رقم کے لین دین کو لے کر بدمعاشوں اور دکانداروں کے درمیان تنازع چل رہا تھا اور پھر تنازع اتنا شدید ہو گیا کہ لڑائی اور فائرنگ بھی ہوئی، گولی کسی کو نہیں لگی ورنہ کوئی بڑا واقعہ سے انکار نہیں کیا جا سکتا تھا۔ اس واقعے کی سی سی ٹی وی فوٹیج بھی سامنے آئی ہے جس میں سفید جیکٹ پہنے ایک نوجوان ہتھیار لے کر گالی دے رہا ہے، مارا پیٹا اور فائرنگ کر رہا ہے، وہاں موجود لوگوں کے سمجھانے کی کوشش کے باوجود وہ نہیں مانتا ہے اور جیسے ہی لوگ اس کے پاس گئے دکان کے اندر جاتا ہے اسی درمیان اسے پکڑنے کے بعد وہ لوگوں کو لاٹھیوں سے مارتا ہے اور پھر اسے پولیس کے حوالے کر دیتا ہے۔ فی الحال پولیس نے گرفتار افراد سے پوچھ گچھ میں مصروف ہے اور مزید کارروائی شروع کر دی ہے۔

کستوربا اسکول میں گارجین و طلباء نے کیا جم کر ہنگامہ

سمستی پور (اے این بی) سمستی پور ضلع کے موہن پور بلاک میں واقع اپ گریڈ شدہ مڈل اسکول کے سراری کیمپس میں چل رہے کستوربا رہائشی اسکول میں کافی ہنگامہ اور بوال ہوا۔ گاؤں والے الزام لگا رہے تھے کہ اسکول کے کچھ اساتذہ طلبہ کو اکسا رہے ہیں اور اکثر تنازعات کو بڑھاتے ہیں اور اسکول کے داخلی اور تعلیمی ماحول کو خراب کرتے ہیں۔ ملی جانکاری کے مطابق جھگڑا اتنا بڑھ گیا کہ حالات تعطل تک پہنچ گئے۔ گاؤں والوں کے ساتھ طلباء بھی ناراض ہو گئے اور کچھ اساتذہ کے تبادلے پر اصرار کیا اس دوران والدین اور طلباء نے اسکول کے باہر ہنگامہ کیا۔ توڑ پھوڑ اور سنگ باری کی۔ اس واقعہ میں ایک موٹر سائیکل اور کئی سائیکلوں کو بھی نقصان پہنچا۔ بتایا جاتا ہے کہ اس واقعہ میں ایک ٹیچر سمیت کئی لوگ زخمی ہو گئے ہیں جن کا پی ایچ سی موہن پور میں علاج کیا جا رہا ہے۔ وہیں اس ہنگامہ آرائی کے درمیان کستوربا رہائشی اسکول کی کئی طالبات بھی بے ہوش ہو گئیں، جنہیں علاج کے لیے اسپتال لایا گیا، دوسری جانب واقعہ کی اطلاع ملتے ہی موہن پور تھانہ انچارج اجیت ترویدی بھی پہنچ گئے اور کسی طرح ناراض لوگوں کو پرسکون کیا۔ وہیں دوسری طرف گاؤں والوں کا الزام ہے کہ اسکول کے کچھ اساتذہ طلبہ کو اکساتے ہیں۔ اساتذہ نے اسکول کا تعلیمی ماحول خراب کر دیا ہے۔ ایسے میں اسکول کے کچھ اساتذہ کا تبادلہ کیا جائے بصورت دیگر احتجاج شروع کیا جائیگا۔

سنسکرت، فارسی اور عربی کو توڑ بودیا

اب ہندی کو برباد کرنے میں مودی حکومت آگے آگئے

خورشید فرازی

مرکزی حکومت کے خلاف ملک کے اعلیٰ اسکالروں اور دانشوروں نے اپنی زبان کھولی ہے اور اس کے بے معنی اقدامات نے لٹریری ادب کو تقریباً گمنام کردیا ہے۔ ادبی نکتہ نظر سے دیکھا جائے تو ان کی یہ شکایت غلط بھی نہیں ہے کیونکہ مرکزی حکومت نے گزشتہ پانچ برسوں سے سنسکرت، عربی، فارسی اور دیگر زبانوں کے اسکالروں کو ایوارڈ دینا بند کردیا ہے جسے مرکزی حکومت کی نظر میں متذکرہ زبانوں کی کوئی بھی اہمیت نہیں رہی، اسی لئے ان زبانوں کے اسکالروں کو ایوارڈ دینے کا سلسلہ روک دیا گیا ہے۔ ان اکسالروں کا کہنا ہے کہ مرکزی حکومت 1958 سے سنسکرت، عربی اور فارسی میں صدارتی ایوارڈ سرٹیفکیٹ دیتی رہی تھی بعد ازاں اس اسکیم میں توسیع کرکے پالی/پراکرت کو بھی 1996 سے ایوارڈ دینا شروع کیا اور کلاسیکل لینگویج جیسے کنڑ، تیلگو، ملیالم اور کلاسیکل اڑیہ لینگویج کو 2016 سے ایوارڈ دینا شروع کیا تھا۔ وزارت تعلیم نے ماہرین کی ایک کمیٹی کی تشکیل کی تھی جو ایوارڈ پانے والے اسکالروں کا انتخاب کرتی تھی۔ اور آر ٹی آئی کے ذریعہ وزارت تعلیم کے ڈیٹا سے پتہ چلا کہ ان میں سے کسی بھی زبان کو 2019 سے ایوارڈ نہیں دیا گیا ہے۔ اس اسکیم کے تحت ایک ایوارڈ صرف ایک مرتبہ مانیٹری گرانٹ 5 لاکھ روپے اور -/50,000 ہر سال تا زندگی پاتا رہے گا۔ علاوہ ازیں ایک سند اور ایک شال کا حقدار ہوتا تھا لیکن 2019 سے یہاں ''نو انٹر'' کا بورڈ لگا ہوا ہے لیکن مرکزی حکومت نے ایسا کیوں کیا، یہ سمجھ سے بعید بات ہے، کیا اسکالروں کو وہ فنڈ وزیراعظم اور وزیر داخلہ کی تنخواہ سے کاٹ کر دیا جارہا تھا جو اسے بند کردیا گیا ہے اور ظاہری بات ہے اسے بند کرانے میں وزارت تعلیم کی ملی بھگت ہے ورنہ اس کی مرضی معلوم کئے بغیر 2019 سے اس کا سلسلہ منقطع نہ کردیا جاتا۔ اس سلسلے میں معلوم کرنے پر پتہ چلا کہ 15 ایوارڈ سنسکرت تین عربی، تین فارسی تیلگو، کنڑ، اڑیہ، ملیالم، پالی/پراکرت کے دیئے جاتے تھے۔ ایک سنیئر سرکاری افسر کے مطابق ملک کے وزیر تعلیم نے 2021 میں ایک کمیٹی کی تشکیل کی تھی جو ایوارڈ کے لئے مستحق اسکالروں کا انتخاب کرتی۔ لیکن یہ پینل نے کوئی کارروائی ہی نہیں کی جب اس پینل کی ایک بھی بیٹھک نہیں ہوئی۔ گزشتہ 3 برسوں کے دوران اس پینل کی ایک بھی میٹنگ نہیں ہوئی پھر متذکرہ لسانیاتی اسکالروں کا انتکاب کون کرتا، اس سلسلے میں بتایا گیا کہ مرکزی حکومت نہیں چاہتی کہ ان زبانوں کے اسکالروں کو ایوارڈ دیکر ان کلاسیک زبانوں کو بڑھانے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔ گزشتہ پانچ برسوں سے متذکرہ زبانوں کے کسی بھی اسکالر کو ایوارڈ نہیں ملے ہیں لیکن اسکیم اپنی جگہ پر موجود ہے لیکن ایوارڈ ینے کا سلسلہ بند کردیا گیا ہے۔ بنارس ہندو یونیورسٹی میں سنسکرت ودیا دھرم وگیان کے بھگوت چرن شکلا کا کہنا ہے کہ گزشتہ پانچ برسوں سے متذکرہ زبانوں پر ایوارڈ نہ دینا اس کا ثبوت ہے کہ اب یہ سلسلہ بند کردیا گیا ہے۔ ایک صدارتی ایوارڈ جو اس سلسلے میں دیا جاتا تھا وہ ہر اسکالر کے لئے باعث فخر ہوا کرتا تھا۔ آرٹ اور لٹریری ایوارڈ کا جاری رکھنا ضروری ہے تاکہ اس سبجیکٹ پر کام کرنے والوں کی ہمت افزائی ہوتی رہے۔ لیکن جب گزشتہ پانچ برسوں سے اس سلسلے میں کچھ بھی نہیں ہوا ہے تو پھر سوچ لینا چاہئے کہ اس کا سلسلہ ختم کیا جاچکا ہے۔ ہندی زبان کے بھی دو دیگر ایوارڈ کو روک دیا گیا ہے۔ سنٹرل ہندی ڈائریکٹوریٹ (سی ایچ ڈی) گزشتہ 60 برسوں سے مسلسل ہندی تار بھاسی ہندی لیکھک پرسکار ہندی ادباء کو دیتی رہی ہے جو غیر ہندی رائٹر غیر ہندی ریاستوں کے ہوتے تھے۔ اس ایوارڈ میں منفرد لیکھک، غیر فکشن اور ترجمہ کو دیا جاتا تھا۔ سکشا پرسکار ہندی ادباء کو دیا جاتا تھا یا غیر ہندی بولنے والے ادباء کو جو سائنس، سوشل سائنس اور فلسفہ و دیگر مضامین لکھتے تھے۔ چمن لال جیسے ہندی تار بھاسی ہندی پرسکار لیکھک ایوارڈ 2001 میں ملا تھا اس نے وہ ایوارڈ 2016 میں واپس کردیا جو بطور احتجاج تھا، یہ احتجاج نریندر مودی حکومت کے جواہر لال نہرو یونیورسٹی کے خلاف کارروائی کے سلسلے میں کیا گیا تھا۔ اور مودی حکومت کے لئے یہ بڑے شرم کی بات ہے کہ وہ جس شاہانہ انداز میں ہندی کو ترقی دینے کا اعلان کرتی رہی ہے اس نے اس پروقار ایوارڈ کا سلسلہ بند کرکے ہندی زبان کو گزند پہنچانے اور اسے برباد کرنے میں نمایاں رول ادا کیا ہے۔ اگر ماضی میں یہی کام اگر کسی کانگریسی وزیر کے ذریعہ ہوا ہوتا تو آج مودی حکومت اس کے پرخچے اڑاتی رہتی اور گودی میڈیا اس واقعے کو صبح سے رات تک اس قدر اچھالتی کہ بدہضمی ہونے کا گمان ہوتا اس وقت ہندی والوں نے منصوبہ بنایا ہے کہ وزیراعظم مودی کو اچھی طرح سے لپیٹا جائے اور اس سے پوچھا جائے کہ وہ جو ہندی کو بڑھانے اور ترقی دینے کی بات کرتے ہیں اور بلند بانگ دعوے کرتے ہیں اس میں کس قدر جملہ بازی ہے اور اس میں حقیقت کی آمیزش کس حدتک ہے!

☆

'ہندو غیر منقسم کنبہ' میں گھمسان!...

شرد گپتا

''رام مندر تعمیر کے بعد 'کچھ لوگوں' کو لگتا ہے کہ وہ نئی جگہوں پر اسی طرح کے ایشوز اٹھا کر ہندوؤں کے لیڈر بن سکتے ہیں۔ یہ قابل قبول نہیں ہے... ہر دن ایک نیا تنازعہ کھڑا ہو رہا ہے۔ اس کی اجازت کیسے دی جا سکتی ہے؟ اسے بند ہونا چاہیے، یہ جاری نہیں رہ سکتا۔'' 19 دسمبر کو پونے میں ایک تقریب کے دوران یہ الفاظ آر ایس ایس چیف موہن بھاگوت کے تھے۔

ہندو سَنتوں کے ادارہ 'اکھل بھارتیہ سَنت کمیٹی' ان کے اس بیان سے خوش نہیں نظر آیا اور اس نے بھاگوت کو ایسے معاملے ہندو سَنتوں کے لیے چھوڑ دینے کا مشورہ دیا۔ اتراکھنڈ میں جیوتر مٹھ پیٹھ کے شنکراچاریہ سوامی اویمکتیشورانند سرسوتی نے تنقید کرتے ہوئے بھاگوت پر الزام عائد کیا کہ انھوں نے بس وہی کہا جو انھیں اس وقت سیاسی طور پر سہولت آمیز لگا۔ 'ہندوستانی نظام علم کو فروغ دینے اور ہندو ثقافت و فلسفہ کی گہری سمجھ ہونے' کا دعویٰ کرنے والے ایک ڈیجیٹل پلیٹ فارم 'جئے پور ڈائیلاگس' نے لکھا: ''آر ایس ایس چیف ہندوؤں کے ترجمان نہیں ہیں اور ہم اپنی زمین کا ایک ایک انچ پھر سے حاصل کر کے رہیں گے۔'' آر ایس ایس کے ہفتہ واری ترجمان رسالہ 'پانچ جنیہ' اور 'آرگنائزر' نے بھی جب بھاگوت کے تبصروں کی تنقید کی تو صاف ہو گیا کہ آر ایس ایس کنبہ میں سب کچھ ٹھیک نہیں ہے۔

12 اکتوبر کو اپنے سالانہ دسہرا خطاب میں آر ایس ایس چیف نے لوگوں سے کہا تھا کہ ''تشدد کا سہارا نہ لیں، سماج کے ایک خاص طبقہ پر حملہ نہ کریں یا کسی دوسرے کے عقیدہ، عبادت گاہ، پاکیزہ کتاب یا ان کے نظریات یا الفاظ میں ان کے معبود کے تئیں خوف یا ہتک عزتی پیدا نہ کریں۔'' ان کی ان باتوں پر کٹر قیادت والے آر ایس ایس کنبہ میں اس وقت کوئی خاص رد عمل نہیں ہوا تھا، لیکن اس بار ماحول بدلا ہوا ہے۔ اسی دن جب بھاگوت نے بھائی چارہ میں اپنا بھروسہ ظاہر کیا، 'پانچ جنیہ' کے مدیر ہتیش شنکر بغیر کسی لاگ لپیٹ ان کو نظر انداز کرتے دکھائی دیے۔ اپنے دستخط شدہ اداریہ میں وہ نہ صرف قدیم مندروں کی 'تلاش' کے لیے جگہ جگہ چل رہی کھدائی کے دفاع میں اترے بلکہ ہندو وقار کی حفاظت کی کوشش کی شکل میں اس روش کی تعریف بھی کی۔

کچھ ہی دنوں کے بعد ایک دیگر میٹنگ میں بھاگوت نے کہا کہ کچھ لوگ سوچتے ہیں کہ وہ 'مندر-مسجد' کے ایشوز کو پھر سے بھڑکا کر ہندوو؟ں کے لیڈر بن سکتے ہیں، اور ہر بار یکساں سیاسی فائدہ اٹھانے کی کوشش کرتے ہیں۔ ان کا یہ بیان وزیر اعظم نریندر مودی کی تنقید کے طور پر دیکھا گیا، جنھوں نے نہ صرف رام جنم بھومی مندر کی بنیاد رکھی اور اس کا افتتاح کیا بلکہ اپنی عظیم حصولیابیوں میں سے ایک کی شکل میں مشتہر کرنے سے پیچھے نہیں

بھاگوت کا یہ بیان آنے کے چند منٹوں میں ہی ہندوتوا ٹرولس نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر ان کی تنقید کی جھڑی لگا دی، اور فطری طور سے انھیں بڑے ٹی وی چینلوں اور دیگر مین اسٹریم میڈیا ٹھکانوں پر ان کے من مطابق نشریہ کا وقت بھی ملا۔ نابینا سَنت سوامی رام بھدراچاریہ، جن کی دلیلوں نے مبینہ طور پر ایودھیا تنازعہ معاملہ میں سپریم کورٹ کے فیصلے کو مندر کی حمایت میں جھکا دیا تھا، کا تبصرہ تھا ''ایسا لگتا ہے کہ وہ کسی طرح کی تسکین پہنچانے والی سیاست سے متاثر ہیں۔''

جیوتر مٹھ شنکراچاریہ سوامی اویمکتیشورانند کا تبصرہ تھا ''جب انھیں اقتدار چاہیے تھا تو وہ مندروں کی بات کرتے گھومتے تھے۔ اب، جب ان کے پاس اقتدار ہے تو وہ دوسروں کو مندروں کی تلاش نہ کرنے کا مشورہ دے رہے ہیں۔'' بھولنا نہیں چاہیے کہ ماضی میں حملہ آوروں کے ذریعہ تباہ کیے گئے مندروں کی فہرست تیار کرنے اور 'ہندوؤں کے وقار کو بحال کرنے' کے لیے ان ڈھانچوں کا اے ایس آئی سروے کرائے جانے کا مشورہ بھی سوامی اویمکتیشورانند کا ہی تھا۔

گزشتہ 2 سالوں کے دوران موجودہ مساجد کے نیچے سے مندروں کا 'پتہ لگانے' کے لیے کھدائی کا مطالبہ کرنے والی کم از کم 6 عرضیاں علی گڑھ، غازی آباد، وارانسی، متھرا اور سنبھل کی ضلع عدالتوں میں داخل کی گئی ہیں۔ حالانکہ 12 دسمبر کو سپریم کورٹ نے جوں کا توں صورت حال بنائے رکھنے کا حکم دیتے ہوئے ماتحت عدالتوں کو آگے کسی بھی کھدائی سے متعلق حکم کے لیے اجازت دینے سے پرہیز کرنے کی ہدایت دی۔ اس کے بعد وارانسی کی گیانواپی مسجد، سنبھل کی شاہی جامع مسجد، بدایوں کی شمسی جامع مسجد اور جونپور کی اٹالہ مسجد میں کھدائی رک گئی۔

ویسے سپریم کورٹ کے حکم کو نظر انداز کرتے ہوئے اتر پردیش کے مختلف حصوں میں مندروں، باوڑیوں، شیولنگوں اور دیگر ہندو مذہبی ڈھانچوں کی کھدائی بے خوف جاری ہے۔ حالانکہ اس حقیقت کے بالکل برعکس ریاستی بی جے پی کے ایک بڑے لیڈر نے اعلان کیا کہ ''اتر پردیش میں یوگی آدتیہ ناتھ حکومت سپریم کورٹ کے احکامات پر عمل کر رہی ہے۔ عدالت کی اجازت کے بغیر اس نے کوئی بھی ذاتی یا مذہبی ڈھانچہ کو منہدم نہیں کیا ہے۔ لیکن اگر لوگ گاؤں یا کسی کالونی کے پاس کے علاقوں میں خود ہی کھدائی کرنا شروع کر دیں تو ہم اس میں کچھ نہیں کر سکتے۔ ا؟خر کار ہم ایک جمہوریت ہیں اور ہمیں لوگوں کی خواہش کا احترام کرنا ہوگا۔'' بھگوا بریگیڈ سالوں سے ہندوتوا سیاست کے شیر کی سواری کر رہا ہے۔ یہاں تک کہ نرم رو لوگ بھی شیر کا شکار ہونے کے خوف سے نیچے نہیں اترنا چاہتے۔ آر ایس ایس کنبہ کے کٹر رائٹ ونگ تو ہمیشہ سے ہی اپنے نرم رو لوگوں کو ہدف بناتے رہے ہیں، لیکن اس بار وہ اپنے ہی 'پتا مہہ'، اپنے سب سے سینئر لیڈر کے پیچھے پڑ گئے ہیں۔

ہندو کٹر پسندوں کے سوشل میڈیا پیغامات میں طنز (''موہن بھاگوت 'جی' کو اب مندر ڈھونڈنے میں بھی پریشانی ہو رہی ہے۔ ہندو ہردے سمراٹ یوگی آدتیہ ناتھ 'جی' ان سے لاکھ گنا بہتر ہیں جو سنبھل سے کاشی تک ہر دن کھدائی مہم چھیڑے ہوئے ہیں'') سے لے کر تنقید (''موہن بھاگوت سنبھل میں ہوئے تشدد اور ہندوؤں پر جاری مظالم کے بارے میں کچھ نہیں کہہ رہے ہیں'') خوب دکھائی دے رہی ہے۔

آسام کے وزیر اعلیٰ اور خود کو ہمیشہ 'سچ' کا علم بردار ماننے والے ہیمنت بسوا سرما کے ایک خود ساختہ حامی مرتیونجے کمار نے تو یہاں تک لکھ دیا کہ ''میں سبھی آر ایس ایس اراکین سے گزارش کرتا ہوں کہ وہ موہن بھاگوت کو فوراً ان کے عہدہ سے استعفیٰ دینے کا مطالبہ کریں۔ بھاگوت اب دوسرے واجپئی بن گئے ہیں، اس لیے انھیں جلد از جلد عہدہ چھوڑنا ہوگا۔''

بھاگوت کے خلاف آوازیں جس طرح دن بہ دن تیز ہوتی جا رہی ہیں، وہ حیرت انگیز ہے۔ آر ایس ایس 'سر سنگھ چالک' ملک بھر میں ایک کروڑ سے زیادہ اراکین والی صدیوں پرانی تنظیم کا سب سے باوقار عہدہ ہے۔ 'ہندو غیر منقسم کنبہ' کے شرکا کا اس سے قبل کسی بھی آر ایس ایس چیف کی اتنی بری طرح اور عوامی طور پر مذمت نہیں ہوئی۔ لیکن کیا بھاگوت مخالف یہ مہم از خود پروان چڑھی ہے، یا اس کی جڑیں آر ایس ایس کنبہ کے کسی اندرونی خیمہ کی آبیاری کا نتیجہ ہے، جو بھاگوت کو باہر کا راستہ دکھانا چاہتے ہیں؟

سوال تو کئی اٹھ رہے ہیں... آر ایس ایس ترجمان رسالہ کا مدیر بھاگوت پر اتنا سیدھا حملہ کیسے کر سکتا ہے؟ کیا موہن بھاگوت نے آر ایس ایس کے اہم اراکین کا بھروسہ اور احترام گنوا دیا ہے؟ جب کٹر ہندوتوا کنبہ کو بھرپور فائدہ پہنچاتا نظر آ رہا ہے تب بھاگوت صبر سے کام لینے کی کوشش کیوں کریں گے؟ آر ایس ایس کیڈر بھاگوت کے خلاف کیوں ہو گیا؟ کیا بھاگوت اس حملے سے بچ پائیں گے؟ ان کے پاس متبادل کیا ہیں؟ کیا بھاگوت مخالف مہم کے پیچھے بی جے پی ہے؟ کیا بھاگوت پر اپنا جانشین مقرر کرنے کا دباؤ بڑھ رہا ہے؟

کچھ سیاسی مبصرین کا ماننا ہے کہ یہ سب محض ایک دکھاوا ہے۔ آر ایس ایس تو وقت وقت پر 'تقریباً مناسب بیان' دینے کے لیے جانا جاتا ہے۔ کچھ لوگ بیان کے 'وقت' سے متعلق بہت کچھ بول رہے ہیں، یہ یاد دلاتے ہوئے کہ مودی حال ہی میں پہلی بار کویت میں تھے، ایک عرب ملک کے ساتھ رشتے بنا رہے تھے، اور ایسے میں موہن بھاگوت کی رواداری پر مبنی آواز سفارتی ڈھانچہ میں سیاسی طور سے فٹ بیٹھتا ہے۔ اگر یہ کھنچاؤ جیسا لگتا ہے تو ممکن ہے ایسا ہو۔ اور ایک رائے یہ بھی ہے کہ بھاگوت پر حملہ درحقیقت کٹر پسند مفادات کو ہی متحد کرے گا، کہ وہ عدلیہ پر اپنے طرح سے دباؤ بنا سکیں اور آر ایس ایس-بی جے پی اپنے ہاتھ صاف دکھاتے ہوئے اُدھر سے آنکھیں موند سکیں۔ اب ہم یہ جاننے اور دیکھنے کے لیے انتظار تو نہیں کر سکتے کہ نئے سال میں اس سے بھی بدتر فرقہ وارانہ خوفناک خواب کیا ہونے والا ہے!

☆

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا | سنیچر، ۴ جنوری ۲۰۲۵ء

عوامی لیگ کا بنگلہ دیش میں الیکشن

میں حصہ لینا مشروط: چیف الیکشن کمشنر

بنگلہ دیش کے چیف الیکشن کمشنر اے ایم ایم ناصرالدین کے بیان نے بنگلہ دیش کے موجودہ عبوری انچارج محمد یونس کے تن من میں آگ لگادی ہے جب کہا گیا کہ بنگلہ دیش کی سابق حکمراں جماعت عوامی لیگ ملک کے جنرل الیکشن میں حصہ لے سکتی ہے اگر بنگلہ دیش کی حکومت یا عدلیہ عوامی لیگ پر پابندی عائد نہیں کرتی ہے اور اس ضمن میں کہا جاسکتا ہے کہ عدلیہ بھلے ہی عوامی لیگ پر پابندی عائد کرنے کے معاملے میں کسر نفسی سے کام لے اور فیصلہ سے زیادہ قانون پڑھانے اور معاملے کو ٹالنے کی کوشش کرے لیکن عبوری حکومت جس کے انچارج اس وقت محمد یونس ہیں وہ تو پہلی فرصت میں عوامی لیگ پر پابندی لگانے کا اعلان کردیں گے کیونکہ عبوری حکمراں کے طور پر محمد یونس روز اول سے اپنے موجودہ نگراں انچارج کی حیثیت سے مطمئن نہیں ہیں اور ان کی دلی خواہش ہے کہ ان کی عبوری حکمرانی مستقل حکمرانی میں تبدیل ہوجائے لیکن اس وقت چیف الیکشن کمشنر ناصرالدین کے بیان سے محمد یونس جھنجھلاہٹ میں مبتلا ہوگئے ہیں کیونکہ وہ ایسا سوچ بھی نہیں سکتے کہ الیکشن میں عوامی لیگ کو حصہ لینے کا موقع دیا جائے کیونکہ بنگلہ دیش کی پوری آبادی میں 65% لوگ ایسے ضرور ہیں جو اب بھی شیخ حسینہ کے طرفدار ہیں اور انہیں اچھی طرح سے معلوم ہے کہ شیخ حسینہ نے اپنے 15 سالہ دور حکومت میں صرف پاکستان کو چھوڑ کر ساری دنیا سے تعلقات قدرے بڑھائے تھے اور بنگلہ دیش کی خارجہ پالیسی اس حد تک بڑھ چڑھ کر کام کررہی تھی کہ ہندستان کے وزراءاعظم میں چاہے اندرا گاندھی ہو راجیو گاندھی یا نرسمہا راؤ، ڈاکٹر منموہن سنگھ ہوں بلکہ اٹل بہاری واجپیء اور نریندر مودی حکومت کے ساتھ تعلقات مضبوط اور دوستانہ تھے، لیکن اس وقت جبکہ محمد یونس عبوری حکمراں بن کر آئے ہیں اور صرف چند مہینوں کے اندر بنگلہ دیش کی خارجہ پالیسی کے ساتھ ساتھ داخلہ پالیسی بھی ہندستان مخالف ہوگئی جب ڈھاکہ کے ساحل پر کراچی کا جہاز لنگر انداز ہو جو پورے 52 سال بعد ایسا ہوا اور ایسے میں ہندستان کی داخلہ پالیسی کو بھی زبردست جھٹکا لگا جب محمد یونس نے پاکستانی وزیراعظم شہباز شریف کے ساتھ تعلقات بڑھائے، محمد یونس کا کہنا ہے کہ انڈیا یہ عذر پیش کرکے کہ ہندستان نے بنگلہ دیش کی جنگ آزادی میں بھرپور کردار ادا کیا اور یہ ہندستانی فوجوں کا کمال تھا جب پاکستان کی 90 ہزار فوجی دستوں نے ہتھیار ڈال دیئے تھے اور فوجوں کے جنرل نیازی نے ہتھیار ڈال دینے کے بعد شکست تسلیم کرتے ہوئے معاہدہ امن کے دستاویزات پر دستخط کئے تھے۔ چونکہ پاکستان کو 1971 کی جنگ میں شکست ہوئی تھی اور مشرقی پاکستان، بنگلہ دیش بنا تھا اور اسی دن سے پاکستان، ہندستان کے خلاف انتقام کی آگ میں جل رہا ہے۔ اس وقت موجودہ عبوری نگراں محمد یونس کا کہنا ہے کہ ہندستان گزشتہ 50 برسوں سے یہ حوالہ دیکر کہ انڈیا کی وجہ سے بنگلہ دیش کا وجود ہوا، اس نے بہت سارے ذرائع سے بنگلہ دیش کو نقصان پہنچایا اور بنگلہ دیش کی شرافت کا ناجائز فائدہ بھی اٹھایا۔ اس وقت محمد یونس جو کچھ بھی کہہ رہے ہیں ایسی کوئی بات گزشتہ 50 برسوں کے دوران نہیں سنی گئی اور ہندستان کبھی بھی اس حد تک نہیں جاسکتا کہ وہ بنگلہ دیش سے مفاد پرسی میں آمادہ ہو، کیونکہ ہندستان کبھی اس حد تک محتاج نہیں رہا۔ اس وقت چیف الیکشن کمشنر ناصرالدین نے کہا کہ اسے اس کی پوری آزادی ہے کہ وہ غیر جانبدارانہ طور پر الیکشن کرائیں اور وہ کسی بھی طرح سے کوئی دباؤ میں نہیں آئیں گے۔ اور ہم بنگلہ دیشی عوام کو یقین دلاتے ہیں کہ الیکشن آزادانہ اور مضنفانہ ہوگا اور پوری طرح سے ٹرانسپیرنٹ ہوگا، انہوں نے کہا مجھے معلوم ہے کہ ووٹر لسٹ میں بہت سارے جعلی نام گزشتہ کئی برسوں سے چل رہے ہیں لیکن اس مرتبہ ووٹر لسٹ کی تیاری بہت ہی دانشمندانہ طریقے سے ہوگی۔ اور ہم لوگ اس وقت ووٹر لسٹ کو اپ ڈیٹ کررہے ہیں جس کے بعد بوگس ووٹروں کی شمولیت کا کوئی سوال ہی نہیں پیدا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ آئندہ چھ مہینوں کے اندر اپ ڈیٹ ووٹر لسٹ تیار ہوجائیں گے۔

اب اس اعلان کے بعد کہ نیا ووٹر لسٹ آئندہ چھ مہینوں میں تیار ہوگا تو دیگر انتخابی عمل، نیا ووٹر کارڈ، ان سب کے تیار ہونے میں کئی ماہ لگیں، یعنی اس کا اندازہ کرلیا جائے الیکشن کم از کم 2025 میں ناممکن ہے اور 2026 میں الیکشن اس وقت کرایا جاسکتا ہے جب محمد یونس پورے حالات کا جائزہ لیکر اس کا اعلان کریں گے کہ الیکشن کے لئے فضا سازگار ہے، لیکن فی الحال تو یہ سوچا بھی نہیں جاسکتا کہ محمد یونس فضا کی سازگاری کا باقاعدہ اعلان کرینگے۔ اگر الیکشن ہوا تو انہیں چیف عبوری نگراں کی حیثیت سے اس شاہی بنگلے کو چھوڑنا ہوگا جس میں وہ ابھی پورے خاندان درخاندان کے ساتھ رہائش پذیر ہیں اور یہ آرام اور عیش وعشرت انہیں برسوں کی انتھک کوششوں کے بعد حاصل ہوئے ہیں اور وہ ہرگز نہیں چاہیں گے کہ شیخ حسینہ دوبارہ اقتدار پر قبضہ کرے اور انہیں پھر سے کھلنا یا سلہٹ کے بدنام زمانہ جیل بھیج دے۔ محمد یونس جو 90 دن کے لئے عبوری حکمراں کے طور پر آئے تھے اب وہ 9 0 کے بجائے 900 یا 9000 دنوں کے بعد ہی اقتدار سے سرکنے کی سوچیں گے، بھلا اقتدار چھوڑنا انہیں کب پسند ہوگا۔ (خ الف ف)

2024 اور 2025 کی رات کہیں خوشیوں کا سماں تو کہیں موت کا سایہ ۔۔۔

ڈاکٹر محمد عبدالرشید جنید

سال 2024 خوشیوں اور غموں کے بیچ گزر چکا اور نیا سال 2025 کسی کے لئے نئی امیدوں کی کرن تو کسی کیلئے مزید ظلم وستم کے آثار لے کر آچکا ہے۔ دنیا کے بیشتر علاقوں میں خوشیاں وجشن منایا گیا لیکن غزہ کے مظلوم افراد نے ٹھٹھرا دینے والی سردی اور بموں کے بیچ موت کے انتظار میں ہی گزاردی۔اسرائیلی ظلم وبربریت کا ننگا ناچ ابھی معصوم اور بے قصور فلسطینیوں پر جاری ہے۔مظلوم افراد پر مزید ظلم ڈھایا جارہا ہے۔ انکی آہیں تاریک راتوں کی سیاہی میں سسک سسک کر دم توڑ رہی ہے تو کہیں فضاؤں میں وہی خطرناک ہتھیار ہزاروں ٹن کا بارود لے کر معصوم انسانیت کے خاتمے کے لئے دھڑدھڑاہٹ کے ساتھ گھوم پھر رہے ہیں۔ غزہ کے لاکھوں پناہ گزیں جنکا چین وسکون غارت ہوچکا ہے، کسی کے یہاں والدین شہید ہوچکے ہیں تو کسی کے ہاں معصوم جانیں اپنے خالقِ حقیقی کے ہاں پرواز کرچکی ہیں۔ غزہ میں ایک طرف ظالم اسرائیل کی کارروائیاں جاری ہیں تو دوسری جانب جسموں کو منجمد کردینے والی ٹھٹرا دینے والی سردی۔۔۔ ذرائع ابلاغ کے مطابق غزہ میں "ہائپوتھرمیا" (درجہ حرارت میں کمی) سے نومولود بچوں کی اموات ہورہی ہیں معصوم ننھے منے بچوں کے جسم سردی سے اکڑ رہے ہیں اور پھر وہ اپنے والدین سے جدا ہوکر رب کائنات کی حسین جنت کے متمکن ہورہے ہیں۔پناہ گزین مظلوموں کا کہنا ہیکہ "اگر ہم جنگ سے بچ گئے تو سردی سے مرجائیں گے"۔کئی والدین اپنے نومولود معصوم بچوں سے جنہیں ابھی دنیا میں آئے ہوئے چند دن، ہفتے یا ماہ ہی ہوئے ہونگے کہ محروم ہورہے ہیں۔اسرائیلی ظلم وبربریت کی تفصیلات اتنی دلوں کو کرب ورنجیدہ کردینے والی ہیں کہ بیان کرنا محال ہے ۔ چند ایک واقعات قارئین کی نذر ہیں۔جنوبی غزہ کے ساحل پر ایک خیمے میں ایک ننھی سی معصوم گڑیا سلا تین ہفتے سے بھی کم عمر تھیں جب ان کی والدہ نریمان النجمہ کو احساس ہوا کہ انکی یہ معصوم گڑیا حرکت نہیں کر رہی ہے۔نریمان کہتی ہیں کہ 'میں صبح اٹھی اور میں نے اپنے شوہر محمود فصیح کو بتایا کہ کافی دیر سے بچی ہلی نہیں۔ میرے شوہر نے بچی کے چہرے کو روشنی میں دیکھا تو رنگ نیلا ہو رہا تھا، وہ اپنی زبان کاٹ رہی تھی اور اس کے منہ سے خون نکل رہا تھا۔نریمان اور انکے شوہر محمود فصیح جنہیں دو بچے چار سالہ رایان اور ڈھائی سالہ نہاد ہیں انکے مطابق 14 ماہ سے جاری جنگ کے دوران وہ 10 بار بے گھر ہوچکے ہیں۔بی بی سی ذرائع ابلاغ کے مطابق نریمان نے بی بی سی کے لیے کام کرنے والے ایک فری لانس کیمرہ مین کو بتایا کہ 'میرا شوہر مچھیرا ہے، ہم شمالی غزہ سے ہیں اور ہم سب کچھ چھوڑ کر نکلے تھے۔صرف اپنے بچوں کی وجہ سے۔'واضح رہے کہ بین الاقوامی میڈیا کو غزہ میں داخل ہونے اور کام کرنے سے روکتا ہے۔نریمان نے بتایا کہ 'جب وہ حاملہ تھی، تو وہ سوچتی تھی کہ بچی کے لیے کپڑوں کا بندوبست کیسے کرونگی۔ وہ بہت پریشان تھی کیوں کہ شوہر کے پاس روزگار ہی نہیں تھا۔'سلا کی 20 دن کی زندگی کے دوران نریمان اور ان کے شوہر ایک چھوٹے سے علاقے میں رہائش پذیر تھے جہاں اسرائیلی فوج کے حکم کے باعث بے گھر ہونے والے لاکھوں فلسطینی موجود ہیں۔ بتایا جاتا ہیکہ یہاں صفائی کا ناقص انتظام اور سہولیات نہ ہونے کے برابر ہیں۔بارش اور سمندر کا پانی جمع ہوتا ہے تو ایسا لگتا ہے کہ سیلاب آگیا ہے۔سلا کے والد محمود نے بتایا کہ 'سردی بہت شدید ہے۔اسی لیے پوری رات ہم ایک دوسرے سے جڑ کر گزارتے ہیں۔ ہمارے زندگی جہنم ہے۔ اور یہ سب اس جنگ کے اثرات ہیں۔میرا خاندان شہید ہوگیا، ہماری صورتحال اب ناقابل برداشت ہوچکی ہے۔'اس علاقے میں عام فلسطینیوں کو منتقل ہونے کے حکم کے

باوجود اسرائیلی فوج نے متعدد بار اسے بمباری کا نشانہ بنایا ہے۔ سلا کی موت بمباری سے نہیں ہوئی لیکن اس کی وجہ وہ حالات ضرور بنے جو عام شہریوں پر تھونپ دی جانے والی جنگ کے باعث پیدا ہوئے۔سلا کے علاوہ دو ہفتوں کے دوران غزہ میں ہائپوتھرمیا، یعنی درجہ حرارت میں کمی، کے باعث چھ نومولود بچے وفات پاچکے ہیں کیوں کہ درجہ حرارت رات کے وقت سات ڈگری تک گر جاتا ہے۔ مقامی حکام کے مطابق موسمی حالات کی وجہ سے ہزاروں خیموں کو بھی نقصان پہنچا ہے۔اقوام متحدہ کے مطابق غزہ میں خوراک اور دیگر اشیا کی فراہمی پر اسرائیل نے قدغنیں لگا رکھی ہیں جس کی وجہ سے انسانی بحران شدت اختیار کر چکا ہے۔نریمان نے بتایا کہ سلا خان یونس کے ایک برطانوی فیلڈ ہسپتال میں پیدا ہوئی تھی۔'سلا کی والدہ کے مطابق وہ سوچ رہی تھی کہ نومولود کے دودھ کا بندوبست کہاں سے کروں گی؟ انہوں نے بڑی مشکل سے ہر چیز کا بندوبست کر ہی لیا تھا۔'وہ بتاتی ہیکہ اس نے کبھی نہیں سوچا تھا کہ وہ اس طرح سے خیمے میں زچگی کے عمل سے گزرے گی، اتنی سردی میں، جہاں اوپر سے پانی گر رہا ہو گا۔'تمام مشکلات کے باوجود سلا کی پیدائش کا عمل کسی پیچیدگی کے بغیر مکمل ہوا۔نریمان نے بتایا کہ 'اس کی صحت اچھی تھی، لیکن اچانک سردی سے متاثر ہونا شروع ہوئی۔

انہوں نے دیکھا کہ بچی کو بے انتہاء چھینکیں آنیلگی تھی لیکن انہیں یہ بالکل علم نہیں تھا کہ وہ سردی سے مرجائے گی۔'سلا کو گزشتہ ہفتے چہارشنبہ کے دن خان یونس کے نصر ہسپتال میں داخل کرایا گیا تھا جہاں کے ڈاکٹر احمد نے بتایا کہ اسے شدید ہائپوتھرمیا ہوگیا تھا جس کی وجہ سے 'اہم اعضاء نے کام کرنا چھوڑ دیا اور آخرکار اس کی موت ہوگئی۔'ڈاکٹر احمد کے مطابق اس سے ایک دن پہلے دو ایسے ہی بچے لائے گئے تھے جن میں سے ایک تین دن پہلے اور ایک کی پیدائش ایک ماہ پہلے ہوئی تھی۔ دونوں کو ہائپوتھرمیا ہوا اور ان کی موت واقع ہوگئی۔بتایا جاتا ہیکہ نومولود بچوں کے جسم میں درجہ حرارت برقرار رکھنے کا نظام مکمل طور پر فعال نہیں ہوتا اور اگر انھیں کسی ٹھنڈی جگہ رکھا جائے تو آسانی سے ہائپوتھرمیا ہوسکتا ہے۔ڈاکٹر احمد کے مطابق ایسے بچے جن کی پیدائش نو ماہ سے پہلے ہو جاتی ہے، وہ خصوصی طور پر ایسی صورتحال کا شکار ہوسکتے ہیں۔ان کا کہنا ہے کہ جنگ کے دوران ایسے بچوں کی پیدائش بھی زیادہ ہوئی۔دوسری جانب ان کے مطابق 'مائیں بھی غذائیت کی کمی کا شکار ہیں اور وہ بچوں کو دودھ نہیں پلا پا رہی ہیں۔' ان کے مطابق فارمولا دودھ کی بھی کمی ہے۔ایسے میں اتوار کے دن ایک اور واقعہ پیش آیا۔وسطی غزہ میں الاقصی مسجد کے باہر بی بی سی کے لیے ہی کام کرنے والے ایک اور کیمرہ مین کی ملاقات ایک ایسی خاتون سے ہوئی جنھوں نے اپنا مردہ بچہ اٹھا رکھا تھا۔سلا کی طرح یہ بچہ صرف 20 دن کا تھا اور سردی کی وجہ سے اس کا رنگ نیلا ہوچکا تھا۔یحییٰ نے بی بی سی کیمرہ مین سے کہا 'اس کو چھو کر دیکھو، یہ سردی سے جم چکا ہے۔ہم آٹھ لوگوں کے پاس چار رضائیاں بھی نہیں ہیں۔ میں کیا کروں؟ میرے بچے میری آنکھوں کے سامنے دم توڑ رہے ہیں۔'سلا کے والد محمود جب اپنی ننھی بچی سلا کے بے جان جسم کو اپنے ہاتھوں میں اٹھائے نصر ہاسپٹل سے خان یونس میں قائم قبرستان لے جارہے تھے تو فضا میں اسرائیلی ڈرون اڑ رہے تھے۔'محمود نے ریت میں ایک چھوٹی سی قبر کھودی اور پھر سلا کو اُس میں دفنا کر اپنی بیوی کو دلاسہ دیتے ہوئے کہنے لگے کہ 'اس کے بہن بھائی بیمار اور تھکے ہوئے ہیں۔ ہم سب تھکے ہوئے ہیں۔ ہماری چھاتیاں درد کرتی ہیں، بارش اور سردی سے بیمار ہیں۔'اگر ہم جنگ سے بچ گئے تو سردی سے مرجائیں گے۔ایسے ہی کئی والدین ہونگے جنکی اولاد درجہ حرارت میں کمی کی وجہ سے موت کی آغوش میں جارہے ہونگے۔ظالم اسرائیلی وزیر اعظم اور اسکا ساتھ دینے والوں کیلئے ایسی المناک معصوم بچوں کی موتیں کوئی حیثیت نہیں رکھتی ۔ عالمِ اسلام کے معاشی اعتبار سے پرتعیش زندگی گزارنے والے حکمرانوں کو چاہیے کہ وہ اسرائیل اور امریکہ پر دباؤ ڈالے کہ سردی کے موقع پر جتنا جلد ممکن ہوسکے انکی بہتر رہائش کا انتظام کرے ۔ یونیسیف کے مقامی ڈائریکٹر ایڈوارڈ بیگبیڈر نے جمعرات کے دن ایک بیان میں کہا کہ 'ان اموات نے غزہ میں بچوں اور خاندانوں کو درپیش مایوس کن اور خراب حالات کو عیاں کردیا ہے۔'ان ہی کے مطابق آنے والے دنوں میں درجہ حرارت میں اور کمی کے باعث افسوسناک طور پر پیشین گوئی کی جاسکتی ہے کہ 'ایسی غیرانسانی صورتحال کے باعث اور بچے اپنی زندگیوں سے ہاتھ دھوسکتے ہیں۔'

ظالم اسرائیلی فورسز نے غزہ کے آخری ہاسپٹل کمال عدوان کو بھی آگ لگادی

ظالم اسرائیلی فورسز نے جمعہ کے روز شمالی غزہ میں قائم آخری ہسپتال کمال عدوان میں دھاوا بولنے کے بعد اسے آگ لگادی۔قطری ذرائع ابلاغ 'الجزیرہ' کے مطابق اسرائیلی فوج نے ہاسپٹل پر دھاوا بولنے کے بعد مریضوں اور عملے کو انخلا کا حکم دیا اور پھر مریضوں کو جبری طور پر ہسپتال سے نکال دیا گیا تھا۔غزہ کی وزارت صحت کے مطابق اسرائیلی فوج نے کمال عدوان ہسپتال کی عمارت اور اس کو بجلی فراہم کرنے والے تمام جنریٹرز کو آگ لگا دی ہے۔اسرائیل کی بمباری سے ہاسپٹل میں موجود متعدد مریضوں کے ساتھ ساتھ طبی عملے کے متعدد ارکان بھی شہید ہوگئے، درجنوں لوگوں کے بارے میں کچھ علم نہیں کہ وہ زندہ ہیں یا شہید ہوچکے؟ بتایا جاتا ہیکہ کمال عدوان ہاسپٹل کبھی شفایابی کی جگہ ہوا کرتا تھا لیکن اب میدان جنگ بن چکا ہے، عینی شاہدین جو فرار ہونے میں کامیاب رہے انہوں نے بتایا کہ علی الصبح ایک ٹینک نے عمارت پر حملہ کیا۔الجزیرہ کے مطابق کمال عدوان ہاسپٹل کے عینی شاہدین نے رواں ہفتے بتایا کہ اسرائیل طبی مرکز پر حملے کے لیے 'روبوٹس' کا استعمال کرتے ہوئے بڑے دھماکے کئے گئے جس کے نتیجے میں مریضوں اور طبی عملے کی ہلاکتیں ہوئی ہیں۔اسرائیلی میڈیا تنظیم 'وائی نیٹ' نے کہا ہے کہ دھماکا خیز مواد سے بھری ریموٹ کنٹرول بکتر بند گاڑیاں (اے پی سی) اسرائیلی فوج کی جانب سے غزہ کے ان علاقوں کو صاف کرنے کا ایک نیا حربہ ہے، جن کے بارے میں ان کا خیال ہے کہ وہ دھماکا خیز مواد سے بھرے ہوئے ہیں۔اس طرح اسرائیلی ظالم فورسز نے زخمیوں اور مریضوں پر بھی حملے کرتے ہوئے گذشتہ 14 ماہ کے دوران ہزاروں افراد کو شہید کیا ہے ۔ ان ظالمانہ کارروائیوں کے خلاف بین الاقوامی سطح پر آوازیں اُٹھ رہی ہیں، احتجاج بلند ہورہے ہیں لیکن ظالموں پر اس کا کوئی اثر ہوتا دکھائی نہیں دے رہا ہے یہی نہیں بلکہ امریکہ ظالم اسرائیل کی بھرپور مدد کررہا ہے۔حماس کا خاتمہ ممکن تو نہیں لیکن وقتی طور پر حماس کمزور ہوتی دکھائی دے رہی ہے۔ اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو جتنا ممکن ہوسکتا ہیکہ حماس کے خاتمہ کی کوشش کررہا ہے لیکن حماس کے مجاہدین ہوسکتا ہیکہ پھر سے ایک نئے عزم وحوصلے کے ساتھ ظلم وبربریت کا مقابلہ کرنے کی سعی کرینگے اور یہی ڈر اسرائیل کو ستائے جارہا ہے جس کے لئے اس نے غزہ کو تباہ وبرباد کرکے لاکھوں فلسطینیوں کو دربدر کردیا ہے۔اسرائیل کی ظالمانہ کارروائیاں ابھی جاری ہے ۔سوشل میڈیا پر فلسطینی ڈاکٹر حسام ابوصفیہ کی ایک تصویر وائرل ہوئی ہے جس میں بتایا جارہا ہیکہ وہ غزہ کے شمال میں واقع کمال عدوان ہاسپٹل کے ڈائرکٹر ہیں۔ جس ہاسپٹل کو اسرائیلی فورسز نے حملے کرکے تباہ کردیا اور اسے آگ لگادی۔ ڈاکٹر حسام ابوصفیہ نے اسرائیلی فوج کی بربریت کے بعد بہادری کا مظاہرہ کرتے ہوئے ملبے کے بیچ سے گزر کر اسرائیلی گاڑی کی سمت گئے۔اسرائیلی فوجیوں نے انہیں مارا پیٹا اور پھر گھسیٹتے ہوئے گاڑی کے اندر ڈال دیا۔ یہ بات ابوصفیہ کے کئی ساتھیوں نے 'سی این این' نیوز نیٹ ورک کو بتائی ۔ڈاکٹر حسام ابوصفیہ سے متعلق دو فلسطینی قیدی جو اسرائیلی جیل سیدتیمان سے رہا ہوئے ہیں نے بتائی کہ ابوصفیہ کو انہوں نے جیل میں دیکھا ہے اور انہیں جیل میں اعلانیہ تلاوت کرتے سنا ہے۔ اسرائیلی فوج نے ہفتے کے روم اعلان کیا تھا کہ انہوں نیا ابوصفیہ کو گرفتار کرلیا ہے، ظالم فوج کا دعویٰ ہیکہ کہ ڈاکٹر ابوصفیہ مبینہ طور پر حماس کے سرگرم رکن ہیں۔ اب دیکھنا ہیکہ انہیں رہا کیا جاتا ہیکہ یا نہیں۔

اسرائیل کی جانب سے غزہ کے ہاسپٹل کو نذرِ آتش کرنے کی مذمت: سعودی عرب

سعودی عرب نے اسرائیلی فورسز کی جانب سے غزہ کے ہسپتال کو نذرِ آتش کرنے اور مریضوں اور طبی عملے کو جبری طور پر نکالنے کی مذمت کی ہے۔عرب نیوز کے مطابق ہسپتال کے حکام نے بتایا ہے کہ اسرائیلی فوج نے جمعہ کو کمال عدوان ہسپتال پر چھاپہ مارا اور عملے کو باہر نکالا، ان کے کپڑے اتارے اور انہیں نامعلوم مقام پر لے گئے۔اس کے بعد اسرائیلی فوج نے ہسپتال کے کئی حصوں کو آگ لگا دی۔ فلسطینی وزارت صحت کے مطابق یہ غزہ کی پٹی کے شمالی علاقے میں آخری فعال ہسپتال تھا۔سعودی وزارتِ خارجہ نے ایک بیان میں کہا ہے کہ 'یہ کارروائیاں عالمی قانون، بین الاقوامی انسانی قانون اور سب سے بنیادی انسانی و اخلاقی اصولوں کی خلاف ورزی ہیں۔'اسرائیل نے دعویٰ کیا ہے کہ حماس کے عسکریت پسند ہسپتال کے اندر سے چھپ کر کارروائیاں کررہے تھے تاہم، ہسپتال کے حکام نے اس الزام کی تردید کی ہے۔دوسری جانب صحت کے حکام کا کہنا ہے کہ اسرائیلی فورسز نے شمالی غزہ کے ہسپتال کے ڈائریکٹر کو حراست میں لے لیا ہے۔غزہ کے صحت کے حکام نیہفتہ کو کہا ہے کہ 'اسرائیلی فورسز نے فوجی آپریشن کے دوران علاقے کے شمال میں کام کرنے والے آخری بڑے ہسپتال کے ڈائریکٹر حسام ابو صفیہ کو حراست میں لے لیا ہے۔

غزہ کے ہاسپٹل عدوان پر اسرائیلی حملہ "جنگی جرم": عرب پارلیمنٹ

عرب پارلیمنٹ نے شمالی غزہ میں کمال عدوان ہسپتال کو نذر آتش کیے جانے کو اسرائیل کا نیا 'جنگی جرم' قرار دیتے ہوئے اس کی مذمت کی ہے۔رپورٹس میں بتایا گیا ہے کہ فلسطینی ہسپتال سے مریضوں، زخمیوں اور طبی عملے کو پرخطر حالات میں جبری انخلا پر مجبور کیا گیا۔عرب نیوز کے مطابق عینی شاہدین نے بتایا 'اسرائیلی فوجیوں نے ہسپتال پر حملہ کرکے اس کے بڑے حصے کو آگ لگا دی۔ ہسپتال کے ڈائریکٹر کو حراست میں لے لیا اور سینکڑوں افراد کو قریبی انڈونیشین ہسپتال منتقل کرنے کا حکم دیا۔'عرب پارلیمنٹ نے ہفتہ کو ایک بیان میں اس واقعہ کو بین

الاقوامی انسانی قانون کی کھلی خلاف ورزی قرار دیتے ہوئے اس کے ذمہ داروں کو بین الاقوامی عدالتوں میں لانے کا مطالبہ کیا۔بیان میں کہا گیا کہ 'یہ جرم فلسطینی شہریوں کے خلاف اسرائیلی قابض فورسز کے جاری مظالم کا حصہ ہے۔'عرب پارلیمنٹ نے اسرائیل پر غزہ کے پہلے سے کمزور ہیلتھ انفراسٹرکچر کو منظم طریقے سے نشانہ بنانے کا الزام لگایا اور کہا عالمی برادری کی خاموشی نے ان اقدامات کی توثیق کی ہے۔غزہ کی پٹی میں صحت کے خستہ نظام کی مکمل تباہی پر اسرائیل کے جرائم پر عالمی برادری کی خاموشی کا براہ راست نتیجہ ہے۔بیان میں اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل اور عالمی برادری سے فوری جنگ بندی، مبینہ جنگی جرائم کی جوابدہی، غزہ میں مزید انسانی تباہی کو روکنے کیلئے اقدامات کرنے پر زور دیا گیا۔اس سے قبل عالمی ادارہ صحت نے ایکس پر ایک بیان میں کہا تھا کہ 'کمال عدوان ہسپتال پر حملے نے شمالی غزہ میں صحت کی اس آخری بڑی سہولت کو بند کردیا ہے۔ ابتدائی رپورٹس سے پتہ چلتا ہے کہ حملے کے دوران کچھ اہم شعبوں کو جلا دیا گیا اور تباہ کردیا گیا۔'

غزہ کے مزید دو ہسپتالوں اور رہائشی علاقوں پر اسرائیلی حملے

اسرائیلی فورسز نے غزہ میں دو ہسپتالوں پر حملے کیے ہیں۔غزہ میں شہری دفاع کے مطابق غزہ شہر میں قائم الوفا ہسپتال کی بالائی منزل پر حملے میں کم سے کم سات افراد ہلاک اور کئی شدید زخمی ہوئے ہیں۔اسرائیلی فوج کا دعویٰ ہے کہ اس نے حماس کے 'کمانڈ اینڈ کنٹرول سینٹر' کو نشانہ بنایا۔بتایا جاتا ہیکہ مریضوں کو الاہلی عرب اسپتال منتقل کردیا گیا ہے، مگر اس سے پہلے اس پر بھی حملہ کیا گیا تھا۔دوسری جانب شمالی غزہ کے آخری فعال ہسپتال کمال عدوان کے ڈائریکٹر اور عملے کے درجنوں ارکان اب بھی اسرائیلی حراست میں ہیں۔ یہی نہیں بلکہ اسرائیلی فوج نے غزہ شہر کے شمال مغرب میں واقع علاقے الصفطاوی میں رہائشی علاقوں کو دھماکوں سے اڑادیا۔فلسطینی میڈیا کے مطابق اسرائیلی طیاروں نے غزہ کی پٹی کے جنوب میں خان یونس شہر کے مشرق فضائی حملے کیے۔ اس کے علاوہ اسرائیلی توپ خانوں نے گولہ باری بھی کی۔اسی طرح اسرائیلی توپوں نے غزہ کے وسط میں النصیرات کیمپ کے شمالی حصے کو بھی نشانہ بنایا جب کہ اسرائیلی جنگی کشتیوں نے النصیرات کے ساحل سمندر پر بمباری کی۔

یمن کے ساحلی علاقے او ردارالحکومت صنعاء پر امریکی حملے

ذرائع ابلاغ کے مطابق امریکی فوج کا کہنا ہیکہ یمن کے دارالحکومت صنعاء میں حوثیوں کے ان ٹھکانوں کو امریکی فوج نے نشانہ بنایا ہے جو ایران کی حمایت یافتہ ملیشیاء امریکی جنگی جہازوں اور تجارتی جہازوں پر حملے کیلئے استعمال کرتی تھی۔فرانسیسی ذرائع ابلاغ اے ایف پی کے مطابق امریکی سینٹرل کمانڈ (سینٹکوم) نے منگل 31 دسمبر 2024 کو کہا ہے کہ یہ حملے پیر کو امریکی بحریہ کے جہازوں اور طیاروں کے ذریعہ کیے گئے جنہوں نے یمن کے حوثیوں کے زیرِکنٹرول ساحلی علاقوں کو بھی نشانہ بنایا۔بیان میں مزید کہا گیا کہ امریکی بحریہ اور فضائیہ کے طیاروں نے 'بحیرہ احمر کے اوپر سات کروز میزائلوں اور ڈرون کو بھی تباہ کیا۔'بتایا جاتا ہیکہ 'کسی بھی واقعے میں امریکی فورسز کا کوئی بھی جانی یا مالی نقصان نہیں ہوا۔'حوثیوں کے ترجمان محمد عبدالسلام نے ان حملوں کو 'امریکی جارحیت قرار دیتے ہوئے ایک آزاد ریاست کی خودمختاری کی کھلی خلاف ورزی اور اسرائیل کی کھلم کھلا حمایت قرار دیا ہے۔قبل ازیں منگل کو اسرائیلی فوج کی جانب سے ایک میزائل کو مار گرانے کے بیان کے کئی گھنٹوں بعد حوثیوں نے کہا تھا کہ انہوں نے اسرائیل پر دو میزائل داغے ہیں۔حوثی باغی اسرائیل، بحیرہ احمر اور خلیج عدن میں بحری جہازوں پر میزائل اور ڈرون حملے کر رہے ہیں۔ان حملوں کے بارے میں ان کا موقف ہے کہ یہ غزہ کی پٹی میں اسرائیل اور حماس کی جنگ کے دوران فلسطینیوں کے ساتھ یکجہتی کا اظہار ہے۔

دنیا بھر میں 2024 کے دوران 122 صحافی مارے گئے: آئی ایف جے

انٹرنیشنل فیڈریشن آف جرنلسٹس (آئی ایف جے) نے انکشاف کیا ہے کہ 2024 حالیہ تاریخ میں صحافیوں کے لیے سب سے مہلک سال رہا، جس میں دنیا بھر میں 122 میڈیا کے ورکرز مارے گئے۔عرب نیوز کے مطابق برسلز میں قائم تنظیم نے 2024 کو شعبہ صحافت کے لیے 'مہلک ترین' سال قرار دیا، جہاں ہر تین دن میں اوسطاً ایک صحافی مارا گیا۔انٹرنیشنل فیڈریشن آف جرنلسٹس کے جنرل سیکریٹری انتھونی بیلانجی نے ایک بیان میں کہا ہے کہ 'ہماری ہمدردیاں 2024 میں ہلاک ہونے والے 122 میڈیا پروفیشنلز کے اہل خانہ اور دوستوں کے ساتھ ہیں۔'دنیا بھر میں صحافیوں کی سب سے بڑی یونین آئی ایف جے نے میڈیا ورکرز کے تحفظ اور ان کے قاتلوں کو انصاف کے کٹہرے میں لانے کا مطالبہ کیا۔بتایا جاتا ہیکہ رپورٹ ابتدائی طور پر 10 دسمبر کو شائع ہوئی تھی، تاہم سال کے آخری ہفتوں میں ہونے والی اموات کے بعد یہ اپ ڈیٹ کردی گئی، اس میں مشرق وسطیٰ اور عرب دنیا کو سب سے خطرناک خطے کے طور پر دکھایا گیا، جہاں 2024 میں میڈیا کے 77 افراد ہلاک ہوئے۔غزہ اور لبنان میں تنازعات کی وجہ سے 71 صحافی اپنی جانوں سے ہاتھ دھو بیٹھے۔22 ہلاکتوں کے ساتھ ایشیا پیسیفک کا خطہ دوسرے نمبر پر ہے، پاکستان میں سات اور بنگلہ دیش میں پانچ صحافی ہلاک ہوئے۔میانمار میں فوجی حکومت صحافیوں کو مسلسل نشانہ بنا رہی ہے۔افریقہ میں 10 صحافی مارے گئے۔مسلح افواج اور ریپڈ سپورٹ فورسز کے درمیان خانہ جنگی کے دوران سوڈان میں میڈیا کے چھ افراد کی جانیں گئیں۔امریکہ اور یورپ میں بالترتیب 9 اور 4 صحافی قتل ہوئے، ہیٹی میں حال ہی میں 2 صحافی اس وقت مارے گئے جب مسلح افراد نے ملک کے سب سے بڑے سرکاری ہسپتال کو دوبارہ کھولنے کا اعلان کرنے کے لیے ایک پریس کانفرنس میں فائرنگ کی۔آئی ایف جے نے کہا ہے کہ جیل میں صحافیوں کو بھیجے کے کیسز میں اضافہ ہوا ہے۔31 دسمبر تک عالمی سطح پر 516 میڈیا ورکرز کو حراست میں لیا گیا، جو کہ 2023 میں 427 اور 2022 میں 375 تھے۔قید میں صحافیوں کو رکھنے کے حوالے سے چین اور اسرائیل سرفہرست ہیں۔رپورٹرز ود آؤٹ بارڈرز کی دسمبر کی ایک رپورٹ کے مطابق 55 صحافی یرغمال بنائے گئے، اور 95 لاپتہ ہیں۔

رابطہ:9949481933

******

ذات پات: ترقی کی راہ میں رکاوٹ

رضوان حسین
مرکزی دالبرکات علی گڑھ

دن بدن ہماری زندگی گزرتی جا رہی ہے اور ہم یوں ہی خواب غفلت میں سوئے ہوئے ہیں-دن بدل رہے ہیں-ہفتے گزر رہے ہیں اور مہینے کے مہینے جا رہے ہیں اسی طرح دیکھتے ہی دیکھتے سال بھی بدل جا رہا ہے مگر ہم اپنے آپ کو نہیں بدل رہے ہیں اور نہ ہی اپنے وطن عزیز کی بگڑی ہوئی حالت کو سدھار پا رہے ہیں اور کافی وقت سے اس کی سماجی اور اقتصادی حالت کو سنبھالنے کی کوشش کی جا رہی ہے مگر اس کے باوجود اپنے مقصد میں کامیاب نہیں ہو پا رہے ہیں-اگر آپ تاریخ کا مطالعہ کریں تو معلوم ہوگا کہ ہندوستان کے اندر مردم شماری کا بھی تصور پایا جاتا ہے اور یہ ہمارے ہندوستان کے ساتھ ہی خاص نہیں بلکہ ہر ملک میں اس کا تصور موجود ہے مگر اس کے پیچھے چند مقاصد ہوتے ہیں کیوں کہ بغیر مقصد کے کوئی بھی چیز وجود میں نہیں آسکتی اور نہ ہی کسی کے لیے بلا وجہ مشکل کا سامنا کیا جاتا ہے- افسوس کی بات یہ ہے ہمارے یہاں بھی اس مردم شماری پر عمل کیا جاتا ہے لیکن اس کا خاطر خواہ نتیجہ دیکھنے کو نہیں ملتا پہلے تو میں آپ کو بتا دوں کہ ہمارے ہندوستان کے اندر ابھی تک 15 مرتبہ مردم شماری ہو چکی ہے جس میں سب سے پہلی بار 1872ء میں مردم شماری ہوئی جو کہ نامکمل رہی پھر اس کے بعد 1881ء میں مردم شماری ہوئی جو پوری طریقے سے پایہ تکمیل کو پہنچی- اس کے بعد سے ہمارے ہندوستان کے اندر کب اور کتنی بار مردم شماری ہوئی وہ درج ذیل ہیں 1872، 1881، 1891، 1901، 1911، 1921، 1931، 1941، 1951، 1961، 1971، 1981، 1991، 2001، 2011ء اور اس کے بعد سے ہر دس سال پر مردم شماری ہوتی ہے جس کے لیے چند چیزوں کا خاص خیال رکھا جاتا ہے جس کی بنیاد پر مردم شماری کی جاتی ہے-1.مرد/عورت 2.عمر 3.تعلیم 4.زبان 5.مذہب 6.ذات 7.اقتصادی حالت وغیرہ-یہاں پر ایک بہت اہم بات جاننا ضروری ہے وہ یہ کہ 1931ء کی مردم شماری کے بعد ذات کو شامل نہیں کیا گیا یعنی کہ ذات کے اوپر مبنی مردم شماری آخری بار 1931ء میں ہوئی تھی-اس کے بعد سے ذات کا تصور نکال دیا گیا اور کہا کہ اس کے ذریعے گنتی کرنے سے سماج میں اختلاف پھیل رہا ہے اور لوگ منتشر ہو رہے ہیں-اسی کی دین ہے کہ لوگ امیری غریبی ذات پات کو بہت مانتے ہیں جس کی وجہ سے معاشرہ دن بدن خراب ہوتا جا رہا ہے اور لوگوں میں انتشار پھیل رہا ہے اور اقتصادی حالت بھی اچھی نہیں ہو پا رہی ہے-اگر ہم ذات کے اوپر مبنی مردم شماری کو نکال دیں تو امید ہے کہ ہمارا سماج اچھا ہو جائے گا اور اقتصادی حالت بھی اچھی ہو جائے گی مگر افسوس کہ اتنا بڑا قدم اٹھانے کے باوجود بھی ہندوستان سے ذات پات کا تصور ختم نہیں ہو پایا ہے اور لوگ زمانہ قدیم سے لے کر آج تک ذات پات پات کی الجھنوں سے نہیں نکل پا رہے ہیں اور ستم ظریفی تو دیکھیے کہ لوگ اچھے اور برے ہونے کا فیصلہ اسی کے ذریعہ کرتے ہیں اور اونچی ذات کے لوگ اپنے نیچے والوں کی کوئی قدر نہیں کرتے وہ انہیں کم تر اور حقیر سمجھتے ہیں-یہی وجہ ہے کہ ہمارے وطن کے اندر جو اعلٰی ذات کے لوگ ہیں وہ اعلٰی مرتبے پر فائز ہیں اور بڑی بڑی کرسیوں پر بیٹھے ہوئے ہیں-وہی لوگ سب سے زیادہ مالدار ہیں-مالداروں کے پاس تجارتیں ہیں اور زمینیں بھی ہیں- یہی وجہ ہے کہ وہ لوگ تعداد میں بہت قلیل ہونے کے باوجود کاسٹ نیٹ ورک کا فائدہ اٹھا کر اپنے ذاتی مفاد کو بڑی آسانی سے پورا کر لیتے ہیں اور اس پر قابض بھی ہو جاتے ہیں یہی وجہ ہے کہ مال و دولت پر انہیں کا قبضہ ہے اور جو کمزور طبقے کے لوگ ہیں وہ ان ساری چیزوں سے بہت دور ہیں نہ تو ان کے پاس پیسہ ہے نہ ہی وہ اعلٰی تعلیم حاصل کر پاتے ہیں نہ ہی کوئی تجارتی سرگرمیاں ہیں بلکہ وہ صرف امیر لوگوں کے گھر پر جا کر دن بھر کام کرتے ہیں اور شام کو جو پیسہ ملتا ہے اس سے اپنا پیٹ بھرتے ہیں اور اپنی ضرورتوں کو پورا کرتے ہیں اور ان کے گھر والوں کا دارومدار انہیں امرا کے اوپر ہوتا ہے یعنی ان کا کام "روزانہ کنواں کھودنا اور پانی پینے" کا ہے یہی وجہ ہے کہ ان کی حالت ماضی سے لے کر آج تک اچھی نہ ہو سکی اور جیسے تھے ویسے ہی رہے اب میں یہاں پر ایک فہرست لکھتا ہوں جس میں آپ غور کریں تو معلوم ہوگا کہ بھارت میں 88 فیصد کے قریب ارب پتیوں کا تعلق مٹھی بھر اعلٰی ذاتوں سے ہے اور یہ بھی معلوم ہو جائے گا کہ بھارت میں کتنے پرسنٹ اعلٰی ذات کے لوگ کتنے پرسنٹ بڑے بڑے عہدوں پر فائض ہیں اور کتنے پرسنٹ اعلٰی ذات کے لوگ کتنے پرسنٹ مالدار ہیں اور کتنے پرسنٹ ادنٰی ذات کے لوگ مالدار یا بڑے عہدوں پر فائز ہیں- وہ فہرست نظر قارئین ہے-مانا جاتا ہے کہ اعلٰی ذاتوں کی مجموعی آبادی 15 سے 20 فیصد ہے مگر اپنی آبادی کے تناسب میں وہ 6 فیصد سے زائد ارب پتی ہیں-(ایس سی) 16 فیصد ہندوستان کے اندر ہیں مگر ان کے ارب پتی 3 فیصد سے بھی کم ہیں-(او بی سی) ہندوستان کے اندر 50 فیصد سے زائد ہیں مگر ان کے ارب پتیوں کی تعداد 9 فیصد ہے-(ایس ٹی) کی تعداد 18 فیصد ہے اور ان کے ارب پتی 00 پرسنٹ ہیں-ان سب سے معلوم ہوتا ہے کہ ہمارے وطن عزیز میں آدی واسی کی حالت بہت خراب ہے اور اعلٰی ذات کے لوگ ارب پتی ہیں اور انہی کی تعداد دن بدن بڑھتی جا رہی ہے-اگر آپ محاسبہ کریں تو معلوم ہوگا کہ گزشتہ 10 سالوں میں ان کی حصے داری 10 فیصد مزید بڑھ گئی ہے اور وہیں دوسری طرف (او بی سی) کے ارب پتیوں کی تعداد 9 فیصد کم ہو گئی ہے-(انقلاب-25/06/2024) یہ سارا ڈیٹا جاننے کے بعد معلوم ہوتا ہے کہ جس مقصد کے تحت 1931ء کے بعد کی مردم شماری سے ذات پات کو نکالا گیا تھا اور اس میں یہ ناقص رائے رکھی گئی تھی کہ اگر ہم اس کو اپنی مرضی سے نکال دیتے ہیں تو ہمارے سماج کے لوگ اچھے ہو جائیں گے اور ان کے درمیان سے ذات پات کا تصور ختم ہو جائے گا مگر افسوس کی بات یہ ہے کہ اتنا سب کچھ ہونے کے باوجود آج ہم اتنے ہی زیادہ ذات بات کی الجھنوں میں الجھے ہوئے ہیں اور ایک دوسرے کو حقیر جانتے اور برا سمجھتے ہیں-

اگر آپ غور کریں تو معلوم ہوگا کہ ہر ایک کو پیدا کرنے والا اللہ تبارک وتعالٰی ہے اور وہی ہر کسی کو روزی دیتا ہے وہ جسے چاہے روزی دے اور جس سے چاہے روزی چھین لے-قطع نظر اس بات سے کہ کس کی ذات کیا ہے اور وہ کس برادری سے تعلق رکھتے ہیں مگر ہمارے یہاں پر دن بدن یہ تصور بڑھتا ہی جا رہا ہے اور لوگ ایک دوسرے کو بد سے بدتر سمجھتے جا رہے ہیں یہی وجہ ہے کہ ہم اپنے سماج کو اچھا نہیں کر پا رہے ہیں اور ہمارا سماج برائی کی طرف جا رہا ہے-ہم تعلیم سے بہت دور ہوتے جا رہے ہیں- اپنے سماجی، نظام کو پس پشت ڈال دیا ہے اور خرافات کے کاموں میں اپنے آپ کو لگا رکھا ہے جس کا بدلہ یہ مل رہا ہے کہ نہ تو ہم خود آگے بڑھ رہے ہیں نہ ہمارا معاشرہ ترقی کر پا رہا ہے-نہ ہمارا ملک آگے بڑھ رہا ہے اگر ہم تعلیم کو فروغ دیتے، اور اپنے بچوں کو محنت سے پڑھاتے، فضول اور خرافات سے دور رکھتے، دنیاوی الجھنوں سے بچاتے، نیک اعمال کی طرف ترغیب دیتے، اچھے کام کرنے کے لیے کہتے، برائیوں کو ختم کرنے کے لیے کوشاں رہتے، تو یقیناً آج ہم کامیابی کی اعلی چوٹی پر فائض ہوتے-زمانہ ہمیں دیکھنے کے لیے بے تاب ہوتا لیکن اللہ تبارک و تعالیٰ کا فرمان ہے- اللہ فرماتا ہے کہ جو کچھ تم اپنے ہاتھوں سے کرتے ہو اسی کا کیا ہوا بھرتے ہو مطلب یہ ہوا کہ جیسا ہم کرتے ہیں ویسا ہی اس کا بدلہ ملتا ہے اگر اچھا کریں گے تو اس کا پھل اچھا ہوگا اور اگر برا کریں گے تو اس کا پھل برا ہوگا-اس لیے میری گزارش ہے کہ اگر ہمیں اپنے آپ کو اپنے گھر والوں اور اپنے سماج کے اور اپنے وطن کو آگے بڑھانا ہے تو ہمیں یہ ارادہ کرنا ہوگا کہ نہ تو کوئی فضول کام کرنا ہے اور نہ ہی کسی غلط چیز میں الجھنا ہے بلکہ تعلیم کے راستے میں کسی بھی چیز کو غیر معمولی نہیں سمجھنا ہے اور اسے اپنے اوپر لازم سمجھ کر حل کرنے کی کوشش کرنا ہے اگر یہ ارادہ لے کر ہم اپنے مقصد کی طرف بڑھتے ہیں تو ضرور ان شاء اللہ تعالیٰ ایک دن کامیابی ہمارے قدم چومے گی اور پھر رات کی تاریکی میں روشن چاند کی طرح چمکتے ہوئے پورے زمانے میں نظر آئیں گے-اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں دعا ہے کہ ہم سب کو برے کاموں سے بچنے کی توفیق عطا فرمائے-نیک کام کی طرف رغبت عطا کرے اور خود اپنی اور اپنے وطن کے ترقی کے لیے ہمہ وقت کوشاں رہنے کی توفیق عطا فرمائے-

☆☆☆

کاسگنج قتل کیس: چندن گپتا کے قتل کے معاملہ میں 28 افراد کو عمر قید کی سزا

لکھنؤ، 3 رجنوری: اتر پردیش کے کاسگنج میں 26 جنوری 2018 کو نکالی گئی ترنگا یاترا کے دوران چندن گپتا کے قتل کیس میں این آئی اے کی خصوصی عدالت نے 28 ملزمان کو عمر قید کی سزا سنائی ہے۔ جمعرات، 2 جنوری کو عدالت نے ان تمام افراد کو مجرم قرار دیا تھا اور جمعہ 3 جنوری کو سزا کا اعلان کیا گیا۔ چندن کے والد نے 20 نامزد افراد اور دیگر نامعلوم ملزمان کے خلاف مقدمہ درج کرایا تھا۔ عدالت کے فیصلے کے مطابق، تمام 28 افراد کو عمر قید کی سزا دی گئی، جن میں واصف جم والا، ثاقب، ببلو، نیشوعرف ذیشان، واصف، عمران، شمشاد، ظفر، شاکر، خالد پرویز، فیضان، عمران، محمد عامر رفیع، کاسگنج جیل میں قید مناظر اور عدالت میں سرنڈر کرنے والے سلیم شامل ہیں۔

عدالت میں فیصلے کے دوران، 26 ملزمان لکھنؤ جیل سے ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے پیش ہوئے جبکہ ایک ملزم مناظر کاسگنج جیل سے شامل ہوا۔ ملزمان نے اس سے قبل عدالت کی قانونی حیثیت اور سماعت پر روک لگانے کی درخواست ہائی کورٹ میں دی تھی لیکن اسے مسترد کر دیا گیا۔ عدالتی فیصلے پر چندن گپتا کے والد نے کہا کہ انہیں انصاف ملا ہے اور وہ اس پر خوش ہیں۔ انہوں نے عدالت اور وکلاء کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ یہ فیصلہ ان کے حق میں آیا ہے۔

کاسگنج کی ترنگا یاترا اور فرقہ وارانہ کشیدگی: کاسگنج کا واقعہ 26 جنوری 2018 کو پیش آیا، جب ہندو انتہا پسند تنظیموں کی جانب سے نکالی گئی ترنگا یاترا کے دوران اشتعال انگیزی کی وجہ سے تصادم ہوا اور چندن گپتا نامی نوجوان کی موت واقع ہوئی۔ یہ ریلیاں ایسے علاقوں میں نکالی جاتی ہیں جہاں مختلف مذہبی برادریاں موجود ہوتی ہیں اور اشتعال انگیز نعرے بازی کی جاتی ہے، جس سے فرقہ وارانہ کشیدگی پیدا ہوتی ہے۔ چندن گپتا خود ایک ہندو تنظیم کا حصہ تھا اور اس کے قتل نے فرقہ وارانہ ہم آہنگی کو شدید نقصان پہنچایا۔ چندن کی موت ایک سنگین مسئلہ کی نشاندہی کرتی ہے کہ کس طرح انتہا پسندانہ سرگرمیاں اور اشتعال انگیزی کے واقعات نوجوانوں کی جان لے سکتے ہیں۔ اس کیس میں 28 ملزمان کو عمر قید کی سزا سنائی گئی۔ کاسگنج کے معاملے میں ملزمان نے یہ موقف اپنایا تھا کہ چندن گپتا کو خود اس کے ہی ساتھیوں کی گولی لگی تھی، نہ کہ کسی بیرونی حملہ آور کی طرف سے۔ ان کے مطابق، ترنگا یاترا کے دوران داخلی اختلافات اور اشتعال انگیزی کے نتیجے میں گولی چل گئی، جو حادثاتی طور پر چندن کی موت کا باعث بنی۔ تاہم، عدالت نے اس موقف کو مسترد کرتے ہوئے ملزمان کو قصوروار قرار دیا، کیونکہ تحقیقات اور گواہوں کے بیانات نے یہ ثابت کیا کہ چندن گپتا کا قتل ایک منصوبہ بند حملہ تھا اور اس میں کئی افراد ملوث تھے۔

کیجریوال حکومت نے 5 سالوں میں 22 مندروں کو گرانے کی منظوری دی: ایل جی کا جواب

نئی دہلی، 3 رجنوری: دہلی کے لیفٹیننٹ گورنر (ایل جی) کے دفتر سے جاری حالیہ بیان نے سیاست میں ہلچل مچادی ہے۔ یہ بیان اس وقت جاری کیا گیا ہے جب وزیر اعلیٰ آتشی نے ایک خط لکھ کر دعویٰ کیا تھا کہ ایل جی نے مذہبی مقامات کو گرانے کے احکامات جاری کیے ہیں۔

اب ایل جی سکریٹریٹ نے دعویٰ کیا ہے کہ عام آدمی پارٹی کے کنوینر اور سابق وزیر اعلیٰ اروند کیجریوال نے خود 8 فروری 2023 کو دہلی کے مختلف حصوں میں 9 مندروں کو گرانے کی سفارش کی تھی۔ کیجریوال اور اس وقت کے وزیر (داخلہ) منیش سسودیا نے مذہبی کمیٹی کی سفارشات کو منظوری دی تھی۔

ایل جی کے دفتر کے دعوے کے مطابق جن 9 مندروں کو منہدم کرنے کے احکامات جاری کیے گئے تھے، ان میں سے 7 کراول نگر علاقے میں واقع تھے، جب کہ بقیہ دو نیو عثمان پور میں تھے۔ ایل جی آفس نے کہا کہ اس سے پہلے 23 جون 2016 کو اس وقت کے وزیر (داخلہ) ستیندر جین نے بھی دہلی کے مختلف حصوں میں 8 مندروں کو منہدم کرنے کی منظوری دی تھی۔

ایل جی دفتر کی جانب سے جاری کردہ بیان میں کہا گیا ہے کہ 2016 سے 2023 کے درمیان جن مذہبی اسٹرکچرز کو منہدم کرنے کے احکامات جاری کیے گئے، ان میں 22 مندر اور 1 مسلم مذہبی اسٹرکچر شامل تھا۔ بیان میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ 17 جولائی 2017 کو ستیندر جین نے دو انجان مقبروں کو گرانے کی سفارشات کو مذہبی جذبات اور حساسیت کی بنیاد پر مسترد کر دیا تھا۔

دہلی ایل جی دفتر کے مطابق، فلستان سینما سے ڈی سی ایم چوک تک گریڈ سپریٹر کی تعمیر کے لیے ان اسٹرکچرز کو ہٹانا ضروری تھا، جس کے لیے یہ زمین شمالی ریلوے سے ایم سی ڈی کو منتقل کی گئی تھی۔ ایل جی آفس نے کہا کہ سچائی کو دیکھتے ہوئے ایل جی سکریٹریٹ پر الزامات لگانے والے بیانات واپس لینے کی اپیل کی اور کہا کہ ایسے الزامات لگانے والوں کو معافی مانگنی چاہیے اور سستی سیاست سے گریز کرنا چاہیے اور آتشی کے الزامات غلط بیانی پر مبنی ہیں۔

جی ایس ٹی کی وصولی بڑھانے کے لیے ضروری ہے کہ ٹیکس اور تحقیقاتی ایجنسیوں کی دہشت کو روکا جائے: کانگریس

نئی دہلی 03 جنوری (یو این آئی) کانگریس نے کہا ہے کہ ٹیکس اور تحقیقاتی ایجنسیوں کی دہشت جیسی وجوہات سے ملک کی معیشت میں عدم استحکام کا ماحول ہے اور اسی کا نتیجہ ہے کہ اس بار دسمبر میں اشیاء اور خدمات ٹیکس (جی ایس ٹی) کی وصولی سب سے سست ہے

-

پارٹی نے ایک بیان میں کہا کہ دسمبر 2024 کے تازہ ترین اعداد و شمار سے پتہ چلتا ہے کہ گزشتہ ماہ جی ایس ٹی کی وصولی میں ساڑھے تین برسوں میں دوسری بار سب سے سست رفتاری سے اضافہ ہوا۔ زیر نظر مہینے میں رقم کی واپسی کی ایڈجسٹمنٹ کے بعد، خالص جی ایس ٹی مجموعہ 3.3 فیصد پر آ گیا، جو کہ موجودہ مالی سال میں سب سے کم ہے۔

پارٹی کے جنرل سکریٹری جے رام رمیش نے ایک بیان میں کہا کہ رواں مالی سال کی تین سہ ماہیوں میں جی ایس ٹی کی وصولی میں 8.6 فیصد اضافہ ہوا ہے، جب کہ بجٹ میں 11 فیصد اضافے کا تخمینہ لگایا گیا تھا۔ آن لائن رجسٹریشن کے دوران کم از کم تصدیق اور کوئی جسمانی تصدیق جعلی کمپنیوں کی تخلیق کا باعث بن رہی ہے جو بغیر کسی حقیقی کارروائی کے رقم کی واپسی کا مطالبہ کرتی ہیں۔ فرموں نے برآمدات پر رقم کی واپسی کا دعوی بھی کیا ہے جو اس طرح کے فوائد کے اہل نہیں ہیں۔

انہوں نے کہا کہ یہ کمی ایک گہرے معاشی بحران کی بھی عکاسی کرتی ہے۔ رواں مالی سال کے جولائی تا ستمبر کے دوران جی ڈی پی کی شرح نمو صرف 5.4 فیصد رہ گئی [؟] جو کہ 5.4 فیصد کی اتنی ہی کمزور نجی سرمایہ کاری کی ترقی سے مماثل ہے۔ کھپت کی نمو رک گئی ہے، جس کے نتیجے میں ہندوستانی صنعت سے عوامی پریشانی کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ شواہد سے پتہ چلتا ہے کہ مہنگائی اور بڑے پیمانے پر بے روزگاری کے درمیان، پچھلے دس برسوں میں دیہی اجرتیں جمود کا شکار ہیں۔ "ملک کم کھپت، کم سرمایہ کاری، کم ترقی، کم اجرت کے خطرناک چکر میں پھنس گیا ہے۔"

کانگریس کا کہنا ہے کہ معاشی محاذ پر مایوس کن خبریں، ترقی میں کمی سے لے کر جی ایس ٹی کی ناقص وصولی کا مطالبہ کرتی ہے کہ حکومت معیشت کی پیچیدگیوں سے نمٹنے پر توجہ دے اور اگلے ماہ پیش کیے جانے والے بجٹ میں ٹیکس ریلیف کے لیے غریب اور متوسط [؟][؟] طبقے کی مدد کرے۔ پارٹی نے جی ایس ٹی 2.0 کو بہتر اور آسان بنانے اور ٹیکس اور تحقیقاتی ایجنسیوں کی دہشت کو ختم کرنے کا مطالبہ کیا اور کہا کہ یہ نجی سرمایہ کاری کو روک رہا ہے اور کاروباری افراد کو بیرون ملک فرار ہونے پر مجبور کر رہا ہے، اس لیے اسے ختم کیا جانا چاہیے۔

سونیا-کھڑگے نے منموہن کی یاد میں اکھنڈ پاٹھ میں حصہ لیا

نئی دہلی، 03 جنوری (یو این آئی) سابق وزیر اعظم ڈاکٹر منموہن سنگھ کی یاد میں ان کی رہائش گاہ پر اکھنڈ پاٹھ کا اہتمام کیا گیا جس میں کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے اور پارٹی کی پارلیمانی پارٹی کی لیڈر سونیا گاندھی سمیت کئی سرکردہ لوگوں نے شرکت کی اور ڈاکٹر منموہن سنگھ کو خراج عقیدت پیش کیا۔ ڈاکٹر سنگھ کی رہائش گاہ پر منعقدہ اس پروگرام میں مسٹر کھڑگے اور محترمہ گاندھی کے علاوہ سابق نائب صدر حامد انصاری سمیت کئی سرکردہ لیڈروں نے شرکت کی۔ ڈاکٹر سنگھ کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کانگریس پارٹی نے کہا کہ ان کی یادیں ہمیشہ ہر ایک کے دل میں رہیں گی اور ان کی سادگی، خوش اخلاقی اور آدرش ہمیشہ متاثر کرتے رہیں گے۔

ایم پی: یونین کاربائیڈ کے کچرے پر ہنگامہ، 2 افراد کی خودسوزی کی کوشش، پولیس کا لاٹھی چارج

بھوپال، 3 رجنوری: مدھیہ پردیش کے ضلع دھار کے صنعتی علاقے پیتھم پور میں یونین کاربائیڈ کے زہریلے کچرے کو نذر آتش کرنے کے خلاف شدید احتجاج جاری ہے۔ جمعہ کے روز علاقے میں مکمل بند کا اہتمام کیا گیا، جس کو شہریوں کی مکمل حمایت حاصل رہی۔ مظاہرین نے مقامی چوراہوں پر سڑکیں بلاک کرنے کی کوشش کی، جس پر پولیس نے لاٹھی چارج کیا اور صورتحال پر قابو پایا۔ دو مظاہرین نے خود پر پٹرول ڈال کر خودسوزی کی کوشش کی، جنہیں فوری طور پر اندور کے اسپتال منتقل کیا گیا۔ مظاہرین کا کہنا ہے کہ زہریلے کچرے کو علاقے میں ٹھکانے لگانے سے ماحولیات اور انسانی صحت کو سنگین خطرات لاحق ہیں۔ دوسری طرف، حکومتی اہلکاروں نے دعویٰ کیا کہ کچرے کو محفوظ طریقے سے تلف کیا جا رہا ہے اور کسی قسم کے نقصان کا اندیشہ نہیں۔ یونین کاربائیڈ کے کچرے کی 337 ٹن مقدار کو سخت سکیورٹی میں بھوپال سے 250 کلومیٹر دور پیتھم پور منتقل کیا گیا، جہاں ایک نجی کمپنی کے زیر انتظام فضلہ تلفی کی اکائی میں اس کا معائنہ اور تلفی عمل میں لائی جا رہی ہے۔ ماہرین کی ٹیم اس عمل کی نگرانی کر رہی ہے، جبکہ آلودگی کے خدشات کے پیش نظر تمام ضروری حفاظتی اقدامات کیے گئے ہیں۔ کانگریس نے اس معاملے پر بی جے پی حکومت کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ حکومت عوامی احتجاج کو دبانے کے لیے زور زبردستی کا سہارا لے رہی ہے۔ اس کے برعکس، ریاست کے نائب وزیر اعلیٰ راجندر شکلا نے کہا کہ اپوزیشن اس معاملے پر سیاست کر رہی ہے۔ واضح رہے کہ 1984 میں بھوپال گیس سانحے کے نتیجے میں ہزاروں افراد ہلاک اور معذور ہوئے تھے۔ اس حادثے سے جڑے زہریلے فضلہ کی تلفی کا مسئلہ آج بھی حل طلب ہے۔

دہلی سمیت شمالی ہندوستان میں شدید کہرے کا راج، ٹرینیں لیٹ، موسم کا مزید بگاڑ متوقع

نئی دہلی 3 رجنوری: سال کا تیسرا دن دہلی اور شمالی ہندوستان کے دیگر حصوں میں شدید کہرے کے ساتھ شروع ہوا۔ آج دہلی میں سیزن کا سب سے زیادہ کہرا دیکھا گیا، جس سے سڑکوں، درختوں اور دیگر مناظر کا نظارہ ممکن نہیں رہا۔ ہائی ویز پر کوہرے کی شدت زیادہ ہے، جبکہ رہائشی علاقوں میں کہرا نسبتاً کم ہے۔ کہرے کی وجہ سے ٹرینوں کی رفتار کم ہو گئی ہے اور فلائٹس پر بھی ممکنہ اثرات کا خدشہ ہے۔ دہلی ایئرپورٹ کے مطابق، اگرچہ ویزبلیٹی بہت کم ہے لیکن فلائٹس اپنے شیڈول کے مطابق چل رہی ہیں۔ تاہم، مسافروں کو اپنی فلائٹ کے بارے میں ایئر لائن سے رابطہ رکھنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ محکمہ موسمیات نے دہلی میں آج شدید کہرے کے ساتھ کم سے کم درجہ حرارت 8 ڈگری اور زیادہ سے زیادہ 17 ڈگری سیلسیس رہنے کی پیش گوئی کی ہے۔ آنے والے دنوں میں سردی مزید بڑھنے کا امکان ہے اور ویک اینڈ پر مغربی ہواؤں کے اثر سے ہلکی بارش کی بھی توقع ہے، جس کے باعث درجہ حرارت میں قدرے اضافہ ممکن ہے۔ ہماچل پردیش میں 4 سے 7 جنوری کے درمیان برفباری، جبکہ 5 اور 6 جنوری کو شدید بارش کی پیش گوئی کی گئی ہے۔ جموں و کشمیر، لداخ، گلگت بلتستان اور مظفر آباد میں 5 جنوری کو بھاری برفباری کا امکان ظاہر کیا گیا ہے۔ دہلی سمیت شمالی میدانوں میں 4 سے 6 جنوری تک ہلکی بارش ہو سکتی ہے۔ موسمی حالات پر نظر رکھنے والی ایک پرائیویٹ ایجنسی اسکائی میٹ کے مطابق، آج مغربی ہمالیائی علاقوں میں ہلکی سے درمیانی بارش اور برفباری متوقع ہے۔ تمل ناڈو کے ساحلی علاقوں میں بھی کچھ مقامات پر ہلکی بارش ہو سکتی ہے۔ پنجاب، ہریانہ، اتر پردیش اور راجستھان کے کچھ حصوں میں شدید کہرا رہنے کی پیش گوئی کی گئی ہے۔

تاریخ میں آج کا دن

نئی دہلی، 3 جنوری (یو این ائی) ہندستان اور عالمی تاریخ میں 4 جنوری کے اہم واقعات اس طرح ہیں۔

1604۔ ناکام بغاوت کے بعد شہزادہ سلیم نے بادشاہ اکبر کے سامنے خود سپردگی کی۔
1642۔ انگلینڈ کے بادشاہ چارلس اول نے ملک کو خانہ جنگی کی آگ میں جھونکنے والے ممبران پارلیمنٹ کی گرفتاری کیلئے فوج بھیجی۔
1643۔ ماہر طبیعیات آئزک نیوٹن کی پیدائش ہوئی۔
1762۔ برطانیہ نے اسپین اور نیپلس کے خلاف خانہ جنگی کا اعلان کیا۔
1717۔ ہالینڈ انگلینڈ اور فرانس نے سہ رخی اتحاد سمجھوتہ پر دستخط کئے
1762۔ انگلینڈ نے اسپین اور نیپلس پر حملہ کا اعلان کیا۔
1809۔ نابینا افراد کے لیے بریل رسم الخط کی ایجاد کرنے والے لوئی بریل کا جنم ہوا۔
1865۔ نیویارک اسٹاک ایکسچینج نے نیویارک شہر میں وال اسٹریٹ کے قریب اپنا پہلا مستقل صدر دفتر کھولا۔
1884۔ مغربی بنگال کے سماجی مصلح اور دانشور کیشو چندسین کا انتقال ہوا۔
1908۔ پرنس آف ویلز نے کلکتہ میں وکٹوریہ میموریل ہال کا سنگ بنیاد رکھا۔
1931۔ تحریک آزادی کے جانباز سپاہی مولانا محمد علی جوہر کا انتقال۔
1943۔ برما نے برطانیہ سے آزاد ہونے کا اعلان کیا۔
1948۔ برطانوی اقتدار سے آزاد ہو کر برما جمہوریہ بنا اور مسٹر یو تھاکن نو ملک کے پہلے وزیر اعظم بنے۔
1951۔ کوریا میں لڑائی کے دوران چینی فوجیوں نے سیول پر قبضہ کیا۔
1958۔ اسپوتنک۔ 1 خلاء میں اپنے مدار سے زمین پر گر گیا۔
1964۔ وارانسی لوکوموٹیو ورکس میں پہلا ڈیزل انجن بنایا گیا۔
1965۔ نوبل انعام یافتہ مشہور امریکی شاعر اور ادیب ٹی ایس ایلیٹ کا انتقال ہوا تھا۔
1966۔ ہندوستانی وزیر اعظم لال بہادر شاستری اور پاکستان کے صدر جنرل ایوب خان کے درمیان تاشقند چوٹی ملاقات شروع ہوئی۔
1967۔ ہندوستان ایرونا ٹکس لمیٹڈ نے مگ طیاروں کی فراہمی شروع کی۔
1972۔ نئی دہلی میں انسٹی ٹیوٹ آف کریمولوجی اینڈ فارنسک سائنس کا افتتاح ہوا۔
1990۔ پاکستان میں دو ٹرینوں کی ٹکر میں تقریباً 307 افراد ہلاک اور تقریباً 600 لوگ زخمی ہوئے۔
1994۔ معروف موسیقار راہل دیو برمن (آر ڈی برمن) کا انتقال ہوا۔
1998۔ الجیریا کے ولایا آف ریلی جانے تنظیم نے 170 لوگوں کو قتل کیا۔
1998۔ بنگلہ دیش نے الفا کے جنرل سکریٹری انوپ چیتیا کو ہندوستان کے حوالے کرنے سے انکار کیا۔
1999۔ اسلام آباد میں ایک مسجد میں نماز پڑھ رہے شیعوں پر مسلح افراد نے فائرنگ کی جس میں 16 لوگ مارے گئے اور 25 زخمی ہو گئے۔
2004۔ ناسا کا خلائی شٹل اسپریٹ مریخ پر اترا۔
2009۔ پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی نے یو پی اے سے تعلق ختم کیا۔
2010۔ سعودی عرب میں دنیا کی سب سے اونچی عمارت برج الخلیفہ کو باقاعدہ طور پر کھولا گیا۔
2016۔ ہندوستان کے 38ویں چیف جسٹس ایس ایچ کپاڈیہ کا انتقال ہوا۔

دہلی کے لوگوں پر دس سال سے 'آپ-دا' چھایا ہوا ہے: مودی

نئی دہلی، 03 جنوری (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے دہلی کی عام آدمی پارٹی (آپ) کی حکومت کو قومی راجدھانی کے لوگوں کے لئے بڑا "آپ-دا" (ڈیزاسٹر) قرار دیتے ہوئے کہا کہ انا ہزارے کو آگے کر کے کٹر بے ایمان لوگوں نے کھلے عام گھوٹالے اور کرپشن کی اور اس کا جشن بھی منایا۔ شمالی دہلی کے اشوک وہار میں رام لیلا میدان میں کچی بستیوں میں رہنے والے غریبوں کے لیے 'سوابھیمان اپارٹمنٹ' کا افتتاح کرنے کے بعد دہلی اسمبلی انتخابات سے قبل جمعہ کو یہاں ایک جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے مسٹر مودی نے یہ طنز کیا۔ وزیر اعظم نے کچی آبادیوں میں رہنے والے لوگوں کو یہ بھی یقین دلایا کہ انہیں ہر حال میں مستقل مکان ملیں گے۔ آج نہ ملے تو کل ضرور ملے گا۔

وزیر اعظم مودی نے اپنی تقریر میں کہا کہ سال 2025 ہندوستان کی ترقی کے لیے بہت سے نئے امکانات لے کر آ رہا ہے۔ دنیا کی تیسری بڑی اقتصادی طاقت بننے کی طرف ہمارا سفر اس سال تیز ہونے والا ہے۔ آج ہندوستان دنیا میں سیاسی اور معاشی استحکام کی علامت بن چکا ہے، ہندوستان کا یہ کردار 2025 میں مزید مضبوط ہوگا۔

مسٹر مودی نے کہا کہ یہ سال دنیا میں ہندوستان کی بین الاقوامی امیج کو مضبوط کرنے، ہندوستان کو دنیا کا سب سے بڑا مینوفیکچرنگ ہب بنانے، نئے اسٹارٹ اپس اور انٹرپرینیورشپ میں نوجوانوں کے روزگار کو فروغ دینے اور زراعت کے شعبے میں نئے ریکارڈ بنانے کا سال ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ یہ سال خواتین کی قیادت میں ترقی کے ہمارے منتر کو نئی بلندیاں دے گا اور زندگی کی آسانی اور معیار میں اضافہ کرے گا۔

وزیر اعظم نے کہا "میں خاص طور پر ان ساتھیوں، ان ماؤں اور بہنوں کو مبارکباد دیتا ہوں، جن کی نئی زندگی ایک طرح سے شروع ہو رہی ہے۔ کچی بستی کی بجائے مستقل گھر، ہمارا اپنا گھر... یہ ایک نئی شروعات ہے۔ جن کو یہ گھر ملے ہیں، یہ عزت نفس کا گھر ہے، یہ وقار کا گھر ہے، یہ نئی امیدوں اور نئے خوابوں کا گھر ہے۔ میں یہاں آپ سب کی خوشی میں آپ کے جشن کا حصہ بننے آیا ہوں۔ 'سوابھیمان اپارٹمنٹس' غریبوں کی عزت نفس اور وقار میں اضافہ کرنے جا رہے ہیں۔ ان گھروں کے مالک دہلی کے مختلف مقامات کے لوگ ہو سکتے ہیں، لیکن یہ سب میرے خاندان کے افراد ہیں۔

مسٹر مودی نے کہا کہ آج پورا ملک 'ترقی یافتہ ہندوستان' کی تعمیر میں مصروف ہے۔ ہم اس عزم کے ساتھ کام کر رہے ہیں کہ 'ترقی یافتہ ہندوستان' میں ملک کے ہر شہری کے پاس مستقل مکان ہونا چاہیے۔ اس قرارداد میں دہلی کا بڑا رول ہے، یہی وجہ ہے کہ بی جے پی کی مرکزی حکومت نے کچی آبادیوں کی جگہ مستقل مکانات بنانے کی مہم شروع کی ہے۔" انہوں نے کہا "ملک اچھی طرح جانتا ہے کہ مودی نے کبھی اپنے لیے گھر نہیں بنایا، لیکن گزشتہ 10 برسوں میں انہوں نے چار کروڑ سے زیادہ لوگوں کے خواب پورے کیے ہیں۔ میں بھی شیش محل بنا سکتا تھا، لیکن میرے لیے یہ خواب تھا کہ میرے ہم وطنوں کو مستقل گھر ملیں۔ میں آپ سب سے گزارش کرتا ہوں کہ جب بھی آپ کچی آبادیوں سے بات کریں اور ملیں تو میری طرف سے انہیں یقین دلائیں کہ آج نہیں تو کل انہیں پکے مکان ضرور ملیں گے۔

وزیر اعظم نے کہا کہ ترقی یافتہ ہندوستان بنانے میں ہمارے شہروں کا بڑا رول ہے۔ جہاں دور دور سے لوگ خواب لے کر آتے ہیں اور بڑے خلوص کے ساتھ ان خوابوں کو پورا کرنے میں اپنی زندگی گزار دیتے ہیں۔ اس لیے مرکز کی بی جے پی حکومت شہروں میں رہنے والے ہر خاندان کو معیاری زندگی فراہم کرنے میں مصروف ہے۔ دہلی میں آپ کی حکومت پر حملہ کرتے ہوئے مسٹر مودی نے کہا "پچھلے 10 برسوں سے، دہلی کو ایک "بڑی آپ-دا" حکومت نے گھیر رکھا ہے۔ انا ہزارے جی کو سامنے رکھ کر کچھ کٹر بے ایمان لوگوں نے دہلی کو 'آپ کے ڈیزاسٹر' میں دھکیل دیا۔ شراب کی دکانوں میں گھوٹالہ، بچوں کے اسکولوں میں گھوٹالہ، غریبوں کے علاج میں گھوٹالہ، بھرتی کے نام پر گھوٹالہ ... یہ لوگ دہلی کی ترقی کی باتیں کرتے تھے، لیکن ان لوگوں نے 'آپ-ڈیزاسٹر' بن کر دہلی پر حملہ کیا ہے۔ یہ لوگ کھلم کھلا کرپشن میں ملوث ہیں اور اس کا جشن بھی مناتے ہیں۔ یہ چوری کے سوا کچھ نہیں کرتے اور اس کے اوپر بدتمیزی بھی کرتے ہیں۔"

انہوں نے کہا "دہلی کے لوگوں نے آپ کے خلاف جنگ شروع کر دی ہے۔ دہلی کے ووٹر دہلی کو "آپ-دا" سے آزاد کرنے کے لیے پرعزم ہیں۔ وہ کہہ رہے ہیں اب ہم اسے برداشت نہیں کریں گے، ہم اسے بدل دیں گے۔" وزیر اعظم نے کہا "میں 'آیوشمان بھارت' اسکیم کے فوائد دینا چاہتا ہوں جو دہلی کے لوگوں کو مفت علاج فراہم کرتی ہے۔ آآ آپ دا" حکومت کو دہلی کے لوگوں سے بڑی دشمنی ہے۔ آیوشمان اسکیم پورے ملک میں نافذ ہے، لیکن دہلی کی حکومت اس اسکیم کو یہاں (دہلی میں) نافذ نہیں ہونے دے رہی ہے۔ اس کا نقصان دہلی کے لوگوں کو اٹھانا پڑ رہا ہے۔

انہوں نے کہا کہ دہلی کا ہر شخص جمنا کی حالت دیکھ سکتا ہے۔ ان کی (آپ) کی بے شرمی دیکھو، یہ کیسی 'آپ-دا' ہے، وہ کہتے ہیں کہ جمنا کی صفائی کرنے سے انہیں ووٹ نہیں ملے گا، کیا آپ جمنا کو ایسے ہی چھوڑ دیں گے؟ یہ آپ کو ووٹ نہیں دیتا؟ اس 'آپ-دا' نے دہلی کے لوگوں کی زندگی ٹینکر مافیا کے ہاتھ میں دے دی ہے۔

اسرائیل کا شام اور لبنان پر حملہ
دفاعی فیکٹریوں اور تحقیقی مراکز کو نشانہ بنایا

اسرائیل 3 جنوری: اسرائیلی جنگی طیاروں نے شام اور لبنان میں متعدد مقامات پر حملے کیے، جن میں دفاعی فیکٹریوں اور سائنسی تحقیقی مراکز کو نشانہ بنایا گیا۔ ان حملوں میں جانی نقصان کی فوری طور پر کوئی اطلاع نہیں ملی، تاہم دونوں ممالک میں اس صورتحال نے ایک نئی تشویش پیدا کر دی ہے۔ شام کے جنوبی صوبے حلب میں اسرائیلی جنگی طیاروں نے 2 جنوری کی رات کو سلسلہ وار حملے کیے، جن کا مقصد دفاعی فیکٹریوں اور ایک سائنسی تحقیقی مرکز کو نقصان پہنچانا تھا۔ مقامی میڈیا اور سیریئن ہیومن رائٹس آبزرویٹری نے ان حملوں کی تصدیق کی۔ شام کے مقامی خبر رساں ادارے 'الوطن آن لائن' کے مطابق، اسرائیلی جنگی طیاروں نے حلب کے شہر السفیرہ میں واقع دفاعی تنصیبات پر بمباری کی، جس کے نتیجے میں متعدد دھماکے ہوئے۔ رپورٹ میں یہ بھی بتایا گیا کہ اس حملے میں ایک سائنسی تحقیقی مرکز کو بھی نشانہ بنایا گیا۔ برطانیہ میں قائم 'سیریئن آبزرویٹری فار ہیومن رائٹس' نے کہا کہ اسرائیلی طیاروں نے کم از کم 7 دھماکوں کی تصدیق کی ہے۔ ان دھماکوں کا نشانہ سفیرہ کے دفاعی فیکٹریاں اور تحقیقی مرکز بنے۔ ابھی تک جانی نقصان کی کوئی اطلاع نہیں ملی لیکن یہ واضح ہے کہ اسرائیل نے ان تنصیبات کو اس لیے نشانہ بنایا کیونکہ یہ مقامات شام کی فوج اور اس کی حمایت کرنے والی فورسز کے لیے اہم تھے۔ دریں اثنا، اسرائیلی جنگی طیاروں نے لبنان کے جنوبی علاقوں پر بھی حملے کیے۔ لبنان کے سرکاری ذرائع نے بتایا کہ اسرائیلی طیاروں نے اقلیم الطفا اور جبل الریحان کے شمالی مضافات میں حملہ کیا، جہاں وہ فضا سے زمین پر مار کرنے والے دو میزائل داغ کر علاقے کو نشانہ بناتے ہیں۔ لبنان کی قومی خبر رساں ایجنسی نے اس بات کی تصدیق کی کہ یہ حملے جنگ بندی کے بعد اسرائیل کی جانب سے پہلی بار کیے گئے ہیں، جس کا نفاذ نومبر میں اسرائیل اور حزب اللہ کے درمیان ہوا تھا۔ لبنانی فوجی ذرائع نے بتایا کہ اسرائیلی طیاروں نے جبل الریحان کی بلندیوں اور اقلیم الطفا کے علاقوں پر تین فضائی حملے کیے، جس میں فضا سے زمین پر مار کرنے والے میزائل داغے گئے۔ ان حملوں کے نتیجے میں جانی نقصان کی اطلاع نہیں ملی، تاہم ان حملوں نے لبنان میں موجود کشیدگی کو مزید بڑھا دیا ہے۔

جنوبی کوریا کے حکام صدر کو گرفتار کرنے میں ناکام، یہ رویہ قابلِ افسوس

سیول، 3 جنوری: جنوبی کوریا کے صدر یون سوک یول کے وارنٹِ گرفتاری جاری ہونے کے باوجود متعلقہ حکام صدر کو حراست میں لینے میں ناکام ہو گئے ہیں۔ خبر رساں ادارے روئٹرز کے مطابق یون سوک یول کے حمایتی جمعے کی علی الصبح ہی صدارتی رہائش گاہ کے باہر موجود تھے اور صدر کو گرفتار کرنے کی کوشش کو ناکام بنانے کے لیے پرعزم تھے۔ صدر یون سوک یول کو 3 دسمبر کو مارشل لا نافذ کرنے پر قید یا پھر سزائے موت سنائی جاسکتی ہے۔ اس اقدام کی تحقیقات کرنے والے کرپشن انویسٹی گیشن آفس (سی آئی او) نے کہا ہے کہ صدر یون سوک یول کی گرفتاری کے وارنٹ جاری کر دیے گئے ہیں۔ جمعے کی صبح سات بجے سے پہلے ہی سی آئی او کی ٹیم صدارتی کمپاؤنڈ کے سامنے پہنچ گئی تھی اور پیدل اندر داخل ہوئی۔ تاہم کمپاؤنڈ کے اندر ٹیم کو صدر کی سکیورٹی پر مامور صدارتی سکیورٹی سروس (پی ایس ایس) اور فوجی اہلکاروں کا سامنا کرنا پڑا تھا۔ وزارت دفاع کا کہنا ہے کہ فوجی اہلکار صدارتی سکیورٹی سروس کے ماتحت ہیں۔ سی آئی او نے اپنی ٹیم کے حفاظتی خدشات کے باعث مقامی وقت کے مطابق دو پہر 1 بج کر 30 منٹ پر صدر کو گرفتار کرنے کی کوششیں ترک کر دی تھیں۔ کرپشن انویسٹی گیشن آفس کا کہنا ہے کہ یون سوک یول کا احکامات کی تعمیل نہ کرنے کا رویہ 'انتہائی افسوسناک' ہے۔ سی آئی او نے اپنے بیان میں کہا کہ رکاوٹوں کے باعث وارنٹِ گرفتاری پر عمل درآمد کروانا ناممکن ہے۔ یون سوک یول جن کے صدارتی اختیارات پہلے ہی معطل ہو چکے ہیں، وارنٹ گرفتاری پر عمل درآمد ہونے کی صورت میں یون سوک یول جنوبی کوریا کی تاریخ میں گرفتار ہونے والے پہلے صدر ہوں گے۔ صدر کے وکیل کا کہنا ہے کہ ایسے وارنٹ جو غیر قانونی اور ناجائز ہوں ان پر عمل درآمد بھی غیر قانونی ہے۔ پوچھ گچھ کے لیے بلائے جانے کے کئی احکامات نظر انداز کرنے کے بعد عدالت نے منگل کو صدر کے وارنٹ گرفتاری کی منظوری دی تھی جو 6 جنوری تک قابل عمل ہیں۔ تفتیش کار صرف 48 گھنٹوں کے لیے صدر کو حراست میں رکھ سکیں گے۔ اس کے بعد تفتیش کاروں کو فیصلہ کرنا ہوگا کہ وہ صدر کو مزید حراست میں رکھنے کے لیے درخواست دائر کرنا چاہتے ہیں یا پھر انہیں رہا کرنا چاہتے ہیں۔ صدر کو گرفتار کرنے کی غرض سے متعدد پولیس بسیں اور سینکڑوں پولیس افسران صدارتی رہائش گاہ کے باہر موجود تھے۔ رواں ہفتے صدر کو حراست میں لینے کے عدالتی حکم کے بعد سے یون سوک یول نے خود کو گھر کے اندر محصور کر رکھا ہے۔ ایک ماہ قبل 3 دسمبر کو صدر یون سوک یول نے ملک میں مارشل لگا نافذ کر دیا تھا۔ قوم سے ٹیلی ویژن پر براہ راست خطاب میں صدر کا کہنا تھا کہ 'یہ اقدام ملک کو 'کمیونسٹ فورسز' سے بچانے کے لیے کیا ہے۔ تاہم اپوزیشن کی جانب سے سخت مخالفت اور عوامی احتجاج کے چند گھنٹوں بعد ہی صدر نے مارشل لا ختم کرنے کا حکم جاری کیا تھا۔ مارشل لا لگانے کے تقریباً دو ہفتے بعد 14 دسمبر کو صدر یون سوک یول کے خلاف پارلیمنٹ میں پیش کی گئی مواخذے کی تحریک کامیاب ہو گئی تھی۔

چلی میں زلزلہ

نیویارک، 03 جنوری (یواین آئی) چلی میں کیلاما سے 83 کلومیٹر شمال میں زلزلے کے جھٹکے محسوس کیے گئے ہیں۔ امریکی جیولوجیکل سروے نے بتایا کہ جمعرات کو آئے زلزلے کی ریکٹر اسکیل پر شدت 6.1 تھی۔ زلزلے کا مرکز 104.6 کلومیٹر کی گہرائی میں 21.72 ڈگری جنوبی عرض البلد اور 69.08 ڈگری مغربی طول البلد میں واقع تھا۔ زلزلے کے بعد کسی نقصان یا جانی نقصان کی فوری اطلاع نہیں ملی ہے، لیکن مقامی شہریوں میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ حکام متاثرہ علاقے کی نگرانی کر رہے ہیں۔

لاس اینجلس میں طیارے کے حادثے میں دو افراد ہلاک

لاس اینجلس، 03 جنوری (یواین آئی) امریکہ میں لاس اینجلس کے قریب جمعرات کو ایک چھوٹا طیارہ ایک تجارتی عمارت کی چھت سے ٹکرا جانے سے دو افراد ہلاک اور 18 دیگر زخمی ہو گئے۔ مقامی حکام نے یہ اطلاع دی۔ فلرٹن پولیس کی ترجمان کرسٹی ویلز نے بتایا کہ حادثہ مقامی وقت کے مطابق دوپہر 2:09 بجے فلرٹن شہر میں پیش آیا، جو لاس اینجلس کے مرکز سے 40 کلومیٹر جنوب مشرق میں واقع ہے۔ حادثے کے نتیجے میں بڑے پیمانے پر آگ لگ گئی اور قریبی عمارتوں کو خالی کروانا پڑا۔

منشیات کے مصری اسمگلر کو جرم کے پاداش میں سولی دے دی گئی

ریاض، 3 جنوری: وزارت داخلہ کا کہنا ہے کہ تبوک ریجن میں نشہ آور گولیوں کی اسمگلنگ میں ملوث مصری کی سزائے موت پر عمل درآمد کر دیا گیا۔ سعودی خبر رساں ایجنسی 'ایس پی اے' کے مطابق مصری باشندہ حسین سید احمد کو بڑی تعداد میں نشہ آور گولیاں مملکت میں نشہ آور گولیاں اسمگل کرنے کے الزام میں گرفتار کیا گیا تھا۔ جرم کا اعتراف کرنے اور تمام شواہد کی روشنی میں عدالت نے منشیات کی اسمگلنگ میں ملوث ہونے اور معاشرے کے لیے نقصان کا باعث بننے پر سزائے موت کا حکم صادر کر دیا۔ وزارت داخلہ نے عدالتی احکامات کے تحت تبوک ریجن میں اسمگلر کی سزائے موت پر عمل درآمد کر دیا۔

ڈی آر کانگو میں دو چینی کارکن ہلاک

کنشاسا، 03 جنوری (یواین آئی) ڈیموکریٹک ریپبلک آف کانگو (ڈی آر سی) کے جنوب میں ایک سڑک کی مرمت میں مصروف دو چینی مزدوروں کی موت ہو گئی اور دوسرا زخمی ہو گیا۔ ایکچوئل نیوز پورٹل نے یہ اطلاع دی ہے۔ پورٹل کی خبر کے مطابق، ممکنہ طور پر کارکنوں کی حفاظت کے لیے تعینات ایک پولیس افسر نے پیر کی شام لومامی صوبے میں تین چینی شہریوں پر مبینہ طور پر فائرنگ کی۔ جمعرات کو رپورٹس میں کہا گیا ہے کہ مشتبہ شخص فرار ہو گیا ہے اور اس کے ارادے ابھی تک معلوم نہیں ہیں۔

استنبول چرچ ایسوسی ایشن میں فائرنگ کے بعد تین مشتبہ افراد کو گرفتار کر لیا گیا

استنبول، 03 جنوری (یواین آئی) ترکی کے دارالحکومت استنبول میں ایسوسی ایشن آف سالویشن چرچ میں فائرنگ کے بعد تین مشتبہ افراد کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ استنبول کے گورنر کے دفتر نے جمعرات کو ایک بیان میں کہا کہ پیر کو مقامی وقت کے مطابق 09:20 کے قریب ایک گاڑی میں سوار تین مسلح افراد نے استنبول کے ایشیائی حصے میں سیکمیکوئے ضلع میں ایسوسی ایشن کی عمارت پر فائرنگ کی۔ مقامی میڈیا نے ایک تصویر جاری کی جس میں حملہ آوروں کو گاڑی کے اندر سے فائرنگ کرتے دکھایا گیا ہے۔ روزنامہ جمہوریت کے مطابق گولیاں انجمن کی عمارت کی دیوار سے لگیں۔ حملے میں کسی جانی یا مالی نقصان کی کوئی اطلاع نہیں ہے۔ بیان کے مطابق حملہ آوروں کے خلاف دھوکہ دہی اور جان بوجھ کر چوٹ پہنچانے کا مقدمہ درج کیا گیا اور بعد میں انہیں عدالت بھیج دیا گیا۔

قطر ایئر لائنز دمشق کے لیے پروازیں دوبارہ شروع کرے گا

دوحہ، 03 جنوری (یواین آئی) قطر ایئر لائنز 7 جنوری سے شام کے دارالحکومت دمشق کے لیے پروازیں دوبارہ شروع کرے گا۔ قطر ایئر لائنز نے جمعرات کو کہا کہ وہ 7 جنوری سے دوحہ سے دمشق کے لیے ہفتہ وار تین پروازیں چلائے گا۔ قطر ایئرویز گروپ کے سی ای او بدر محمد المیر نے ایک بیان میں کہا کہ یہ اقدام کنیکٹیوٹی کو بڑھانے اور مسافروں کے لیے سفر کو مزید آسان بنانے کے لیے ایئر لائن کے عزم کی نشاندہی کرتا ہے۔ قطر ایئرویز نے کیا کہ وہ شام کے دارالحکومت دمشق کے لیے تقریباً 13 سال بعد پروازیں دوبارہ شروع کرے گا جس کا آغاز منگل سے شروع ہونے والی ہفتہ وار تین پروازوں سے ہوگا۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ قطری قومی کیریئر 7 جنوری 2025 سے دمشق، شام کے لیے تین ہفتہ وار پروازیں دوبارہ شروع کرنے کا اعلان کرتے ہوئے پرجوش ہے۔ ترکی کے بعد قطر دوسرا ملک تھا جس نے 8 دسمبر کو اسد حکومت کا تختہ الٹنے کے بعد شام کے دارالحکومت میں اپنا سفارت خانہ دوبارہ کھولا۔

چین ٹیکنالوجی میں برتری کیلئے امریکہ کیخلاف کیا کارڈز استعمال کر سکتا ہے؟

واشنگٹن، 3 جنوری: امریکہ کی جانب سے عائد ہونے والی پابندیوں سے بڑھتے ہوئے دباؤ کے بعد چین نے ردِعمل میں کئی امریکی کمپنیوں کے خلاف اقدامات شروع کر دیے ہیں۔ نومنتخب امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کئی بار چین پر اضافی ٹیرف نافذ کرنے کی وارننگ دے چکے ہیں۔ ٹیکنالوجی کے میدان میں امریکہ سے مقابلے کے لیے 2025 میں چین کیا اقدامات کر سکتا ہے؟ یہ سمجھنے کے لیے دیکھنا ہوگا کہ اس کے پاس کون کون سے کارڈز ہیں؟ دسمبر میں امریکہ نے چین کے سیمی کنڈکٹر اور چپس سے متعلق کاروبار اور سرگرمیوں پر اپنے تجارتی قوانین کی 'سیکشن 301' کے تحت تحقیقات کرنے کا اعلان کیا تھا۔ ان تحقیقات کا مقصد روایتی سیمی کنڈکٹر صنعت اور چپ بنانے میں برتری حاصل کرنے کے چین کے عزائم اور امریکی معیشت پر اس کے اثرات کا جائزہ لینا بتایا گیا ہے۔ میچیور پراسس چپس آٹو موبیل، صحت، انفراسٹرکچر، ایئروسپیس اور دفاعی صنعت سمیت متعدد شعبوں میں چپ استعمال کی جاتی ہیں۔ چین کی وزارتِ تجارت نے امریکہ کے سیکشن 301 کے تحت تحقیقات کے فیصلے کو یک طرفہ قرار دیا تھا اور اسے چپ انڈسٹری کی عالمی طلب و رسد میں خلل ڈالنے کی کوشش قرار دیا تھا۔ اپنے بیان میں چینی وزارتِ تجارت نے یہ بھی کہا تھا کہ اس سیکشن کے تحت ہونے والے اقدامات سے امریکی کمپنیوں کے مفادات بھی متاثر ہوں گے۔ چینی ٹیکنالوجی پر قابو رکھنے کے لیے چپ سازی پر اپنی برتری برقرار رکھنا امریکہ کی حکمت عملی کا بنیادی نکتہ ہے۔ اس کے تحت جدید ترین چپس اور ان کی تیاری میں استعمال ہونے والی ٹیکنالوجی، آلات اور دیگر ساز و سامان تک چین کی رسائی روکنا اس حکمتِ عملی کا حصہ ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ روایتی اور لو اینڈ چپ کے شعبے میں چینی سرمایہ کاری پر نظر رکھنا بھی امریکی حکمتِ عملی کا حصہ ہے جس کا مقصد ان کے استعمال سے تیار کی گئی چینی مصنوعات کو عالمی منڈی میں بھاری تعداد میں آنے سے روکنا ہے۔ دو دسمبر کو امریکہ کے محکمہ تجارت کے بیورو آف انڈسٹری اینڈ سیکیورٹی (بی آئی ایس) نے چینی برآمدات محدود کرنے کے لیے اقدامات کا اعلان کیا تھا۔ ان اقدامات کا مقصد نیکسٹ جنریشن جدید ہتھیاروں، اے آئی اور جدید کمپیوٹنگ ٹیکنالوجیز میں چین کی پیداواری صلاحیت کو مزید کم کرنا ہے۔ امریکی محکمہ تجارت نے ان اقدامات کے تحت 136 چینی کمپنیوں اور 20 اقسام کے سیمی کنڈکٹر، چپ اور سیمی کنڈکٹر کی تیاری میں استعمال ہونے والے آلات اور دیگر سافٹ ویئر ٹولز کو اپنی ایکسپورٹ کنٹرول لسٹ میں شامل کیا ہے۔ سینٹر فار نیو امریکن سیکیورٹی (سی این اے ایس) کی اسسٹنٹ فیلو روبی اسکینلن کا کہنا ہے کہ چپ ٹیکنالوجی میں چین کی صلاحیت محدود ہے۔ اس لیے وہ امریکی اقدامات پر ردِعمل میں زیادہ کچھ نہیں کر سکتا۔ ان کا کہنا تھا کہ امریکہ اور اس کے اتحادی چپ بنانے کی ٹیکنالوجی میں چین سے آگے ہیں جب کہ چین جدید ترین چپس مقامی سطح پر تیار کرنے کے قابل نہیں ہوا ہے۔ امریکہ اور اس کے اتحادیوں کی جانب سے عائد کردہ پابندیوں کے جواب میں چین نے حال ہی میں کئی اقدامات کیے ہیں۔ چین کے سرکاری انگریزی اخبار 'چائنا ڈیلی' میں 25 دسمبر کو شائع ہونے والے ایک مضمون کے مطابق جوابی اقدامات کے طور پر دفاع اور اہم ترین ٹیکنالوجیز میں استعمال ہونے والی معدنیات اور دھاتوں کی برآمدات پر پابندیاں لگانے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ امریکی اداروں کے اعداد و شمار کے مطابق کنڈکٹرز، برقی آلات وغیرہ میں استعمال ہونے والی دھات گیلیم کے دنیا بھر کے ذخائر کا 68 فی صد چین کے پاس ہے۔ یہ دھات 90 فی صد جدید آلات کی تیاری میں کسی نہ کسی طریقے سے استعمال ہوتی ہے۔ اسی طرح سیمی کنڈکٹر میں استعمال ہونے والے کیمائی مواد جرمینیم کے دنیا میں موجود 86000 ٹن کے ذخائر میں سے امریکہ اور چین کے پاس بالترتیب 45 اور 41 فی صد حصہ ہے۔ دنیا کو جرمینیم کی سپلائی کا 68 فی صد چین سے آتا ہے جب کہ گریفائٹ کی عالمی پیداوار میں چین کا حصہ 77 فی صد ہے۔ یہ پہلی بار ہوگا کہ چین کی وزارتِ تجارت نے ان اہم ترین معدنیات اور دھاتوں کی برآمد کم کرنے اور اس پر مختلف پابندیاں عائد کرنے کا اعلان کیا ہے۔

قازقستان نے برازیل کو بلیک باکس بھیجے

آستانہ، 3 جنوری (یواین آئی) قازقستان نے آذربائیجان ایئر لائنز (اے زیڈ اے ایل) کے ایمبریئر طیارے کے ملبے سے برآمد ہونے والے بلیک باکس کو برازیل بھیج دیا ہے جو اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ اس کی غیر جانبدارانہ تحقیقات ہو سکیں۔ قازقستان کے صدر قاسم جومارت توکایف نے جمعہ کو یہ معلومات دی۔ قابل ذکر ہے کہ 30 دسمبر کو قازقستان کی وزارت ٹرانسپورٹ نے کہا کہ قازقستان نے بلیک باکس برازیل کے ایروناٹیکل ایکسیڈنٹ انویسٹی گیشن اینڈ پریونشن سینٹر کو بھیجا ہے۔ تحقیقات کے لیے حکومتی کمیشن بنا دیا گیا ہے۔

ایف بی آئی نے نیو اورلینز میں 14 افراد کی ہلاکت کی تصدیق کی

ہیوسٹن، 3 جنوری (یواین آئی) امریکہ کی تفتیشی ایجنسی فیڈرل بیورو آف انویسٹی گیشن (ایف بی آئی) کے عہدیداروں نے جمعرات کو بتایا کہ ایک دن پہلے ایک حملہ آور نے نیو اورلینز میں نئے سال کا جشن منانے والے لوگوں پر ٹرک سے حملہ کیا تھا جس میں 14 افراد کی ہلاکت کی تصدیق ہوئی ہے۔ اس سے قبل نیو اورلینز کے کورونر ڈاکٹر ڈوائٹ میک کینا نے پہلے 15 افراد کی ہلاکت کا اعلان کیا تھا۔ جوابی کارروائی میں پولیس اہلکاروں نے حملہ آور کو ہلاک کر دیا۔ ایف بی آئی کے انسداد دہشت گردی ڈویژن کے ڈپٹی اسسٹنٹ ڈائریکٹر کرسٹوفر رایا نے جمعرات کو ایک نیوز کانفرنس میں کہا کہ انہیں یقین ہے کہ 42 سالہ شمس الدین بہار جبار ہی اس حملے میں ملوث تھا۔ ایف بی آئی حکام نے بدھ کو کہا کہ وہ "یہ نہیں مانتے کہ جبار (حملہ آور) ہی ذمہ دار تھا۔ ہم اس وقت یہ اندازہ نہیں لگاتے کہ جبار کے علاوہ کوئی اور اس حملے میں ملوث ہے۔" مقامی میڈیا نے عدالتی دستاویزات کا حوالہ دیتے ہوئے رپورٹ کیا کہ، جبار، ایک 42 سالہ امریکی شہری جو ہیوسٹن میں رہتا ہے، اس سے قبل امریکی فوج میں خدمات انجام دے چکا تھا اور حالیہ برسوں میں مالی پریشانیوں سے دوچار تھا۔ انہوں نے کہا کہ حملہ دہشت گردوں کا منصوبہ بند حملہ تھا۔

بیروت ہوائی اڈے پر ایرانی طیارے کی تلاشی سفارت کار کا بیگز کھولنے سے انکار

بیروت، 3 جنوری: بیروت کے رفیق حریری ہوائی اڈے پر لبنانی سیکورٹی حکام نے ایران کے ایک شہری طیارے کی تلاشی لینے کا فیصلہ کیا۔ یہ فیصلہ مذکورہ ہوائی اڈے کے ذریعے لبنانی تنظیم حزب اللہ کو مالی رقوم کی اسمگلنگ کی خبریں ملنے کے بعد سامنے آیا۔ اس موقع پر بیروت میں ایرانی سفارت خانے کے ایک ملازم نے اپنے پاس موجود سفارتی بیگ کی تلاشی دینے سے انکار کر دیا۔ نامہ نگار کے مطابق ہوائی اڈے کے سیکورٹی حکام نے ایرانی طیارے اور اس پر سوار تمام مسافروں کے سامان کی تلاشی لی۔ یہ ایک ہفتے کے دوران اپنی نوعیت کا دوسرا واقعہ ہے۔ لبنانی سیکورٹی رائع نے ایران کو آگاہ کر دیا کہ تلاشی کے دوران میں سامنے آنے والی کوئی بھی مشتبہ کھیپ ضبط کر لی جائے گی۔ بعد ازاں لبنانی وزارت خارجہ نے بتایا کہ اسے ایرانی سفارت خانے کی جانب سے تحریری وضاحت موصول ہو گئی۔ اس میں جمعرات کے روز ایرانی فضائی کمپنی ماہان ایئر کی پرواز میں سوار ایرانی سفارت کار کے پاس دو چھوٹے بیگوں کی اشیاء کے بارے میں بتایا دیا گیا۔ سفارت خانے نے واضح کیا کہ ان دونوں بیگوں میں دستاویزات، کاغذات، نقدی نوٹ موجود ہیں۔ یہ رقم باکار اخراجات پورے کرنے اور صرف سفارت خانے کے استعمال کے لیے ہے۔ لبنانی وزارت خارجہ کے مطابق اس وضاحت کے بعد دونوں بیگوں کو ملک میں آنے کی اجازت دے دی گئی۔ اس سے قبل جمعرات کو مغربی ذرائع نے انکشاف کیا تھا کہ ایران نے ماہان ایئر کے ذریعے کروڑوں ڈالر کی رقم حزب اللہ تک منتقل کرنے کی منصوبہ بندی کی ہے۔ اکتوبر 2024 سے لبنانی فوج کو بیروت کے ہوائی اڈے پر پروازوں کی آمد و رفت کی نگرانی اور ہوائی اڈے پر تلاشی کی کارروائیوں کا ذمے دار بنایا دیا گیا ہے۔ یاد رہے کہ حزب اللہ کے مخالف کئی لبنانی سیاست دان کئی بار الزام عائد کر چکے ہیں کہ تنظیم نے اس اہم ہوائی اڈے اور ملک میں دیگر گزر گاہوں کو کنٹرول کیا ہوا ہے۔ اس کا مقصد ایران سے ہتھیاروں کے علاوہ مالی رقوم کی اسمگلنگ ہے۔

نیو اورلینز: مشتبہ شخص نے حملہ تنہا کیا تھا، شہریوں کا زندگی معمول پر لانے کا عزم

واشنگٹن، 3 جنوری: اس سے قبل تفتیش کاروں نے اس شبہ کا اظہار کیا تھا کہ ریاست ٹیکساس سے تعلق رکھنے والے مشتبہ حملہ آور نے نئے سال کا جشن منانے والے ہجوم پر گاڑی چڑھا کر حملہ تنہا نہیں کیا تھا۔ تفتیشی ادارے کے انسداد دہشت گردی ڈویژن کے ڈپٹی اسسٹنٹ ڈائریکٹر کرسٹوفر رِیا نے کہا کہ ویڈیو کا جائزہ لینے کے بعد حکام اس وقت یہ نہیں سمجھتے کہ قریب کھڑے لوگ کسی طور بھی اس میں ملوث تھے۔ ایف بی آئی کے انسداد دہشت گردی ڈویژن کے ڈپٹی اسسٹنٹ ڈائریکٹر کرسٹوفر رِیا نے بتایا کہ شمس الدین کے علاوہ ہلاکتوں کی تعداد 14 ہے۔ شہر میں پیر کو میلوں کا ایک ماہ طویل موسم شروع ہوگا جس میں "ماردی گراس" نام کا تہوار بھی شامل ہے۔ اس تہوار کو پیریڈز کے ساتھ منایا جاتا ہے۔ امریکہ کے تفتیشی ادارے ایف بی آئی نے کہا ہے کہ ریاست لوئیزیانا کے شہر نیو اورلینز میں نئے سال کے موقع پر ہونے والا دہشت گردی کا حملہ مشتبہ امریکی شہری شمس الدین جبار نے تنہا ہی کیا تھا۔ اس سے قبل تفتیش کاروں نے اس شبہ کا اظہار کیا تھا کہ ریاست ٹیکساس سے تعلق رکھنے والے مشتبہ حملہ آور نے نئے سال کا جشن منانے والے ہجوم پر گاڑی چڑھانے کا کام اکیلے نہیں کیا تھا۔ واقعہ پر تازہ ترین بریفنگ کے دوران "فیڈرل بیورو آف انویسٹی گیشن" کے اہلکاروں نے اپنے اس موقف کو تبدیل کر دیا کہ 42 سالا سابق فوجی نے ممکنہ طور پر یہ حملہ دوسرے لوگوں کے ساتھ مل کر کیا ہوگا۔ حکام کے مطابق امریکہ میں پیدا ہونے والے مشتبہ حملہ آور کے زیر استعمال پک اپ ٹرک سے دہشت گرد تنظیم داعش کا جھنڈا برآمد ہوا تھا۔ خبر رساں ادارے کے مطابق حکام نے جائے وقوعہ کی نگرانی کرنے والے ویڈیوز کا جائزہ لیا۔ ویڈیو میں دیکھا گیا کہ جبار نے شہر کی بوربن اسٹریٹ میں جس جگہ ایک کولر میں دھماکہ خیز مواد والی ڈیوائس چھپائی تھی اس کے قریب کچھ لوگ کھڑے تھے۔ تفتیشی ادارے کے انسداد دہشت گردی ڈویژن کے ڈپٹی اسسٹنٹ ڈائریکٹر کرسٹوفر رِیا نے کہا کہ ویڈیو کا جائزہ لینے کے بعد حکام اس وقت یہ نہیں سمجھتے کہ قریب کھڑے لوگ کسی طور بھی اس میں ملوث تھے۔ حکام نے واضح کیا ہے کہ اس حملے میں 14 شہری ہلاک ہوئے تھے۔ ایف بی آئی کے انسداد دہشت گردی ڈویژن کے ڈپٹی اسسٹنٹ ڈائریکٹر کرسٹوفر رِیا نے بتایا کہ شمس الدین کے علاوہ ہلاکتوں کی 14 تعداد ہے۔ لوئیزیانا کی اٹارنی جنرل لیز مریل نے جمعرات کو کہا کہ نیو اورلینز بہت محفوظ ہے۔ انہوں نے ایکس پلیٹ فارم پر لکھا کہ ہم اس بزدلانہ حملے سے پیدا ہونے والے خوف کے آگے نہ جھک کر اس میں ضائع ہونے والی جانوں کو خراج تحسین پیش کر سکتے ہیں۔ شہر پر حملے کے 36 گھنٹے بعد جمعرات کو سہ پہر تین بجے کالج فٹ بال کے ہلے آف کوارٹر فائنل کا آغاز ہو گیا۔ شہر میں پیر کو میلوں کا ایک ماہ طویل موسم شروع ہوگا جس میں ماردی گراس نام کا تہوار بھی شامل ہے۔ اس تہوار کو پیریڈز اور کنگ کیک کے ساتھ منایا جاتا ہے۔ شہر کی بوربون اسٹریٹ جہاں یہ حملہ ہوا تھا اب کھول دی گئی ہے۔

☆☆☆☆

جنگجو بھرتی کر رہے ہیں، اسرائیل ہمیں ختم نہیں کر سکتا: حماس

غزہ، 3 جنوری: حماس کے ذرائع کے مطابق تنظیم ان دنوں نئے جنگجو بھرتی کر رہی ہے۔ یہ انکشاف ایسے وقت سامنے آیا ہے جب غزہ میں اسرائیل اور حماس کے درمیان فائر بندی کے مذاکرات مکمل کرنے کی تیاری جاری ہے۔ حماس کو تنظیم میں شمولیت کے لیے درخواستیں موصول ہو رہی ہیں۔ مزید یہ کہ غزہ میں تنظیم کو بھاری نقصان اٹھانا پڑا ہے۔ ذرائع نے باور کرایا کہ اسرائیل کے لیے حماس کو ختم کرنا ممکن نہیں۔ تنظیم غزہ کی پٹی میں خود کو بحال کرنے کی پوری صلاحیت رکھتی ہے۔ ادھر اسرائیلی وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو کے دفتر نے اعلان کیا ہے کہ مذاکراتی وفد آج جمعے کے روز بات چیت کے لیے قطر کے دارالحکومت دوحہ روانہ ہوگا۔ اس سے پہلے غزہ میں فائر بندی اور قیدیوں کے تبادلے سے متعلق مذاکرات بحال کرنے کا اعلان کیا گیا تھا۔ آئندہ دنوں میں مصری دارالحکومت قاہرہ میں ایک اجلاس ہوگا جہاں سمجھوتے کو حتمی شکل دی جائے گی۔ ذرائع نے جمعرات کے روز انکشاف کیا تھا کہ سمجھوتے کے پہلے مرحلے میں ترامیم کی گئی ہیں۔ ذرائع کے مطابق پہلے مرحلے میں عمر رسیدہ اور مریض قیدیوں کے ساتھ متعدد اسرائیلی فوجیوں کو آزاد کیا جائے گا تاکہ معاہدے کی راہ ہموار ہو۔ اس سے قبل وساطت کاروں (امریکا، مصر اور قطر) نے حماس تنظیم اور اسرائیل سے مطالبہ کیا تھا کہ وہ نئی تجاویز پیش نہ کریں اور اپنے سابقہ مطالبات پر اکتفا کریں تاکہ مذاکرات کامیاب ہو سکیں۔ ساتھ یہ بھی تجویز کیا گیا کہ اختلافی نکات اور ان کے حل پر عمل کو قیدیوں کے سمجھوتے کے پہلے مرحلے پر عمل درآمد کے بعد تک موخر کیا جائے۔

نیتن یاہو نے اسرائیلی مذاکرات کاروں کو یرغمالی مذاکرات جاری رکھنے کا دیا اختیار

مقبوضہ بیت المقدس، 3 جنوری: وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو کے دفتر نے کہا کہ انہوں نے جمعرات کو اسرائیلی مذاکرات کاروں کو یرغمالیوں کی رہائی کا معاہدہ طے کرنے کے لیے دوحہ میں مذاکرات جاری رکھنے کا اختیار دے دیا۔ قبل ازیں اسرائیل اور حماس حال ہی میں معاہدے میں تاخیر کے لیے ایک دوسرے پر الزامات لگاتے رہے ہیں۔ قطر، مصر اور امریکہ کی ثالثی میں حالیہ ہفتوں میں دوحہ میں بالواسطہ مذاکرات ہوئے ہیں جس سے جنگ بندی اور یرغمالیوں کی رہائی کے معاہدے کی دوبارہ امید پیدا ہو گئی۔ تاہم گذشتہ ماہ کے آخر میں فریقین کی جانب سے ایک دوسرے پر رکاوٹیں پیدا کرنے کے الزامات کے باعث معاہدہ دوبارہ تاخیر کا شکار ہو گیا۔ جمعرات کو نیتن یاہو کے دفتر سے جاری کردہ بیان میں کہا گیا کہ انہوں نے موساد (جاسوسی ایجنسی)، اسرائیلی دفاعی افواج اور آئی ایس اے (اندرونی سلامتی ایجنسی) کے پیشہ ورانہ وفد کو دوحہ میں مذاکرات جاری رکھنے کا اختیار دے دیا۔ دسمبر میں حماس نے کہا کہ اگرچہ مذاکرات سنجیدہ انداز میں جاری تھے لیکن اسرائیلی مذاکرات کاروں نے نئی شرائط پیش کر دیں جس کی وجہ سے معاہدے میں تاخیر ہوئی۔ اسرائیل نے فوری طور پر ان الزامات کی تردید کرتے ہوئے کہا کہ معاہدے کی راہ میں نئی رکاوٹیں حماس نے پیدا کیں۔ بالواسطہ مذاکرات کے متعدد ادوار میں ایک معاہدہ طے کرنے کی کوششیں اہم رکاوٹوں کے باعث بار بار ناکام رہی ہیں۔ اسرائیل میں نیتن یاہو کے ناقدین بشمول غزہ میں قید درجنوں یرغمالیوں میں سے بعض کے رشتہ داروں نے ان پر معاہدے میں تاخیر کرنے کا الزام لگایا ہے۔ تقریباً 15 ماہ کی جنگ کے دوران صرف ایک مرتبہ نومبر 2023 میں جنگ بندی پر اتفاق ہوا تھا۔ ایک ہفتے کے توقف میں اسرائیل کے زیرِ حراست 240 فلسطینیوں کے بدلے 80 اسرائیلی یرغمالیوں کو رہا کیا گیا تھا۔ ان کے علاوہ 25 دیگر اسیران بھی رہا کیے گئے جن میں زیادہ تر تھائی فارم ورکرز تھے۔ گذشتہ جنگ بندی کے بعد سے مذاکرات میں ایک اہم متنازعہ نکتہ دیرپا جنگ بندی کی راہ میں حائل رہا ہے۔ ایک اور حل طلب مسئلہ غزہ جنگ ختم ہونے کے بعد کی حکمرانی کا ہے جو منقسم فلسطینی قیادت سمیت اسرائیل کے لیے انتہائی متنازعہ ہے۔ اسرائیل نے بارہا کہا ہے کہ وہ 2007 سے غزہ پر حکمرانی کرنے والی حماس کو دوبارہ کبھی بھی فلسطینی علاقے کا انتظام چلانے کی اجازت نہیں دے گا۔ نیتن یاہو نے یہ بھی کہا ہے کہ وہ غزہ سے فوج کے مکمل انخلاء پر راضی نہیں ہیں۔

آسنسول کے ایک نجی اسپتال پر لگا طبی لاپرواہی اور لاش روکنے کا الزام

آسنسول:3 جنوری (عوامی نیوز سروس) آسنسول شہر کے سینٹرل روڈ پر واقع ایک پرائیویٹ اسپتال پر ہیلتھ ورلڈ میں ایک مریض کی موت کی وجہ سے طبی لاپرواہی کا الزام لگایا گیا ہے اگر پورا میڈیکل بل ادا نہ کیا جائے تو مریض کی لاش لواحقین کو دینے سے انکار کردیا جاتا ہے اہل خانہ کی شکایت ہے کہ پہلے 4 لاکھ 36 ہزار روپے ادا کرنے کے بعد مزید 5 لاکھ روپے کا مطالبہ کیا گیا لیکن اہل خانہ نے ہسپتال کے حکام کو اس رقم کی ادائیگی کے لیے مالی وسائل کی کمی کے بارے میں آگاہ کیا لیکن پھر بھی لاش نہیں دی گئی جس کی وجہ سے متوفی مریض کے لواحقین نے آج صبح اسپتال کے سامنے آکر احتجاج شروع کردیا جس سے ہسپتال میں سنسنی پھیل گئی خبر ملتے ہی آسنسول نارتھ پولیس اسٹیشن اسپتال پہنچے بالآخر 22 گھنٹے بعد پولیس انتظامیہ، محکمہ صحت اور نیوز میڈیا کے دباؤ پر لاش حوالے کردی گئی آسنسول درگاپور پولیس کمشنر سنیل کمار چودھری کو متوفی کے اہل خانہ کی طرف سے لکھے گئے خط کے ذریعے آج پورے واقعہ کی جانکاری دی گئی اسی طرح مغربی بردوان کے ضلع چیف ہیلتھ آفیسر یا سی ایم او ایچ ڈاکٹر یونس خان کے پاس بھی شکایت درج کرائی گئی ہے، اس شکایت کی بنیاد پر سی ایم او ایچ نے ایک ٹیم تشکیل دی اور پورے واقعہ کی تحقیقات کا حکم دیا، زیر علاج مریض جو اسپتال ہی میں فوت ہو گیا، اس کا نام 53 سالہ کنٹل ساہا ساکن بنک کالونی، دھنباد، جھارکھنڈ ہیا سنسول ڈسٹرکٹ اسپتال میں متوفی مریض کی لاش کا پوسٹ مارٹم کیا گیا، آسنسول نارتھ پولیس اسٹیشن میں غیر فطری موت کا الگ مقدمہ درج کر لیا گیا لیکن اسپتال نے اس بات کی تردید کی ہے کہ مریض کی موت طبی غفلت کے باعث ہوئی بقیہ رقم ان کی مانگ کے مطابق بل دے کر مانگی گئی اب جب لواحقین کی جانب سے محکمہ صحت اور پولیس کو شکایت درج کرائی گئی ہے۔اطلاع کے مطابق دھنباد کے رہنے والے کنٹل ساہا کو 2 دسمبر کو گھر میں دل کا دورہ پڑا اسی دوران انہیں برین ہیمرج ہو گیا اس کے خاندان والوں نے اسے 6 دسمبر کو سینٹرل روڈ آسنسول کے ایک پرائیویٹ اسپتال میں داخل کرایا گذشتہ سہ پہر اسی اسپتال میں ان کا انتقال ہوگیا۔اس سلسلے میں کنٹل بابو کے بیٹے اریترو ساہا نے بتایا کہ گزشتہ 6 دسمبر کو والد کو اس اسپتال کے نیورو ڈپارٹمنٹ میں داخل کرایا گیا 17 دسمبر کو ہمیں بتایا گیا کہ مریض کی جسمانی حالت خراب ہیا نہیں وینٹیلیشن میں داخل کرایا گیا ہے لیکن سرجری کے بعد والد کو نیورولوجسٹ کے بجائے جنرل پریکٹیشنر کے پاس بھیج دیا گیا انہوں نے مزید کہا کہ 17 دسمبر سے یکم جنوری تک وینٹیلیشن ٹریٹمنٹ جاری رہا پھر بتایا جاتا ہے کہ والد کا انتقال ہوگیا ہے۔اس دوران، ہم نے اپنے والد کے علاج کے لیے تقریباً 4.5 لاکھ روپے جمع کرائے تھے لیکن اب والد کی لاش دینے کے لیے مزید 5 لاکھ روپے کا مطالبہ کیا گیا ہے کہا جارہا ہے کہ اگر یہ رقم نہ دی گئی تو لاش نہیں دی جائے گی ہم نے پہلے کہا تھا کہ اب ہمارے پاس پیسے نہیں ہیں اس نے بتایا کہ وہ اپنے والد کے علاج کے لیے جھارکھنڈ سے آسنسول آیا تھا۔ہسپتال کے حکام ہمیں اس حوالے سے کوئی معلومات نہیں دے رہے کہ والد کا کیا علاج ہوا، کیا دوائیں دی گئیں، کس قسم کے ٹیسٹ کرائے گئے ہمیں لگتا ہے کہ والد کی موت طبی لاپرواہی سے ہوئی نبی ساہا کا کہنا ہے کہ کنٹل ساہا خاندان کا واحد کمانے والا تھا۔اب ان کی موت کے بعد ان کا پورا خاندان مشکل میں ہیا س کے باوجود اسپتال ان کے اہل خانہ سے 5 لاکھ روپے کا مطالبہ کررہا ہے نیوز میڈیا کی مدد سے ہمیں لاش دی گئی انہوں نے مزید کہا اس سلسلے میں متوفی کے اہل خانہ کی طرف سے پولیس کمشنر اور محکمہ صحت سے پہلے ہی شکایت درج کرائی گئی ہے اگر ضرورت پڑی تو میں اس معاملے کو لے کر وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی سے رجوع کروں گا اس سلسلے میں سی ایم او ایچ نے کہا کہ شکایت موصول ہوئی ہے اس الزام کی تحقیقات کے لیے ٹیم تشکیل دی جارہی ہے اگر کوئی غلطی پائی گئی تو کارروائی کی جائے گی۔

برن پور آئی ایس پی کے ٹھیکیدار ملازمین کے لئے ٹریننگ مرکز

آسنسول:3 جنوری (عوامی نیوز سروس) آئی ایس پی میں کام کرنے والے کنٹریکٹ ورکرز کی مہارت کی ترقی کے لیے وقف ایک جدید ترین صلاحیت اور قابلیت کی ترقی کے مرکز (CCDC) کا ڈائریکٹر انچارج بی پی سنگھ نے افتتاح کیا مکینیکل اور برقی مضامین میں عملی تربیت کی بڑھتی ہوئی ضرورت کو پورا کرنے کے مقصد سے تیار کیا گیا، یہ سنٹر SAIL میں اپنی نوعیت کا پہلا مرکز ہے اس میں ویلڈنگ، گیس کٹنگ، ریگر اور فٹر ٹریننگ کے لیے خصوصی ورکشاپس ہیں جو مکمل طور پر اندرونی وسائل کا استعمال کرتے ہوئے تیار کی گئی ہیں۔اس اقدام سے پلانٹ کی کارروائیوں میں شامل ٹھیکیداروں کے لیے حفاظتی معیارات کو تیار اور انضمام کرنے اور معیار اور حفاظت کو فروغ دینے میں مدد ملے گی، ہر قسم کی جدید سہولیات سے آراستہ اس سنٹر کو ملک کے معروف ووکیشنل ٹریننگ سنٹرز کی طرز پر تیار کیا گیا ہے 1936 میں تعمیر کی گئی ایک ورثہ عمارت میں واقع یہ مرکز ابتدائی طور پر برن پور پرائمری اسکول کا کیمپس تھا۔اس کا صحیح استعمال کرتے ہوئے اب پلانٹ سے وابستہ اہلکار اس میں ہر قسم کی تربیت سے فائدہ اٹھا سکیں گے۔

برنپور اور کلٹی میں تین حادثے، ریلوے ملازم سمیت تین افراد کی موت

آسنسول: 3 جنوری (عوامی نیوز سروس) برن پور اور کلٹی میں تین الگ الگ سڑک حادثات میں ایک ریلوے ملازم سمیت تین افراد کی موت ہوگئی مرنے والوں میں ریلوے ملازمین 45 سالہ چندن کمار ورما ساکن کے ایس روڈ، دیپو پاڑا، 32 سالہ سنیل راجک ساکن براکر اور وویک کمار ساہ ساکن میھی جام شامل ہیں، تینوں کی لاشوں کا پوسٹ مارٹم دوپہر آسنسول ڈسٹرکٹ اسپتال میں کیا گیا۔اطلاع کے مطابق صبح جھارکھنڈ کے میھی جام کے کرشن نگر کے رہنے والے وویک کمار ساوا اپنے کچھ دوسرے دوستوں کے ساتھ موٹر سائیکل کے ذریعے میتھن پر آئے تھے وہ شام کو گھر لوٹ رہے تھے۔اس کے بعد کلیا نیشوری-ڈینڈوا روڈ پر ڈینڈوا سے آنے والے ایک ڈمپر نے وویک کی موٹر سائیکل کو ٹکر مار دی ڈمپر نے ایک اور موٹر سائیکل اور ایک آٹو کو بھی ٹکر ماردی اس واقعہ میں وویک کمار ساوا اور اس کے دوست سدھیر یادو سمیت پانچ افراد شدید زخمی ہوگئے۔وویک کی اسپتال میں موت ہوگئی۔ریلوے ورکر چندن کمار ورما رات برن پور سے موٹر سائیکل پر آسنسول میں اپنے گھر لوٹ رہے تھے برن پور کے ریور سائیڈ علاقے میں اسے ایک کار نے ٹکر ماردی وہ سڑک پر گر کر شدید زخمی ہو گیا۔وہاں سے اسے ریلوے ڈویژنل اسپتال آسنسول لایا گیا جہاں ڈاکٹر نے اس کا معائنہ کیا اور اسے مردہ قرار دیا اسی طرح رات کو کلٹی تھانہ علاقہ کے براکر کا رہنے والا سنیل راجک موٹر سائیکل پر گھر لوٹ رہا تھا، وہ اپنے گھر کے قریب سڑک پر تیز رفتاری سے سپیڈ بریکر عبور کرتے ہوئے موٹر سائیکل سے گر کر شدید زخمی ہوگیا۔انہیں آسنسول کے ایک پرائیویٹ اسپتال میں داخل کرایا گیا جہاں صبح ان کی موت ہوگئی اسطرح تین حادثے میں تین افراد جاں بحق ہوگئے۔

جموڑیہ: کوئلے کی غیر قانونی کان میں شخص گرنے سے خوف وہراس، امدادی کام جاری

آسنسول: 3 جنوری (عوامی نیوز سروس) مغربی بردوان کے جموڑیہ علاقے کے کاٹا گوریہ گاؤں میں ایک افسوسناک واقعہ سامنے آیا ہے جہاں ایک شخص کوئلے کی غیر قانونی کان میں گر گیا۔اس واقعہ سے علاقے میں سنسنی پھیل گئی ہے۔مقامی لوگوں کے مطابق ایک شخص صبح رفع حاجت کے لیے نکلا تھا وہ نادانستہ طور پر گاؤں کے قریب واقع ایک ترک شدہ کوئلے کی کان کے کھلے گڑھے میں جا گرا غیر قانونی کان کنی کی وجہ سے یہ کان پہلے ہی خطرناک حالت میں تھی اور اس کی مرمت یا حفاظت کے لیے کوئی اقدامات نہیں کیے گئے واقعہ کی اطلاع ملتے ہی مقامی پولیس اور فائر بریگیڈ کی ٹیمیں موقع پر پہنچ گئیں راحت اور بچاؤ کام تیزی سے شروع کر دیا گیا ہے فائر فائٹرز کان کے اندر اترنے کے لیے خصوصی آلات استعمال کر رہے ہیں۔امدادی کاموں میں کئی چیلنجز سامنے آرہے ہیں کان کی کمزور ساخت کی وجہ سے ہر قدم پر احتیاط برتنی پڑتی ہے کان کے اندر آکسیجن کی کمی اور گہرائی کی وجہ سے صورتحال مزید مشکل ہو گئی ہے واقعہ کے بعد گاؤں والوں میں غصہ دیکھا جارہا ہے انہوں نے الزام لگایا کہ اس علاقے میں برسوں سے غیر قانونی کانکنی جاری ہے لیکن انتظامیہ نے اسے روکنے کے لیے کوئی سخت قدم نہیں اٹھایا ان کا کہنا ہے کہ اس غفلت کی وجہ سے ایسے حادثات ہوتے رہتے ہیں۔پولیس ذرائع سے خبر ہے کہ امدادی کام جاری ہے اور اس شخص کو جلد سے جلد باہر نکالنے کی کوشش کی جارہی ہے۔ساتھ ہی انتظامیہ نے کان کی حالت کی جانچ کرنے اور مستقبل میں ایسے واقعات کی روک تھام کے لیے اقدامات کرنے کی یقین دہانی کرائی ہے۔یہ واقعہ غیر قانونی کانکنی کے خطرات اور انتظامیہ کی لاپرواہی پر سنگین سوالات اٹھاتا ہے اس وقت پورے علاقے کی نظریں اس بات پر لگی ہوئی ہیں کہ ریسکیو آپریشن کامیاب ہوگا یا نہیں۔

آسنسول میونسپل کارپوریشن اور سیل ایسکو کے درمیان تنازعہ

آسنسول:3 جنوری (عوامی نیوز سروس) آسنسول میونسپل کارپوریشن اور سیل آئی ایس پی کے درمیان تنازعہ کے درمیان عام خواتین نے برن پور شہر کو خوبصورت بنانے کے لیے اس کی دیکھ بھال کی ذمہ داری اٹھائی کونسلر اشوک رودرا سمیت شہریوں نے الزام لگایا کہ سیل کے آئی ایس پی افسران، جن کو یہ ذمہ داری ملنی چاہیے بار بار ہمارے (آسنسول میونسپل کارپوریشن) کے کسی بھی ترقیاتی کام میں اپنی سیکورٹی کے مسائل سے رکاوٹ ڈال رہے ہی پہلے ٹاؤن پوجا چوراہے پر ہائی ماسٹ لائٹ لگانے اور پھر برن پور میں دو مقامات پر آئی لو برن پور سیلفی پوائنٹ لگانے کا معاملہ سامنے آیا ہم نے انہیں مثبت جواب کی امید میں بارہا خطوط بھیجے لیکن ہمیں کوئی جواب یا تعاون نہیں ملا ہم سب جانتے ہیں کہ ایسکو کے اکثر افسران باہر سے کام کرنے آتے ہیں اور پھر یہ شہر چھوڑ دیتے ہیں۔اس لیے وہ کسی بھی طرح سے ہمارے احساسات یا کلچر کو سمجھنے کی کوشش نہیں کرتے آج میرا صبر ٹوٹ گیا اس لیے خواتین سڑک پر آگئی ہیں وارڈ کونسلر اشوک رودرا نے الزام لگایا کہ یہ افسوسناک ہے کہ آئی سی او انتظامیہ کی جانب سے لوگوں کی ترقی کے لیے کیے جانے والے کاموں کو نظر انداز کیا جا رہی ہے ترقیاتی کاموں میں رکاوٹیں ڈالی جارہی ہیں۔انہوں نے کہا کہ اس علاقے میں آئیسکو کے کئی مقامات پر سماج دشمن عناصر کی جانب سے آئیسکو کے سیکورٹی اہلکاروں اور اہلکاروں کی ملی بھگت سے ناجائز تجاوزات کی گئی ہیں۔اگر اسکو اپنی جگہ کی تزئین وآرائش کرنا چاہتا ہے تو وہ ان جگہوں کو خالی کرے۔آسنسول میونسپل کارپوریشن جہاں ترقیاتی کام کررہی ہے وہاں رکاوٹیں کھڑی کرنے کا کوئی فائدہ نہیں ہے۔انہوں نے کہا کہ آئی سی او کی جانب سے برن پور کی حقیقی ترقی کے لیے کچھ نہیں کیا گیا۔ آسنسول میونسپل کارپوریشن کے ذریعہ بازار کے علاقے میں سڑکیں تعمیر کی گئی ہیں ہائی ماسٹ لائٹ لگائی گئی لیکن ایسکو ہمیشہ ترقیاتی کاموں میں رخنہ پیدا کرتی ہے۔

☆

آسنسول وارڈ 46 میں کچھ لوگوں نے کیا حملہ

آسنسول: 3 جنوری (عوامی نیوز سروس) آسنسول میونسپل کارپوریشن کے وارڈ نمبر 46 کے تحت تنتی پاڑا علاقے کے لوگوں نے الزام لگایا کہ کل رات کچھ نوجوانوں نے ان کے علاقے میں کئی گھروں پر حملہ کردیا تقریباً 15 سے 20 نوجوان آئے اور ان کے گھر پر حملہ اور ہوئے وہ زبردستی گھر میں گھسنا چاہتے تھے اور تپن نامی نوجوان کو تلاش کررہے تھے خاتون نے بتایا کہ جب انہوں نے کہا کہ اس گھر میں تپن نامی کوئی نہیں رہتا تو نوجوانوں نے خاتون کو دھکا دیا خاتون نے بتایا کہ وہ کسی طرح گھر کا دروازہ بند کرنے میں کامیاب ہوئی لیکن پھر بھی نوجوان گھر پر پتھر برساتے رہے خاتون نے بتایا کہ جس وقت یہ واقعہ پیش آیا اس وقت ان کے گھر میں کوئی مرد موجود نہیں تھا۔حملہ کیوں ہوا یا کس نے کیا اس کی اطلاع مقامی کونسلر کو دی گئی اور واقعے کے بعد پولیس بھی موقع پر پہنچ گئی وشواجیت داس نامی آٹو ڈرائیور نے بتایا کہ کل جب وہ آٹو لے کر آرہا تھا تو اس نے دیکھا کہ کچھ لوگ اس کے بھائی اور والد کو ماررہے ہیں جب اس نے مداخلت کرنے کی کوشش کی تو اس کی بھی پٹائی کی گئی اور اس سے چاندی کی چین اور سونے کی بالی چھین لی۔

سیل کے آئی ایس پی افسر کی بیٹی سمرجنی پال دہلی یوم جمہوریہ پریڈ کے لیے منتخب

آسنسول: 3 جنوری (عوامی نیوز سروس) برن پور ریور سائیڈ اسکول کی 11 ویں جماعت کی ہونہار طالبہ سمرجنی پال کو دہلی میں منعقد ہونے والے یوم جمہوریہ تقریب کے پریڈ میں حصہ لینے کے لئے منتخب کیا گیا۔اطلاع کے مطابق سبرتو پال سیل آئی ایس پی کے سیکشن آفیسر، ای ڈی (فنانس اینڈ اکاؤنٹس) ڈپارٹمنٹ کی بیٹی سمرجنی پال کو راج پتھ دہلی میں یوم جمہوریہ پریڈ میں شرکت کے لیے منتخب کیا گیا ہے نئی دہلی این سی سی (نیشنل کیڈٹ کور) کے ذریعہ منتخب کیا گیا برن پور ریور سائیڈ اسکول کی 11 ویں جماعت کی طالبہ ہے۔اس نے پہلے موقع پر این سی سی میں شمولیت اختیار کی اور یہاں تک کہ گزشتہ سال برن پور اسٹیڈیم میں یوم آزادی کی پریڈ میں اپنے اسکول کے دستے کی قیادت کی بعد میں اس نے مختلف کیمپوں میں این سی سی کی نمبر 10 بنگال بٹالین کی نمائندگی کی اور بول پور اور شانتی نکیتن کیمپوں کے ساتھ ساتھ بردوان ضلع میں بہترین کیڈٹ قرار پائی کلیانی اور کولکتہ کے کیمپ میں تین ماہ کی سخت تربیت کے بعد بالآخر اسے نئی دہلی میں یوم جمہوریہ کی تقریبات میں شرکت کے لیے منتخب کیا گیا۔وہ 27 دسمبر کو ہی نئی دہلی روانہ ہوئیں ان کے والد سبرت پال ایک ماسٹر ایتھلیٹ اور فٹ بال کھلاڑی ہیں جنہوں نے حال ہی میں کون نگر میں 39 ویں مغربی بنگال اسٹیٹ ماسٹرز ایتھلیٹکس چیمپئن شپ میں حصہ لیا اور تین مقابلوں 100 میٹر رن، لمبی چھلانگ اور ٹرپل جمپ میں طلائی تمغہ جیتا تھا۔

نو سالہ کراٹے اسٹار برنپور کی آشی نے ایک بار پھر کیا کمال

آسنسول:3 جنوری (عوامی نیوز سروس) برن پور ریور سائیڈ اسکول کی کلاس 3 کی طالبہ آشی سریواستو نے صرف 9 سال کی عمر میں شاندار کامیابی حاصل کی ہے اس نے ہندو یونیورسٹی انڈور اسٹیڈیم، وارانسی میں منعقدہ 22 ویں آل انڈیا انٹر اسکول اینڈ سینئر کراٹے چیمپئن شپ فیڈریشن کپ 2024 میں 1 طلائی اور 1 چاندی کا تمغہ جیت کر سب کا دل جیت لیا آشی کے والد انوپ کمار سریواستو نے کہا کہ مجھے ایک باپ کے طور پر بہت فخر محسوس ہوتا ہے۔آشی نے خود کراٹے کا انتخاب کیا وہ بچپن سے ہی محنتی ہے مجھے امید ہے کہ مستقبل میں وہ ہندوستان کو دنیا میں مشہور کرنے کے لیے اور بھی زیادہ محنت کرے گی آشی کے کوچ مسٹر سنکو بنرجی نے کہا، آشی میری پسندیدہ طالبہ ہیوہ پانچ سال کی عمر سے مجھ سے کراٹے سیکھ رہی ہے انہوں نے ہر مقابلے میں اپنی صلاحیت کا لوہا منوایا ہے اس نے وارانسی میں دیگر ریاستوں کے حریفوں کے خلاف شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا اور 1 گولڈ اور 1 سلور جیتا اگر وہ بیمار نہ ہوتیں تو چاندی کا تمغہ بھی سونے میں بدل جاتا، اس میں غیر معمولی ہنر اور محنت کرنے کی صلاحیت ہے برن پور ریور سائیڈ اسکول کے اساتذہ اور پرنسپل آشی کی کامیابی سے بے حد خوش ہیں۔انہوں نے کہا کہ آشی نہ صرف ہمارے اسکول بلکہ پورے علاقے کا فخر ہے ہم آشی کے روشن مستقبل کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہیں آشی نے کہا میں پانچ سال کی عمر سے کراٹے سیکھ رہی ہوں میں ہر دن اور مستقبل میں سخت محنت کرتا ہوں میں مزید محنت کرنا چاہتا ہوں میرے والد میری سب سے بڑی تحریک ہیں میں ہر مقابلے میں اپنی قابلیت ثابت کرنے کی کوشش کرتا ہوں۔

حکومت مغربی بنگال ہائی کورٹ سے 7 دنوں کی مہلت مانگی

پرانی بسوں کے سماعت کے لئے عدالت نے عرضی منظور کرلی

کولکاتا،3 جنوری: اب 15 برس تک چلنے والی بسوں پر بھی آفت آیا۔اتنے پرانے بسوں کو فوری باطل کرنے پر ریاستی حکومت نے عدلیہ سے کچھ اور مہلت مانگی۔ دراصل شہر کو آلودگی سے بچانے کے لئے نیشنل گرین ٹریبونل نے 15 برس پرانی بسوں کو منسوخ کرنے کا آرڈر دیدیا ہے۔رپورٹ میں ٹریبونل نے یہ صاف کردیا ہے کہ 15 برس سے زیادہ عمر کی بسیں اب شہر کولکاتا میں چلنے نہیں دیا جائے گا اس سے شہر کی آلودگی زیادہ بڑھے گی۔ٹریبونل ہدایت کی طرح حکومت مغربی بنگال نے بھی پرانی بسوں، ٹرک، لاری، ٹیکسی و آٹو کو شہر میں چلنے سے منسوخ کرایا ہے۔اس آرڈر کے سامنے آتے ہی بسوں کے مالکان کی حالت پتلی ہوگئی ہے۔بسوں کے مالکان نے عدالت میں اپنے دفاع کے لئے یہ عرضی ڈالی ہے کہ عمر نہیں بلکہ بس کی بہتر حالت پر غور و جانچ کرنے کے بعد ایسا فیصلہ لینا چاہئے۔بس مالکان کی یونین نے یہ دعویٰ کیا ہے کہ چھ برس بسیں چلنے کے بعد کرائے میں کوئی اضافہ نہیں ہوا۔ایسے میں یا تو کرایہ بڑھانے کا حکم ہو ورنہ بسیں منسوخ کرنے کے لئے مقرری تاریخ کا اعلان کریں۔بسوں کے مالکان نے 15 برس کے بجائے 20 برستوں تک کی رعایت دینے کی بات کہہ کر عدالت سے رجوع کیا ہے۔اب ریاستی حکومت عدالت سے 7 دنوں کا وقت مانگا ہے جسے عدالت نے منظور کرلیا ہے۔

بھاجپا رکن دلی اجلاس میں مالیاتی ترقی کے ترجمان ہونگے، اسمبلی میں اس فیصلے پر بحث کا بازار بھی گرم ہوگیا

کولکاتا،3 جنوری: مالیاتی سطح کی ترقیات کو لیکر اس وقت ریاست و ملک میں قدر و قیمت کو لیکر بحث چھڑ گئے ہیں جس کا منچ ہے دہلی۔ ہر ایک ریاست کے کارکن اسمبلی کو اس منچ کے لئے نمائندہ بنا کر بھیجا جاتا ہے۔بنگال سے اس بار دو افراد کو منتخب کیا گیا ہے 16 و 17 جنوری کے دو دن اجلاس میں ترنمول کانگریس کے نمائندہ بن کر لال گولہ کے رکن اسمبلی محمد علی و بھاجپا کے نمائندے علی پور دوار کے رکن اسمبلی سمن کنجی لال دہلی جائیں گے۔پی آر ایس انڈیا ہر بار یہ اجلاس منعقد کرتا آیا ہے۔اس بار بھی اس اجلاس میں دہلی جائیں گے۔بنگال کے دو منتخب پارٹی کے نمائندے۔سوال یہ اٹھتا ہے کہ سمن کیوں بھاجپا کی طرف سے نمائندگی کرینگے؟ اب تو وہ ترنمول پارٹی کے رکن ہوگئے ہیں۔اسمبلی ذرائع کے مطابق سمن اگرچہ ترنمول پارٹی میں شریک ہوگئے ہیں مگر وہ رکن اسمبلی سے استعفیٰ دیکر برسر اقتدار میں نہیں آئے ہیں۔تو اسمبلی کے کھاتے میں سمن ابھی بھی بھاجپا کے رکن اسمبلی ہیں یہاں بھی ایک سوال ابھرتا ہے تو سمن بھاجپا کا ہے تو بھاجپا بورڈ ان کو رکن کی حیثیت کیوں نہیں دیا؟ کیا وہ اس اجلاس میں رکن اسمبلی کے حق میں نہیں ہیں بتایا جاتا ہے کہ گزشتہ برس شانتا نو پرامنک اس اجلاس میں جانے کی خواہش ظاہر کی تھی۔مگر بھاجپا اس اجلاس میں شرکت کروانے کا اپنا ارادہ نہیں ظاہر کیا۔

صفحہ اول کا بقیہ

بقیہ: ملن اتسو سبھی لوگوں

ٹیکنالوجی ڈیپارٹمنٹ کے سائبر سیکیورٹی آف ایکسیلنس کے زیر نگرانی ہے۔صحت اور تعلیم کے شعبے میں کام کرنے والی ان این جی اوز کو بااختیار بنانے اور بیداری پیدا کرنے کے لیے عوامی خدمات کے لیے ایک این جی او چلانے کے مختلف پہلوؤں پر تبادلہ خیال کے لیے ایک ورکشاپ کا انعقاد کیا گیا ہے۔یہ اتسو ذات، عقیدہ اور مذہب سے قطع نظر تمام لوگوں کے لیے ملاقات کا میدان ہے۔

بقیہ: وزیر اعظم مودی نے

کونسل کے صدر سید نصیر الدین چشتی نے وزیر اعظم مودی کے اس قدم کا خیر مقدم کیا ہے۔سید نصیر الدین چشتی نے آئی اے این ایس سے بات کرتے ہوئے کہا، "یہ ایک قدیم روایت ہے۔1947 میں ملک کی آزادی کے بعد سے ہر وزیر اعظم نے اس عرس میں چادر پیش کی ہے۔وزیر اعظم نریندر مودی نے 2014 میں اقتدار میں آنے کے بعد اس روایت کو برقرار رکھا ہے۔" انہوں نے مزید کہا، "وزیر اعظم مودی نے پچھلے 10 سالوں میں اس روایت کو نہ صرف جاری رکھا ہے بلکہ پورے عقیدت اور احترام کے ساتھ نبھایا ہے۔"

بقیہ: راجستھان: ادے پور میں

داخل کرایا گیا ہے۔اس حادثہ کی جانکاری ملتے ہی پولیس ایمبولنس کے ساتھ موقع پر پہنچی۔ پولیس نے سڑک پر زخمی حالت میں پڑے لوگوں کو دیکھا جو درد سے بے حال تھے۔پہلی فرصت میں پولیس نے سبھی زخمیوں کو ایمبولنس کے ذریعہ قریبی اسپتال میں داخل کرایا، جہاں ڈاکٹروں نے جانچ کے بعد 4 خواتین اور ایک بچی کو مردہ قرار دے دیا۔حادثہ کے بعد ٹریلر کا ڈرائیور ٹریلر چھوڑ کر فرار ہوگیا۔پولیس نے ملزم ڈرائیور کے خلاف کیس درج کر اس کی تلاش شروع کردی ہے۔

بقیہ: اسرائیل کی غزہ میں

کارروائیاں کیں۔اسرائیل کی ان تمام کارروائیوں میں کم از کم 57 افراد کی اموات ہوئی ہے۔غزہ کی وزارتِ داخلہ کے مطابق المواسی کیمپ میں کیے جانے والے اسرائیلی حملے میں محکمہ پولیس کے ڈائریکٹر جنرل محمود صلاح اور ان کے مشیر حسام شاہوان ہلاک ہوئے ہیں۔اسرائیلی فوج نے کہا ہے کہ المواسی کے علاقے میں انٹیلی جنس بنیاد پر کی جانے والی کارروائی میں حسام شاہوان کو ختم کردیا ہے۔تاہم اسرائیلی فوج نے حملے میں غزہ پولیس چیف کی ہلاکت کا ذکر نہیں کیا ہے۔اسرائیلی فوج نے دعویٰ کیا ہے کہ شاہوان جنوبی غزہ میں فلسطینی عسکری گروپ حماس کی فورسز کے سربراہ تھے۔اقوامِ متحدہ کے ادارہ برائے فلسطینی پناہ گزین (یو این آر ڈبلیو اے) کے سربراہ فلپی لزارینی نے سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر ایک بیان میں کہا ہے کہ جس طرح نئے سال کا آغاز ہوا ہے اس نے یہ پیغام دیا ہے کہ غزہ میں انسانی ہمدردی کی بنیاد پر کوئی علاقہ محفوظ نہیں ہے۔انہوں نے کہا کہ جنگ بندی کے بغیر ہر آنے والا دن مزید المیے جنم دے گا۔اسرائیلی حملوں میں جمعرات کو ہونے والی اموات حالیہ ہفتوں کی سب سے بڑی تعداد ہے۔اسرائیلی فوج کا کہنا ہے کہ اس نے حماس کے دہشت گردوں کو نشانہ بنایا ہے جو انسانی بنیاد پر محفوظ قرار دیے گئے علاقے میں قائم خان یونس کی میونسپل بلڈنگ میں کمانڈ اینڈ کنٹرول سینٹر چلا رہے تھے۔اسرائیلی فوج کے ترجمان سے جب جمعرات کو ہونے والی اموات سے متعلق پوچھا گیا تو ان کا کہنا تھا کہ فوج نے غزہ جنگ کے دوران بین الاقوامی قانون کی پاسداری کی ہے اور شہریوں کو نقصان نہ پہنچنے کی ہر ممکن حد تک احتیاط برتی ہے۔اسرائیلی فوج دعویٰ کرتی رہی ہے کہ غزہ کے عسکریت پسند رہائشی علاقوں کو بطور شیلڈ استعمال کررہے ہیں۔تاہم حماس اس دعوے کی تردید کرتی ہے۔غزہ کی وزارتِ صحت کے مطابق اسرائیل اب تک جنگ کے دوران ساڑھے 45 ہزار سے زائد افراد کو شہید کرچکا ہے۔غزہ جنگ کا آغاز سات اکتوبر 2023 کو حماس کے اسرائیل پر دہشت گرد حملے کے بعد ہوا تھا۔حماس کے حملے میں اسرائیلی حکام کے مطابق 1200 افراد ہلاک اور 251 کو یرغمال بنالیا گیا تھا۔

"مفتی نوشت ہر چہ گفتی"

کیا شراب خانے میں جاب کرنا جائز ہے؟

مفتی منیب الرحمٰن

مالِ حرام کی بابت چند سوالات

سوال: (1) میری بہن اور بہنوئی یورپ (اسپین) میں رہتے ہیں، بہنوئی پہلے ایک ریسٹورنٹ میں مینیجر تھے، وہاں سے جاب چھوٹ گئی، اب وہ ایک شراب خانے میں جاب کرتے ہیں، اُن کے لئے کیا حکم ہے؟

جواب: وہ ملازمت جس میں براہِ راست اور بلاواسطہ اللہ تعالیٰ اور اُس کے رسول ﷺ کے اَحکام کی خلاف ورزی اور حرام وناجائز کاموں کا ارتکاب یا اُن میں معاونت کرنی پڑتی ہے، جیسا کہ شراب خانوں میں شراب خریدنے بیچنے، پینے پلانے اور اُس کے حساب کتاب یعنی کیشئر کی ملازمت کرنا یا مثلاً بینک کے وہ ملازمین جن کے ذمے سودی لین دین یا اُس کا حساب کتاب ہو، ایسی ملازمت خواہ مسلم ممالک میں ہو یا غیر مسلم ممالک میں، ناجائز وحرام ہے، اس پر دی جانے والی تنخواہ بھی حرام ہوگی، خواہ اس کی تنخواہ خالص حلال مال سے دی جاتی ہو اور وہ مالِ حلال بھی اُس کے لئے حرام ہے اور اگر اُس کی تنخواہ مالِ حرام سے دی جاتی ہو تو ایسی صورت میں حرمت دوچند ہو جاتی ہے۔

قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: ترجمہ: "اور تم گناہ اور ظلم و زیادتی میں ایک دوسرے کی مدد نہ کرو، (سورۃ المائدہ:2)"۔

(۱) حضرت انس بن مالکؓ فرماتے ہیں: ترجمہ: "رسول اللہ ﷺ نے شراب کے حوالے سے دس لوگوں پر لعنت فرمائی ہے: شراب کشید کرنے اور کشید کرانے والا، شراب اُٹھانے والے اور جس کی طرف اُٹھا کر لے جائی جائے، شراب پلانے والا، شراب فروخت کرنیوالا، شراب کی کمائی کھانے والا، شراب خریدنے والا اور جس کے لیے خریدی جائے (ان سب پر لعنت ہے)، (سنن ترمذی:1295)"۔

(۲) حضرت عبداللہ بن عباسؓ بیان کرتے ہیں: ترجمہ: "رسول اللہ ﷺ کے پاس جبریل امینؑ آئے اور اُنہوں نے فرمایا: اے محمد ﷺ! بے شک اللہ تعالیٰ نے شراب پر، اسے کشید کرنے اور کشید کرانے والے پر، اُسے اُٹھانے والا اور جس تک اُٹھا کر پہنچائی جائے اُس پر، شراب پینے والا، اُسے فروخت کرنیوالا، خریدنے والا، اسے پلانے والا اور جسے پلائی جائے، (ان سب پر لعنت فرمائی ہے)، (صحیح ابن حبان: 5356، مسند احمد: 2897)"۔

(۳) حضرت عبداللہ بن عمرؓ بیان کرتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ترجمہ: "شراب پر اللہ کی لعنت ہو، اُس کے پینے اور پلانے والے پر، اسے فروخت کرنیوالے اور خریدار پر، اسے کشید کرنے اور کشید کرانے والے پر، اُسے اُٹھانے والے اور جس تک اُٹھا کر پہنچائی جائے اُس پر، (سنن ابوداؤد: 3674، سنن ابن ماجہ: 3380)"۔

حضرت عبداللہ بن عباسؓ بیان کرتے ہیں: نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ترجمہ: "جب اللہ تعالیٰ کسی قوم پر کسی چیز کو حرام فرماتا ہے تو اُس کی کمائی کو بھی حرام فرما دیتا ہے، (سنن ابوداود: 3488)"۔

پس آپ پر اپنی استطاعت کے مطابق لازم ہے کہ آپ کسی کی ملامت کی پروا کیے بغیر اپنی بہن اور بہنوئی کو اِس حرام ملازمت کو چھوڑنے کی تلقین کریں، اُنہیں نصیحت کریں اور حلال وطیّب روزگار کی تلاش وجستجو کی ترغیب دلائیں۔ رزقِ حلال کے ذرائع بہت زیادہ ہیں، اس کے لیے جستجو کرنی پڑتی ہے، البتہ یہ بات یقینی ہے کہ جو شخص اللہ تعالیٰ سے ڈرے، تو اللہ تعالیٰ اسے عنایت بھی فرماتا ہے اور اس کی مدد بھی فرماتا ہے۔

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: ترجمہ: "اور جو شخص اللہ سے ڈرے تو اللہ اس کے لیے مشکل سے نکلنے کا راستہ بنا دیتا ہے اور اُسے ایسی جگہ سے رزق دیتا ہے جہاں سے اسے اُمید بھی نہیں ہوتی اور جو اللہ تعالیٰ پر توکل کرے تو وہی اسے کافی ہے، بے شک اللہ تعالیٰ اپنا فیصلہ نافذ کرنے والا ہے، یقیناً اللہ تعالیٰ نے ہر چیز کی لیے مقدار مقرر کر دی ہے، (سورۃ الطلاق:2-3)"۔

کیا بارش کا پانی پاک ہوتا ہے؟

مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر

سوال: ۔بارش کے پانی کے متعلق کیا حکم ہے؟ اگر کسی جگہ بارش کا پانی جمع ہو تو اس پانی سے وضو اور غسل کرنا کیسا ہے؟ اگر گھر کی چھت پر بارش کا پانی جمع ہو جائے تو اسے استعمال کر سکتے ہیں یا نہیں؟ ویسے تو کوئی گندگی نہیں ہوتی، معمولی کوئی پرندے وغیرہ کی بیٹ ہوتی ہوگی، سوال یہ ہے کہ پرنالہ سے بہنے والا پانی اگر جمع کر کے استعمال کر لیا جائے تو اس بارے میں کیا حکم ہے؟

جواب: ۔بارش کا پانی اور جو پانی بارش ہونے کے بعد چھت پر جمع ہو، وہ پاک ہے۔ (ردّ المحتار علیٰ الدر، کتاب الطہارۃ، باب المیاہ، 1/ 188)

نماز میں پینٹ کے پائینچے فولڈ کرنا کیسا ہے؟

سوال: ۔نماز کے لیے صف میں کھڑے ہوتے ہیں تو امام صاحب اعلان کرتے ہیں کہ شلوار ٹخنوں سے نیچے لٹکانا کبیرہ گناہ ہے۔ نوجوان یہ سن کر اپنی پینٹ کے پائینچے فولڈ کر لیتے ہیں، بعض نمازی شلوار اوپر اٹھا لیتے ہیں، مگر ایک نمازی اس پر ڈانٹتا ہے اور کہتا ہے کہ اس طرح نماز نہیں ہوتی، کیا واقعی نماز نہیں ہوتی؟

جواب: ۔پائینچے ٹخنوں سے نیچے لٹکانا شرعاً منع ہے۔ احادیث میں اس پر سخت وعیدیں آئی ہیں۔ آنحضرت ﷺ کا ارشاد ہے کہ ازار کا جو حصہ ٹخنوں سے نیچے رہے گا، جہنم میں جائے گا۔ جو فعل نماز سے باہر ممنوع ہو، اس کا ارتکاب اگر نماز میں کیا جائے تو اس کی شناعت اور بڑھ جاتی ہے۔ اس لیے نماز میں یہ فعل اور یہ زیادہ سخت گناہ ہے۔ ایک مسلمان کو چاہیے کہ وہ لباس ایسا سلوائے جو ٹخنوں سے اوپر ہو اور اگر لباس ایسا نہ ہو تو کم ازکم پائینچے اوپر رکھنے کا اہتمام کرے اور اگر عام زندگی میں ایسا نہ کر سکے تو کم ازکم نماز سے پہلے پائینچے ضرور اوپر کر لیا کرے، تاکہ نماز کی حالت میں اس گناہ سے بچ جائے۔ بعض لوگ کپڑا موڑنے کو منع کرتے ہیں، مگر انہیں حدیث کا منشا سمجھنے میں غلط فہمی ہوئی ہے۔ حدیث کا جو مفہوم شارحین حدیث اور فقہاء نے بیان کیا ہے وہ یہ ہے کہ نماز شروع کرنے کے بعد اگر نمازی آستین چڑھاتا یا کپڑوں کو گرد آلود ہونے سے بچانے کے لیے لپیٹتا ہے تو مکروہ ہے، لیکن اگر نماز سے پہلے کوئی شخص نماز کی تیاری اور حدیث پر عمل کرتے ہوئے پائینچے اوپر کر لیتا ہے تو اس کا عمل درست ہے، البتہ کپڑا اوڑھنے میں سلیقے کا لحاظ رکھے، کیونکہ نمازی دربار خداوندی میں کھڑا ہوتا ہے، جہاں سلیقہ بھی ادب میں شامل ہے

کیا عمرہ کرنے سے حج فرض ہو جاتا ہے؟

عمرہ کرنے سے حج فرض نہیں ہوتا

سوال: ۔اگر کسی کے پاس حج کے پیسے نہ ہوں اور اس کے پاس اتنی رقم موجود ہے کہ وہ ان سے عمرہ ادا کر سکتا ہو، کیا وہ صرف عمرہ کر سکتا ہے؟ کچھ لوگوں کا کہنا ہے کہ جس نے عمرہ کیا، اس پر حج ادا کرنا بھی فرض ہو جاتا ہے۔ کیا واقعی اسی طرح ہے کہ پہلے حج ادا کرے، پھر عمرہ کر سکتا ہے۔ یا عمرہ ادا کرنے کے بعد اس پر حج کرنا بھی فرض ہو جاتا ہے۔ زندگی میں حج کیے بغیر عمرہ ادا کیا جا سکتا ہے، کیا عمرے کے بعد حج کرنا فرض ہو جاتا ہے؟

جواب: ۔حج سے پہلے عمرہ ادا کرنا درست ہے، تاہم اگر کسی پر حج فرض ہو تو اسے پہلے حج کرنا چاہیے۔ اگر حج فرض نہیں، مگر عمرہ کرنے کی استطاعت ہے تو صرف عمرہ سے حج فرض نہیں ہوگا۔ عوام میں یہ غلط مشہور ہے کہ عمرہ کرنے سے حج فرض ہو جاتا ہے۔

"نعمان بن ثابتؒ" پیکرِ علم و عمل

جن کی فقہی بصیرت اور علمی جلالت کو ہر دور کے علماء نے تسلیم کیا

ڈاکٹر خرم جہانگیر

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: "میری امت میں ایک شخص پیدا ہوگا، جس کا نام ابو حنیفہ ہوگا، وہ قیامت میں میری امت کا چراغ ہے"۔ حضرت انسؓ سے مروی ہے کہ سرکار دوعالم ﷺ نے فرمایا، میری امت میں ایسا شخص پیدا ہوگا جسے نعمان کہا جائے گا اور اس کی کنیت ابوحنیفہ ہوگی، وہ اللہ تعالیٰ کے دین اور میری سنت کو زندہ کرے گا۔ (مناقب للموفق)

حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے کہ جب آقا و مولیٰ ﷺ نے سورۃ الجمعہ کی آیت وآخرین منھم لما یلحقوا بھم تلاوت فرمائی تو کسی نے دریافت کیا، آقا ﷺ! یہ دوسرے لوگ کون ہیں جو ابھی تک ہم سے نہیں ملے؟ آپ ﷺ جواب میں خاموش رہے۔ جب بار بار سوال کیا گیا تو آپ ﷺ نے حضرت سلمان فارسیؓ کے کندھے پر اپنا مبارک ہاتھ رکھ کر فرمایا: اگر ایمان ثریا کے پاس بھی ہوگا تو اس کی قوم کے لوگ اسے ضرور حاصل کرلیں گے"۔ (صحیح بخاری)

امام سیوطی اور دیگر ائمہ محدثینؒ نے بخاری ومسلم کی ان احادیث سے امام اعظم ابوحنیفہؒ کو مراد لیا ہے۔ امام اعظم تابعی ہیں، علامہ ابن حجر مکیؒ فرماتے ہیں: "علامہ ذہبی سے منقول صحیح روایت سے ثابت ہے کہ امام ابوحنیفہؒ نے بچپن میں حضرت انس بن مالکؓ کا دیدار کیا تھا۔ علامہ سیوطیؒ فرماتے ہیں کہ امام ابو معشر طبریؒ نے ایک رسالے میں صحابہ کرامؓ سے امام اعظمؒ کی مروی احادیث بیان کی ہیں اور فرمایا امام ابوحنیفہؒ نے سات صحابہ کرامؓ سے ملاقات کی ہے۔ آپ کے شرفِ تابعیت کے لیے اتنا ہی کافی ہے، لیکن یہ حقیقت بھی ثابت شدہ ہے کہ آپ نے نہ صرف متعدد صحابہ کرامؓ کی زیارت کی، بلکہ ان سے احادیث بھی روایات کیں، جیسا کہ امام جلال الدین

سیوطی شافعیؒ، امام ابن حجر مکی شافعیؒ اور علامہ علاؤالدین حصکفیؒ نے تحریر فرمایا ہے۔ خلاصہ یہ ہے کہ امام اعظم ابوحنیفہؒ تابعی ہیں اور ان احادیثِ رسول ﷺ کے مصداق ہیں۔ "میری امت میں سب سے بہتر میرے زمانے والے ہیں پھر وہ جوان کے بعد ہیں پھر وہ جوان کے بعد ہیں۔" (بخاری، مسلم) "اس مسلمان کو آگ نہیں چھوئے گی جس نے مجھے دیکھا یا میرے دیکھنے والے کو دیکھا" (ترمذی، مشکوٰۃ)

حضرت داتا گنج بخشؒ فرماتے ہیں، شروع میں امام اعظمؒ نے گوشہ نشین ہونے کا ارادہ فرمالیا تھا کہ دوسری بار پھر امام اعظمؒ، آقا ومولیٰ ﷺ کی زیارت سے مشرف ہوئے، نورِ مجسم ﷺ نے فرمایا، "اے ابوحنیفہ! تیری زندگی احیائے سنت کے لیے ہے تو گوشہ نشینی کا ارادہ ترک کردے" آقا و مولیٰ ﷺ کا یہ فرمان عالی شان سُن کر آپ نے گوشہ نشین ہونے کا ارادہ ترک فرمادیا۔ (کشف المحجوب)

حسن بن صالحؒ کہتے ہیں، آپ سخت پرہیز گار تھے، حرام سے ڈرتے اور شبہ کی وجہ سے کئی حلال چیزیں بھی چھوڑ دیتے تھے۔ میں نے کوئی فقیہ ایسا نہ دیکھا جو اپنے نفس اور علم کی حفاظت آپ سے زیادہ کرتا ہو، وہ آخری عمر تک جہاد کرتے رہے۔ یزید بن ہارونؒ فرماتے ہیں، میں نے ایک ہزار شیوخ سے علم حاصل کیا، مگر میں نے ان میں امام ابوحنیفہؒ سے زیادہ نہ تو کسی کو متقی پایا اور نہ اپنی زبان کا حفاظت کرنے والا، آپ کو زبان کی حفاظت کا اس قدر شدید احساس تھا کہ وکیعؒ فرماتے ہیں، آپ نے یہ عہد کر رکھا تھا کہ اگر اللہ تعالیٰ کی سچی قسم کھائی تو ایک درہم صدقہ کریں گے، چناں چہ ایک بار قسم کھائی تو ایک درہم صدقہ کیا پھر عہد کیا کہ اگر اب قسم کھائی تو ایک دینار صدقہ کریں گے۔ (الخیرات الحسان)

آپ کے کاروباری شریک حفصؒ کہتے ہیں، میں امام ابو حنیفہؒ کے ساتھ تیس سال تک رہا، لیکن میں نے کبھی نہ دیکھا کہ آپ نے اس چیز کے خلاف ظاہر کیا ہو جو آپ کے دل میں ہو۔ جب آپ کو کسی چیز کے بارے میں شبہ پیدا ہوتا تو آپ اپنے دل سے اسے نکال دیتے، اگرچہ اس کی خاطر اپنا تمام مال ہی کیوں نہ خرچ کرنا پڑے۔ (ایضاً)

حفص بن عبدالرحمنؒ کا بیان ہے کہ میں نے مسعر بن کدامؒ کو یہ کہتے سنا کہ میں ایک شب مسجد میں داخل ہوا، ایک شخص کو محوِ نماز پایا جس کی قرأت نے مجھے متاثر کیا۔ اس شخص نے قرآن کی ایک منزل تلاوت کی۔ میرا خیال تھا کہ اب وہ رکوع کرے گا، (لیکن) اس نے تہائی قرآن پڑھ لیا۔ پھر نصف قرآن کی تلاوت مکمل کی۔ اس نے اپنی تلاوت جاری رکھی یہاں تک کہ اس شخص نے ایک ہی رکعت میں پورا قرآن مکمل کرلیا۔ جب میں نے اسے بغور دیکھا تو وہ شخص امام اعظم ابوحنیفہؒ تھے۔ (تاریخ بغداد)

جب آپ کو بغداد میں قید کردیا گیا تو اپنے بیٹے حماد کو پیغام بھیجا، اے میرے بیٹے! میرا خرچ دو درہم ماہانہ ہے، کبھی ستو کے لیے اور کبھی روٹی کے لیے اور اب میں یہاں قید میں ہوں تو خرچ بھیج دو، یہ تقویٰ تھا کہ جیل میں بھی حکومت کا کھانا نہیں کھاتے تھے۔ (ایضاً)

بکیر بن معروفؒ کہتے ہیں، میں نے ایک دن امام اعظمؒ سے عرض کیا، حضور، میں نے آپ جیسا کوئی دوسرا نہیں دیکھا، آپ کے مخالفین آپ کا گلہ کرتے ہیں۔ آپ کی غیبت کرتے ہیں، مگر آپ جب بھی کسی کا ذکر کرتے ہیں تو اس کی خوبیاں ہی بیان کرتے ہیں۔ آپ نے فرمایا، میں نے کبھی کسی کے عیب تلاش نہیں کیے اور کبھی برائی کا بدلہ برائی سے نہیں دیا۔ (ایضاً)

نورِ توحید کا اتمام ابھی باقی ہے

دین اسلام پہلا اور آخری مذہب ہے، جس نے علم کی نہایت درجہ حوصلہ افزائی کی۔ علوم وفنون کی تحقیق و تفتیش اور آفاق دانش میں غور وخوض فکر و تدبر کی ترغیب دی۔ اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ توحید و رسالت کی روشنی دنیا میں پھیل گئی اور ایک صدی نہ گزری کہ عرب جو علمی وفنی اعتبار سے دنیا کی نظر میں کوئی اونچا مقام نہیں رکھتے تھے، انہوں نے طول وعرض، مشرق ومغرب، شمال وجنوب میں علم و حکمت، تہذیب وتمدن کی مضبوط بنیادیں قائم کیں۔ اس وقت ترک وتاتار تہذیب و تمدن سے نابلد تھے۔ ان کو اہل عرب نے تہذیب وثقافت سے روشناس کروایا۔ اس طرح اسلام نے عرب وعجم، علم وعمل، فکر و تحقیق کی نئی روشنی پیدا کی۔

علم کی تعریف بالعموم یہ کہی جاتی ہے کہ وہ ایک ایسا ملکہ ہے جس کے توسط سے حقائق اشیاء کی معرفت ہوتی ہے۔ اسی علم سے انسان دیگر مخلوقات سے ممتاز ہوتا ہے۔ اس کے پاس ایک قدرتی قوت اور معنوی خوبی ہے جس سے وہ کائنات میں پوشیدہ و پس پردہ حقائق کا ادراک کر لیتا ہے اور ہر چیز کی حقیقت سے واقف ہو جاتا ہے۔

کائنات کے حقائق اور اشیاء کی ماہیتوں کو دریافت کرنے کے لئے ضروری ہے کہ انسان توہمات سے بالاتر اور توہم وپرستی کے قید وبند سے آزاد ہو ورنہ وہ اپنے مقصد ومراد میں کامیاب نہیں ہو سکتا۔

علم وحکمت، فعل ودانش، فہم وفراست سے متصف انسان گنگا وجمنا کو خدا سمجھنے لگا، ہاتھ سے تراشیدہ پتھر کو نفع ونقصان کا مالک جاننے لگا اور اس کے سامنے اپنے سر نیاز کو ٹکا کر اس کی پرستش و بندگی کرنے لگا۔ سانپ کو خدا کا اوتار مان کر اس کے سامنے اپنے گھٹنے ٹیکنے لگا۔ آگ و سورج سے خوفزدہ ہو کر ان کو پوجنے لگا اور کوئی تو خدا کے اصل وجود ہی کا منکر ہو گیا۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: "کیا تم خدا کے سوا کسی اور کو معبود بنانا چاہتے ہو حالانکہ اس نے تم کو کل کائنات پر فضیلت دی"۔

(سورۃ الاعراف ۱۴۰)

تعجب ہے کہ انسان دنیا کی ہر چیز سے افضل ہو کر دریا، پہاڑ اور پتھر کے آگے سر جھکاتا ہے۔ ایسے میں اگر ہم غیر مسلم کو خدا کی الوہیت اور وحدانیت کی دعوت دیں اور بطور عمل قرآنی آیات مثلاً: "تم اللہ کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرو" پیش کریں تو وہ حکم الٰہی کو تسلیم کرنے آمادہ نہ ہوگا۔ اس کے لئے ہمیں چاہئے کہ ہم قرآن کے اسلوب دعوت وطریقۂ تبلیغ کو اختیار کریں تو زیادہ موثر ہوگا۔

قرآن نے دعوت حق دینے کے لئے علم و حکمت پر زور دیا۔ انسان کی قوتِ فکر کو حرکت دی تاکہ کائنات پر غور وفکر، تدبر و تشخص کر کے کائنات کے مالک وخالق کی یہ راہ پا سکے چنانچہ سورۃ البقرہ ۲/ ۱۶۴ میں ہے:

"بے شک آسمانوں اور زمین کی تخلیق اور رات ودن کی گردش میں اور ان جہازوں (اور کشتیوں) میں جو سمندر میں لوگوں کو نفع پہنچانے والی چیزیں اٹھا کر چلتی ہیں اور اس پانی میں جسے اللہ آسمان سے اُتارتا ہے پھر اس کے ذریعہ زمین کو مردہ ہو جانے کے بعد زندہ کرتا ہے۔ اس زمین میں اس نے ہر قسم کے جانور پھیلا دیئے ہیں اور ہواؤں کے رخ بدلنے میں اور اس بادل میں جو آسمان اور زمین کے درمیان مسخر ہیں عقلمندوں کے لئے بہت سی نشانیاں ہیں۔"

خدا کے وجود اور اس کی وحدانیت پر عقلی دلائل سے استدلال کرنا ضروری ہے۔ چنانچہ سعید بن مسروق سے روایت ہے ایک مرتبہ یہود نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ و سلم سے کہا جس طرح حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس معجزات تھے، اسی طرح آپ بھی اپنے معجزات بتایئے۔ عیسائیوں نے بھی کہا جس طرح حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے پاس معجزات تھے اسی طرح آپ بھی اپنی صداقت پر معجزات پیش کیجئے۔ اس پر قریش نے کہا اے محمدؐ! آپ خدا سے دعا کیجئے کہ کوہ صفا سارا کا سارا سونا ہو جائے تاکہ ہمارے یقین و ایمان میں پختگی آجائے اور ہم کو اپنے دشمن پر غلبہ حاصل ہو جائے۔ اس پر یہ آیت شریفہ نازل ہوئی: "بلاشبہ آسمان اور زمین کی تخلیق میں رات اور دن کے یکے بعد دیگرے آنے میں اہل عقل کے لئے بہت سے دلائل ہیں۔ جس کا مفہوم یہی ہے کہ اگر تم ایمان اور اس کی پختگی چاہتے ہو تو آسمان وزمین کے اسرار پر غور وخوض کرو۔ اذعان ویقین کے لئے اس سے بڑھ کر کوئی اور چیز نہیں ہو سکتی"۔

(سورۃ آل عمران۔۱۹۰)، (تفسیر کبیر جلد ۲، ص:۵۶)

سورۂ مریم کے تیسرے رکوع میں اللہ تعالیٰ کی وحدانیت اور حقانیت پر متعدد دلائل پیش کئے گئے ہیں۔ اس کے ذیل میں علامہ نیشاپوری اپنی تفسیر میں لکھتے ہیں "اس میں شک نہیں کہ دلیل کے بعد جو ایمان ہوتا ہے وہ اس ایمان سے بہت زیادہ قوی ہو جاتا ہے جو دلیل سے پہلے ہوتا ہے"۔

غیر مسلمین میں دعوت توحید دینا اہل اسلام کا فریضہ ہے۔ جس قدر کائنات قدرت کے متعلق معلومات میں اضافہ ہوتا رہے گا اسی قدر خدا کی توحید والوہیت کو سمجھانا آسان ہوتا جائیگا لیکن افسوس کہ مسلمان علوم حمیدہ بالخصوص سائنسی علوم (جس کا وہ اولین موجد ہیں) کما حقہ استفادہ نہیں کر رہے ہیں۔ جس کے نتیجے میں مسلمان پیغام حق کو اپنے اہل خانہ کے روبرو ان کی فہم کے مطابق پیش کرنے سے قاصر ہیں۔ عالمی سطح پر اسلام کی شبیہ روز بروز متاثر ہوتی جا رہی ہے۔ اسلام سے متعلق نفرت و عداوت اور غلط فہمی بڑھتی جا رہی ہے۔ لوگ بعض نام نہاد مسلمانوں کے غیر اسلامی وغیر انسانی اعمال وسرگرمیوں کی وجہ اسلام کے بارے میں منفی ذہن رکھ رہے ہیں۔ ایسے پر آشوب دور میں غیر مسلم برادران وطن و غیر مسلم اقوام کے سامنے اسلام کی حقیقی شناخت کو ظاہر کرنے، غلط فہمیوں کا ازالہ کرنے کا ذریعہ اسلام اور مسلمانوں کے قریب کرنا نہایت اہم ہے۔ انسانیت کو جہنم کی آگ سے بچانے کے لئے اسلام سے قریب کرنا ہمارا فریضہ ہے۔ اس جانب توجہ ناگزیر ہے۔

وقت فرصت ہے کہاں کام ابھی باقی ہے
نور توحید کا اتمام ابھی باقی ہے

کیا نجات کیلئے صرف کلمۂ توحید کافی ہے؟

ترتیب: عبدالعزیز

مَنْ قَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ دَخَلَ الْجَنَّةَ...

"جس شخص نے لا الٰہ الا اللہ کہا وہ جنت میں داخل ہوگا"۔

اس حدیث میں اول تو ایمان بالرسل کے بغیر جنت کی بشارت دی گئی ہے، حالانکہ قرآن میں ایمان بالرسل پر جس شدت سے تاکید ہے ظاہر ہے، حتیٰ کہ کوئی ایمان بالرسل کے بغیر نہ راہ ہدایت پا سکتا ہے نہ فوز وفلاح، نہ آخرت کی زندگی میں اس کیلئے کوئی حصہ ہے؛ نیز اس حدیث میں عمل صالح کی بھی کوئی شرط نہیں ہے۔ اگرچہ اعمال صالحہ جزوِ ایمان نہیں ہیں مگر قرآن کریم میں تو آخرت کی کامیابی وکامرانی، انعام واکرام اور جنت کی بشارت اپنے صاحب ایمان اور صالح بندوں ہی کو دی گئی ہے، جیسا کہ آیات ذیل سے واضح ہوتا ہے:

"جو لوگ ایمان لے آئے اور جنھوں نے نیک عمل کئے، وہ یقینا بہترین خلائق ہیں"۔ (البینۃ:7)

"ان کی خبر ان کے رب کے یہاں دائمی قیام کی جنتیں ہیں، جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی وہ ان میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے"۔ (البینۃ:8)

"اور جن لوگوں نے ہماری آیات کو مان لیا اور نیک عمل کئے، ان کو ہم ایسے باغوں میں داخل کریں گے جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی، جہاں وہ ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے"۔ (النساء:57)

"جو اللہ پر ایمان لاتا ہے اور نیک عمل کرتا ہے، اللہ اس کے گناہ جھاڑ دے گا اور اسے ایسی جنتوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی۔ یہ لوگ ہمیشہ ہمیشہ ان میں رہیں گے"۔ (التغابن:9)

"ہماری سطح بیں نظروں میں یہ حدیث قرآن کے خلاف واقع ہو رہی ہے۔ براہِ کرام اپنے شغفِ علمی اور محققانہ نظر سے مستفید فرما کر مطمئن فرمادیں تو موجب صد ممنونیت"۔ (ایک طالب حق از نظام آباد)

سب سے پہلے یہ غلط فہمی دور ہو جانی چاہئے کہ یہ حدیث قرآن کے خلاف ہے۔ قرآن مجید میں بھی ایک جگہ فرمایا گیا ہے:

"جن لوگوں نے کہا کہ اللہ ہمارا رب ہے اور پھر وہ اس پر ثابت قدم رہے، یقینا ان پر فرشتے نازل ہوتے ہیں اور ان سے کہتے ہیں کہ "نہ ڈرو، نہ غم کرو اور خوش ہو جاؤ اس جنت کی بشارت سے جس کا تم سے وعدہ کیا گیا ہے"۔ (حٰمٓ السجدہ:30)

دیکھئے؛ یہاں بھی وہی بات دوسرے لفظوں میں کہی گئی ہے جو آپ کی نقل کردہ حدیث میں پائی جاتی ہے۔ جس طرح اس آیت سے یہ نتیجہ نہیں نکالا جا سکتا کہ نجات اور بخشش اور دخولِ جنت کیلئے توحید کا اعتقاد کافی ہے اور ایمان بالرسل اور عمل صالح کی ضرورت نہیں، اسی طرح مذکورہ بالا حدیث سے بھی ایسا نتیجہ نکالنا درست نہیں۔ علیٰ ہٰذا القیاس جس طرح قرآن مجید کی یہ آیت ان آیات سے معارض نہیں ہے جو آپ نے پیش فرمائی ہیں، اسی طرح یہ حدیث بھی ان آیات سے معارض نہیں۔

حدیث اور قرآن دونوں کو سمجھنے میں ایک غلطی عام طور پر پیش آتی ہے اور وہ یہ ہے کہ قرآن اور کتب حدیث دونوں کو لوگ عام تصنیفات کی طرح دیکھنا چاہتے ہیں اور یہ سمجھتے ہیں کہ جس طرح دوسری کتابوں میں ایک ایک مضمون بہ تمام وکمال بیان کرنے کی کوشش کی جاتی ہے، اسی طرح قرآن وحدیث میں بھی کی گئی ہوگی، لیکن دراصل معاملہ یہ نہیں ہے۔ قرآن مجید 23 سال کی مدت میں مختلف مواقع پر مختلف حالات اور ضروریات کے مطابق تھوڑا تھوڑا کر کے نازل ہوا ہے، اسی طرح احادیث میں حضورؐ کے وہ اقوال جمع کئے گئے ہیں جو تیئس سال کے طویل زمانے میں آپؐ نے مختلف مواقع پر مختلف حالات میں حسب ضرورت ارشاد فرمائے ہیں۔ ان دونوں میں ایک چیز تو اسلامی ہدایت کی تفصیلات ہیں جن کو کہیں یکجا اور کہیں جدا جدا مختلف حالتوں اور مختلف ضرورتوں کے لحاظ سے بیان کیا گیا ہے۔ صحیح نتیجہ اخذ کرنے کیلئے ضروری ہے کہ ان سب پر بہ حیثیت مجموعی نگاہ ڈالی جائے؛ ورنہ اگر کسی ٹکڑے کو کہیں سے لے لیا گیا اور دوسرے متعلق اجزا سے صرف نظر کر کے اسی کو ایک مستقل چیز سمجھ لیا گیا تو یقیناً غلط فہمی پیدا ہوگی۔

مثال کے طور پر قرآن میں کہیں تو صرف ایمان باللہ پر زور دیا گیا ہے جیسا کہ اوپر منقول ہوا۔ کہیں صرف یوم آخر کے اقرار کی تاکید ہے۔ (الانعام:4)، کہیں خدا کے ساتھ یوم آخر کا ذکر ہے۔ (البقرہ:8)، کہیں خدا کے ساتھ رسولوں پر ایمان لانے کی تعلیم ہے۔ (النور:9)، کہیں یوم آخر اور کتب الٰہی پر اعتقاد رکھنے کی شدید تاکید ہے۔ (النساء:1)، کہیں خدا اور انبیاء اور ملائکہ کے انکار کو کفر وفسق قرار دیا گیا ہے۔ (البقرہ:12)، کہیں ایمان کے پانچ اجزا بیان کئے گئے ہیں؛ یعنی ایمان باللہ، ایمان بالرسل، ایمان بالکتب، ایمان بالملائکہ اور ایمان بالیوم الآخر۔ (البقرہ:22)، ان مختلف مقامات میں درحقیقت کوئی اختلاف نہیں ہے بلکہ ایک مقام پر ایمانیات کو یکجا بیان کر کے دوسرے مقامات پر ان میں سے ایک ایک دو دو کو حسب موقع وضرورت زیادہ زور دے کر پیش کیا گیا ہے۔ اب اگر کوئی شخص اس اصل سے قطع نظر کر کے اور کسی ایک آیت کو لے کر یہ دعویٰ کر دے کہ مومن ہونے کیلئے صرف خدا کی توحید پر یا محض خدا اور یوم آخر پر یا فقط خدا اور رسولوں پر ایمان لانا کافی ہے اور یہ گمان کر لے کہ اجزائے ایمانی میں سے بعض کا انکار کر کے بھی بعض کا اقرار انسان کیلئے نافع ہو سکتا ہے تو دراصل یہ قرآن کی زبان اور اس کے انداز بیان سے قطعی ناواقفیت کا نتیجہ ہوگا۔

اسی طرح قرآن میں کہیں صرف ایمان پر زور دیا گیا ہے جیسا کہ

"جن لوگوں نے کہا کہ اللہ ہمارا رب ہے اور پھر وہ اس پر ثابت قدم رہے"۔ (حٰمٓ السجدہ:3) میں ہے اور کہیں ایمان کے ساتھ عمل صالح اور تقویٰ کو نجات کیلئے شرط ٹھہرایا گیا ہے، مثلاً:

"اگر تم ایمان اور خدا ترسی کی روش پر چلو گے تو تم کو بڑا اجر ملے گا"۔ (آل عمران:179)

اور "زمانے کی قسم، انسان درحقیقت خسارے میں ہے، سوائے ان لوگوں کے جو ایمان لائے اور نیک اعمال کرتے رہے اور ایک دوسرے کو حق کی نصیحت اور صبر کی تلقین کرتے رہے"۔ (العصر:1-3)

پھر اعمال صالحہ میں سے بھی کسی جگہ ایک کی تاکید ہے اور کسی جگہ دوسرے کی۔ کہیں نماز اور زکوٰۃ پر زور دیا جا رہا ہے، کہیں راست بازی اور حسن معاملہ پر، کہیں عفت و عصمت پر، کہیں صلہ رحمی اور قرابت داروں کے حقوق پر، کہیں اکلِ حلال اور ترک حرام پر۔ ان میں سے ہر ایک کو اپنی اپنی جگہ اس طرح بیان کیا گیا ہے کہ گویا فلاح ونجات کا مدار اسی پر ہے۔ اگر کوئی شخص ان احکام اور ہدایات کے پورے مجموعہ سے قطع نظر کر کے محض کسی ایک آیت کو لے اور اس سے یہ نتیجہ نکالے کہ قرآن مجید محض ایمان پر نجات کی بشارت دیتا ہے بغیر اس کے کہ اس کے ساتھ عمل صالح ہو یا یا اعمال صالحہ میں سے صرف نماز یا زکوٰۃ یا عفت یا صلۂ رحمی یا کسی اور چیز کو کافی سمجھتا ہے بغیر اس کے کہ اس کے ساتھ دوسرے حسنات بھی ہوں تو یہ اس کی قلت تدبر کا نتیجہ ہوگا۔ قرآن تو اپنی مجموعی تعلیم میں فکری وعملی زندگی کیلئے ایک مکمل اسکیم پیش کرتا ہے جس میں ایمانیات، اخلاقیات اور عملی قوانین سب اپنی اپنی مناسب جگہ پر ہیں، مگر اس نے ان چیزوں کو ذہن نشیں کرنے کیلئے ایک خاص حکیمانہ طریقہ اختیار کیا ہے اور وہ یہ ہے کہ ایک ایک ہدایت کو وہ الگ الگ مناسب مواقع پر دلوں میں اتارتا جاتا ہے۔ کبھی کوئی خاص واقعہ پیش آ گیا دیکھا کہ ذہن اس وقت ایک خاص ہدایت قبول کرنے کیلئے تیار ہے، فوراً وہ ہدایت نازل کر دی گئی اور اس قوت کے ساتھ نازل کی گئی کہ قلب وروح میں پیوست ہوگئی۔ کبھی کسی خاص گروہ کی تعلیم پر حضورؐ کو مامور کیا گیا اور اس گروہ کے خاص حالات کو پیش نظر رکھ کر اسی قسم کی ہدایات دی گئیں جو اس کی اصلاح کیلئے ضروری تھیں۔ کبھی کوئی خاص تعلیم دینے کی ضرورت پیش آئی تو پہلے تمثیلوں سے، اقوام گزشتہ کی نظیروں سے، انبیائے کرام کے حالات سے، آفاق وانفس کے شواہد سے، دلوں کو اس کی قبولیت کیلئے تیار کیا گیا پھر وہ تعلیم دی گئی تاکہ اس کا اثر ہو اور وہ روح میں جذب ہو جائے۔ یہ انتہا درجہ کا حکیمانہ طریق تعلیم وتربیت اس لئے اختیار کیا گیا تھا کہ اللہ تعالیٰ کا مقصد محض ایک اسکیم اور ایک ہدایت نامہ مرتب کر دینا نہیں تھا بلکہ درحقیقت اپنی اسکیم کو نافذ کرنا اور ایک جماعت کی زندگی میں انقلاب پیدا کرنا تھا جس کیلئے تدریج اور ترتیب اور موقع ومحل کی مناسبت اور نفسیات انسانی کی رعایت ناگزیر تھی۔

(ماخوذ از: تفہیمات) (جاری) Mob:9831439068

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Saturday, 4th January, 2024

روزنامہ **عوامی نیوز** کولکاتا
سنیچر، ۴ رجنوری ۲۰۲۵ء

SPORTS کھیل کی دنیا

سڈنی ٹسٹ میں ٹیم انڈیا آسٹریلیا کے سامنے ڈھیر:
پہلی انگ میں 185 رنوں پر آل آوٹ، بولینڈ نے لئے 4 وکٹ

سڈنی، 3 جنوری (آئی این ایس انڈیا): سڈنی ٹسٹ میں ٹیم انڈیا پہلی انگ میں 185 رنوں پر آل آو؟ٹ ہوگئی۔ مقابلے میں ٹیم انڈیا نے ٹاس جیت کر بلے بازی کرنے کا فیصلہ کیا، جو ان کے لئے بالکل بھی ٹھیک ثابت نہیں ہوا۔ آسٹریلیائی گیند باز ہندوستانی بلے بازون پر حاوی دکھائی دیئے۔ آسٹریلیا کے لئے اسکاٹ بولینڈ نے سب سے زیادہ 4 وکٹ حاصل کئے۔ وہیں ٹیم انڈیا کے لئے رشبھ پنت نے سب سے بڑی انگ کھیلتے ہوئے تین چوکے اور ایک چھکے کی مدد سے 40 رن بنائے۔ مقابلے میں ٹیم انڈیا نے مستقل کپتان روہت شرما کو ڈراپ کرنے کا فیصلہ کیا تھا۔ روہت شرما کی جگہ شبھ من گل کو پلیئنگ الیون کا حصہ بنایا گیا۔ حالانکہ شبھ من گل زیادہ کچھ خاص نہیں کر سکے۔ انہوں نے دو چوکوں کی مدد سے صرف 20 رن اسکور کئے۔ مقابلے میں جسپریت بمراہ ہندوستان کی کمان سنبھال رہے ہیں۔ واضح رہے کہ ٹاس جیت کر پہلے بلے بازی کرنے اتری ٹیم انڈیا کو اچھی شروعات نہیں مل سکی۔ ٹیم انڈیا نے پہلا وکٹ 11 رنوں کے اسکور پر کے ایل راہل کے طور پر گنوایا۔ راہل گاندھی صرف 04 رن بنا کر پویلین لوٹے۔ پھر ٹیم کو دوسرا جھٹکا 17 رنوں سے اسکور پر یشسوی جیسوال کے طور پر لگا۔ جیسوال نے ایک چوکے کی مدد سے 10 رن بنائے۔ پھر ٹیم کو تیسرا جھٹکا 57 رنوں کے اسکور پر شبھمن گل کے طور پر لگا۔ یشسوی جیسوال نے ایک چوکے کی مدد سے 10 رن بنائے۔ پھر ٹیم کو تیسرا جھٹکا 57 رنوں کے اسکور پر شبھمن گل کے طور پر لگا۔ انہوں نے دو چوکوں کی مدد سے 20 رن بنائے۔ اس طرح پہلے سیشن میں ٹیم انڈیا کا ٹاپ آرڈر فلاپ ہوکر پویلین لوٹ گیا۔ ٹاپ آرڈر کے پویلین لوٹنے کے بعد کوئی بھی کھلاڑی ٹیم انڈیا کو استحکام نہیں دے سکا۔ ٹیم کا چوتھا وکٹ 72 رنوں کے اسکور پر وراٹ کوہلی کے طور پر لگا۔ کوہلی 17 رنوں کی انگ کھیل کر پویلین لوٹے۔ اس کے بعد 120 رنوں پر پانچواں وکٹ رشبھ پنت پر گرا۔ رشبھ پنت نے تین چوکے اور ایک چھکے کی مدد سے 40 رن اسکور کئے۔ پھر اگلی گیند پر نتیش ریڈی گولڈ ڈک پر پویلین لوٹ گئے۔ اس کے بعد ٹیم کو ساتواں جھٹکا 137 رنوں پر رویندر جڈیجہ کے طور پر، آٹھواں وکٹ 148 رنوں پر واشنگٹن سندر کے طور پر، 9واں وکٹ 168 رنوں پر پرسدھ کرشنا کے طور پر اور دسواں وکٹ 185 رن کے اسکور جسپریت بمراہ کے طور پر لگا۔ رویندر جڈیجہ نے تین چوکوں کی مدد سے 26، واشنگٹن سندر نے تین چوکوں کی مدد سے 14، کرشنا نے 3 اور بمراہ نے تین چوکے لگا کر 22 رن بنائے۔

محمڈن اور نارتھ ایسٹ یونائیٹڈ کے درمیان
سخت ترین مقابلہ بنا گول کے ڈرا

گوہاٹی، 3 جنوری: محمڈن اور نارتھ ایسٹ یونائیٹڈ کے درمیان مقابلہ بہت ہی سخت ہوا، اس میں کوئی شک نہیں کہ نارتھ ایسٹ یونائیٹڈ کی ٹیم بہت ہی مضبوط تھی، لیکن محمڈن کے دفاعی کھلاڑیوں بشمول گول کیپر نے جس شاندار کھیل کا مظاہرہ کیا اس کی تعریف چند لفظوں میں ممکن نہیں۔ محمڈن نے اس سے قبل ہی اڈیشہ کے خلاف بہت ہی شاندار کھیل کا مظاہرہ کیا تھا اور میچ بنا گول کے ڈرا کیا تھا۔ 90 منٹ کا کھیل بنا گول کے ڈرا ہونے کے بعد 8 منٹ کا اضافی وقت دیا گیا۔ اس 8 منٹ کے کھیل کے دوران بہت ہی سخت مقابلہ ہوا جب دونوں ٹیموں نے ایک دوسرے کے خلاف سخت تحریکیں کی۔

ہندوستانی کرکٹ کی تاریخ میں پہلی بار روہت شرما کے نام جڑا شرمناک ریکارڈ

سڈنی، 3 جنوری (آئی این ایس انڈیا): ٹیم انڈیا کی تاریخ میں یہ پہلا موقع ہے کہ کسی کپتان نے سیریز کے بیچ میں خود کو پلیئنگ 11 سے ڈراپ کیا ہو۔ روہت شرما ہندوستان اور آسٹریلیا کے درمیان سڈنی کرکٹ گراؤنڈ میں کھیلے جا رہے بارڈر-گاوسکر ٹرافی کے پانچویں ٹیسٹ میں ٹیم انڈیا کے پلیئنگ 11 کا حصہ نہیں ہیں۔ ایسا بین الاقوامی کرکٹ میں بھی کم دیکھنے میں آتا ہے۔ روہت شرما سیریز کے درمیان میں خود کو ڈراپ کرنے والے پہلے ہندوستانی کپتان بن گئے ہیں۔ سڈنی ٹیسٹ میں ان کی غیر موجودگی میں تیز گیند باز جسپریت بمراہ ٹیم انڈیا کی کپتانی کر رہے ہیں۔ بین الاقوامی کرکٹ کی تاریخ میں ایسا صرف چار بار ہوا ہے کہ کسی کپتان نے سیریز کے بیچ میں خود کو پلیئنگ 11 سے باہر کردیا۔ مائیک ڈینس نے ایشیز 1974 کے چوتھے ٹیسٹ کے لیے خود کو ریسٹ دیا تھا۔ ان کی جگہ جان ایڈریچ نے سیریز میں ٹیم کی قیادت کی تھی۔ 2014 میں اس وقت کے پاکستانی کپتان نے آسٹریلیا کے خلاف سیریز کے تیسرے ون ڈے کے لیے خود کو پلیئنگ 11 سے ڈراپ کرلیا تھا۔ ان کی جگہ شاہد آفریدی نے ٹیم کی قیادت کی تھی۔ 2014 کے T20 ورلڈ کپ میں، دنیش چندیمل نے ٹورنامنٹ کے آخری 3 مقابلوں کے لیے خود کو آرام دیا تھا، جس میں سیمی فائنل اور فائنل بھی شامل تھا۔

روہت سڈنی ٹیسٹ سے باہر، بمراہ کپتان

کیا ہندوستانی ٹیم بارڈر-گاوسکر ٹرافی کو بچا پائے گی؟

نئی دہلی، 3 جنوری (آئی این ایس انڈیا): ہندوستانی ٹیم کے باقاعدہ ٹیسٹ کپتان روہت شرما جمعہ سے سڈنی کرکٹ گراؤنڈ (SCG) میں شروع ہونے والے بارڈر گواسکر ٹرافی کے پانچویں اور آخری ٹیسٹ میچ میں نہیں کھیلیں گے۔ ان کی جگہ فاسٹ بولر جسپریت بمراہ ہندوستانی ٹیم کی کپتانی کر رہے ہیں گے۔ رپورٹ کے مطابق روہت شرما نے ہیڈ کوچ گوتم گمبھیر اور سلیکشن کمیٹی کے چیئرمین اجیت اگرکر کو آگاہ کیا کہ وہ اس فیصلہ کن میچ میں نہیں کھیلیں گے۔ گمبھیر اور اگرکر نے روہت کے اس فیصلے کو قبول کر لیا ہے۔ روہت کا یہ فیصلہ اس بات کا اشارہ ہوسکتا ہے کہ ملبورن میں باکسنگ ڈے ٹیسٹ کے بعد یہ ان کا آخری ٹیسٹ میچ ہو سکتا ہے۔ روہت کو آئندہ ورلڈ ٹیسٹ چمپئن شپ (WTC) سائیکل کے لیے سلیکٹرز کے منصوبوں کا حصہ نہیں سمجھا جا رہا ہے۔ روہت کی غیر موجودگی میں شبھ من گل کی ٹیم میں واپسی ہوئی ہے، جنہیں ملبورن ٹیسٹ میں ڈراپ کیا گیا تھا۔ گل تیسرے نمبر پر بیٹنگ کیا اور 20 رن بنا سکے۔ جبکہ پرسدھ کرشنا کو زخمی آکاش دیپ کی جگہ فائنل الیون میں شامل کیا گیا ہے۔ یہ ٹیسٹ ٹیم کے لیے بہت اہم ہے، کیونکہ یہ میچ جیت کر ہندوستان کو سیریز 2-2 سے برابر کرنی ہے اور بارڈر-گاوسکر ٹرافی کو برقرار رکھنا ہے۔ پہلے ٹیسٹ میں ٹیم کو فتح دلانے والے بمراہ کو ایک بار پھر قیادت کا موقع ملے گا۔

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor-Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804

پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30 / چترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹیڈ۔ 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع۔ ایڈیٹر: پریم شنکر، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی۔ (پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804